DOCTORS AVAILABLE AT
CLASSIC HOSPITAL
HYDERPORA, SRINAGAR
1. Prof. Dr. A.R Badoo
(Tuesday Morning and Saturday Morning)
2. Prof. Dr. G.R Mir
(Saturday Morning)
3. Dr. Imtiyaz Hussain Dar
(Tuesday Evening 4:00 PM)
Contact:
9906531185

ایران علاقائی سلامتی کے لیے خطرہ ہے: اسرائیلی وزیر خارجہ
P 3

Printer, Publisher & Editor-in-Chief:- Nazir Ahmad Shah
The Daily "shahanshah" Srinagar, Kashmir
روزنامہ
شہنشاہ
سرینگر کشمیر
www.dailyshahanshah.net

کارلوس الکارازنے کوچ خوان کارلوس فیریرو سے راہیں جدا کرلیں
P 8

ESSCO
PAPER MART
Paper & Paper Products
Khan Complex, Gow Kadal, Srinagar
Authorised Distributors of
KUANTUM PAPERS LTD
Wholesale Dealers of
Wedding Card & Stationary Items
Contact
Ph: 0194-2458594, 9469374166, 7006927044

جلد نمبر: 35 | شمارہ نمبر 281 | 19 دسمبر 2025 جمعۃ المبارک | بمطابق 28 جمادی الثانی 1447 | dailyshahanshah@gmail.com | Friday 19 December 2025 | قیمت 2 روپے | صفحات: 8

ہندوستان اور اومان نے جامع اقتصادی شراکت داری کے معاہدے پر دستخط کئے

وزیر اعظم مودی کو اعمان کے دورے کے دوران اعلیٰ ترین اعزاز آرڈر آف اومان سے نواز اگیا

مسقط، 18 دسمبر (یو این آئی) عمان نے وزیر اعظم نریندر مودی کو اپنے اعلیٰ ترین اعزاز آرڈر آف اومان سے نوازا ہے۔ سلطان ہیثم بن طارق السید نے جمعرات کو مسقط میں وزیر اعظم مودی کو ایوارڈ پیش کیا۔ مسٹر مودی عمان کے دو روزہ دورے پر ہیں۔ اس سے قبل ایتھوپیا نے بھی مسٹر مودی کو اپنے اعلیٰ ترین اعزاز سے نوازا ہندوستان اور عمان نے مسٹر مودی اور سلطان السید کی موجودگی میں جامع اقتصادی شراکت داری کے معاہدے (سی ای پی اے) پر بھی دستخط کیے۔ اس معاہدے کو ہندوستان اور عمان کے درمیان مشترکہ مستقبل کے بلیو پرنٹ کے طور پر بیان کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ یہ دونوں ممالک کے درمیان تجارتی اور سرمایہ کاری کے تعلقات میں نئی توانائی ڈالے گا اور باہمی ترقی، اختراعات اور روزگار کے مواقع پیدا کرے گا۔ ادھر وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو عمان میں مقیم ہندوستانی تارکین وطن کو یقین دلایا کہ ہندوستان ان کی فلاح و بہبود کے لئے پر عزم ہے اور ان کو جب بھی اور جہاں ضرورت پڑے گی حکومت ان کی مدد کرے گی۔ عمان کے اپنے دورے کے دوسرے اور آخری دن مسٹر مودی نے یہاں ہندوستانی برادری کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کیا۔ اس اجتماع میں/1

لیفٹیننٹ گورنر کی جموں میں ڈی جی پیز اور آئی جی پیز کانفرنس کی طرز پر یوٹی سطحی سیکورٹی کانفرنس کی صدارت

سیکورٹی کے جہت کے موضوع پر جامع بحث

کانفرنس دہشت گردی کے تمام پہلوؤں سے نمٹنے کیلئے حکومت کے مشترکہ اقدامات کو فروغ دینے کا کام کریگی/سنہا

جموں/18/دسمبر/انفو

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج جموں میں ڈی جی پیز، آئی جی پیز کانفرنس کے طرز پر یوٹی سطحی کانفرنس کی صدارت کی۔ اُنہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کی قیادت میں یوٹی سطحی سیکورٹی کانفرنس دہشت گردی کے تمام پہلوؤں سے نمٹنے کے لئے حکومت کے مشترکہ اقدامات کو فروغ دینے کے لئے غور و خوض اور تعاون کے مرکز کے طور پر کام کرے گی۔ اُنہوں نے یہ بھی کہا کہ اس برس رائے پور میں ڈی جی پیز، آئی جی پیز کانفرنس کے دوران وکست/2

دہشت گردی کے کیس میں ملزم کو 4 سال قید اور جرمانے کی سزا

سرینگر/نیوز ڈیسک

دہشت گردی کے خلاف جنگ کو ایک بڑا فروغ دیتے ہوئے، پلوامہ میں پولیس نے پولیس اسٹیشن پلوامہ کی ایف آئی آر نمبر 289/2020 میں دہشت گردی سے متعلق ایک مقدمہ میں سزا سنائی ہے، جب ملزم نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے معزز عدالت کے سامنے اپنی شمولیت کا اعتراف کیا تھا۔ مقدمہ 2020/12/01 کو (PULA) ایکٹ کی دفعہ 16، 18، 19 اور 20، دفعہ IPC 307 اور دفعہ 7/27 آرمز ایکٹ کے تحت درج کیا گیا تھا۔ سزا یافتہ ملزم کی شناخت ضمیر صادق لون ولد محمد صادق لون ساکنہ ٹکن بٹ/3

ہائی کورٹ نے 2026 کیلئے سرمائی تعطیلات کا اعلان کر دیا

سرینگر//18 دسمبر/یو این ایس/

ہائی کورٹ آف جموں و کشمیر اور لداخ نے سال 2026 کے لیے سرمائی تعطیلات کے شیڈول کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے۔ یہ شیڈول رجسٹرار جنرل کی جانب سے جاری کردہ ایک حکم نامے کے ذریعے مطلع کیا گیا۔ اطلاع کے مطابق ہائی کورٹ میں سرمائی تعطیلات یکم جنوری سے 24 جنوری 2026 تک (دونوں دن شامل) ہوں گی۔ اس دوران یکم جنوری سے 10 جنوری 2026 تک کی مدت کو ہائی کورٹ کے لیے "نو ورک پیریڈ" قرار دیا/7

سرینگر پولیس کی منشیات فروشوں کے خلاف بڑی کارروائی

بدنام زمانہ اسمگلر کی 1.6 کروڑ روپے مالیت کی جائیداد ضبط

سری نگر، 18 دسمبر (یو این آئی)

منشیات کے خلاف جاری سخت کارروائیوں کے تحت سرینگر پولیس نے ایک بدنام زمانہ منشیات فروش کی تقریباً 1.6 کروڑ روپے مالیت کی جائیداد ضبط کر لی ہے۔ ضبط کی گئی جائیداد میں دو منزلہ رہائشی مکان اور 12.5 مرلہ اراضی شامل ہے۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی پولیس اسٹیشن نوگام کی جانب سے ایف آئی آر نمبر 128/2022 کے تحت انجام دی گئی، اس مقدمے میں ملزم لیاقت علی بٹ ولد بشیر احمد بٹ ساکن اوقاف چوک، کنیہامہ، نوگام سرینگر کے قبضے سے بڑی مقدار میں کوڈین شربت کی بوتلیں برآمد کی گئی تھیں۔ تحقیقات کے دوران پولیس نے پایا کہ مذکورہ جائیداد منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ سے حاصل شدہ آمدنی سے/6

جموں و کشمیر میں ریٹائر سرکاری ملازمین کو کام دینے سے قبل سیکورٹی کلیئرنس ضروری

حکومت نے سیکورٹی کلیئرنس کا کام پولیس کی CID ونگ کے سپرد کر کے نوٹیفکیشن جاری کر دی

سری نگر جے کے این ایس

سینٹرل ویجی لنس کمیشن کی جانب سے 5 جون 2021 کو ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کو نجی اداروں یا دفاتر میں نوکریوں کی پیش کش کرنے سے پہلے ویجی لنس کلیئرنس کو لازمی قرار دیئے جانے کے بعد اب جموں و کشمیر حکومت کی جانب جاری ایک نوٹیفکیشن میں ایسے ریٹائرڈ ملازمین جو جموں و کشمیر میں کسی بھی نجی کمپنی یا دفتر میں ملازمت اختیار کرنا چاہتے ہیں، کیلئے پولیس سے سیکورٹی اداروں کی کلیئرنس حاصل کرنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ جموں و کشمیر حکومت نے یہ ہدایت ایسی نجی کمپنیوں یا داروں یا نجی دفاتر کو جاری کی ہے جو 60 سال کی عمر کے بعد ریٹائر ہونے والے سرکاری ملازمین کو نوکری فراہم کرتے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کیلئے سیکورٹی کلیئرنس کا کام پولیس کے کرمنل انویسٹی گیشن ڈیپارٹمنٹ (CID) کو سونپ دیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق اس سلسلے میں جموں و کشمیر انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن میں ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے "اگر کسی ریٹائرڈ سرکاری ملازم کو کسی نجی شعبے میں کام کرنے کیلئے منتخب کیا جاتا/5

معدنیات کیلئے جی پی ایس، آر ایف آئی ڈی اور ای چالان لازمی قرار

حکام نے 26 جنوری تک قواعد پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کی ہدایت دی

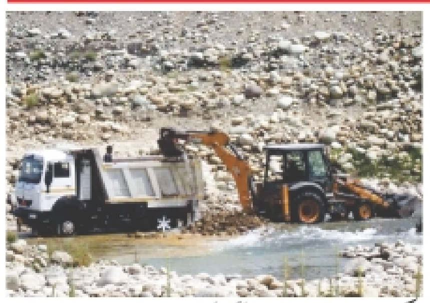

سرینگر// یو این ایس

جموں و کشمیر حکومت نے معمولی معدنیات کی کنسیشن، ذخیرہ اور نقل و حمل کے قواعد میں ترمیم کرتے ہوئے 'جی پی ایس نصب شدہ' گاڑیاں، آر ایف آئی ڈی رجسٹریشن اور درست ای چالان لازمی قرار دے دیا ہے۔ یہ اقدام ریاست میں بڑے پیمانے پر غیر قانونی کان کنی کو روکنے کے لیے کیا گیا ہے، جبکہ تمام معدنیات کی نقل و حمل کے لیے 26 جنوری 2026 تک اس پابندی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ معدنیات کے محکمے کے اضافی چیف سیکریٹری انل کمار سنگھ کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق، 2016 کے قواعد کے تحت تبدیلیاں کی گئی ہیں، اور اب کوئی بھی کنسیشن ہولڈر، لیز ہولڈر، لائسنس ہولڈر، کرشر یا برک کلن یونٹ ہولڈر [جی پی ایس نصب شدہ گاڑیوں کے بغیر، آر ایف آئی ڈی نمبر کے بغیر اور ای/4

قومی تحقیقاتی ایجنسی نے لال قلعہ دھماکہ کیس کے سلسلے میں

شوپیان علاقے کے ایک رہائشی یاسر احمد ڈار کو نئی دہلی سے گرفتار کیا

سری نگر، 18 دسمبر (یو این آئی)

قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے دہلی کے تاریخی لال قلعہ کے قریب کار ہوئے کار دھماکے کے سلسلے میں ایک اہم ملزم یاسر احمد ڈار کو گرفتار کر کے تحقیقات میں اہم سنگِ میل عبور کر لیا ہے۔ گرفتار شدہ ملزم یاسر احمد ڈار ضلع شوپیان کا رہائشی ہے۔ این آئی اے نے اسے نئی دہلی سے گرفتار کیا ہے۔ این آئی اے کی ابتدائی تحقیقات کے مطابق یاسر احمد ڈار دھماکے کی سازش میں براہِ راست شامل تھا اور خودکش کارروائی کے لیے حلف بھی اٹھا چکا تھا۔ تحقیقات سے یہ بھی سامنے/8

چیک باؤنس کیس میں ملزم کو ایک سال قید اور جرمانے کی سزا

عدالت کا ملزم کو 5 لاکھ اصل رقم کی سود اور معاوضے کی ادائیگی کا حکم

سرینگر//18 دسمبر/یو این ایس/

ضلع شوپیاں کی مقامی عدالت نے پانچ لاکھ روپے کے چیک باؤنس کیس میں ایک شخص کو مجرم قرار دیتے ہوئے ایک سال کی سادہ قید اور جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ یہ فیصلہ 17 دسمبر کو چیف جوڈیشل مجسٹریٹ شوپیاں کی عدالت نے شاہنواز احمد بٹ بنام بشیر احمد بٹ کے عنوان سے درج مقدمے میں سنایا۔ عدالتی فیصلے کے مطابق مدعی شاہنواز احمد بٹ نے الزام عائد کیا تھا کہ ملزم بشیر احمد، ساکن بونہ گام شوپیاں، نے ستمبر 2018 میں مشترکہ طور پر انجام دیے جانے والے کام کے سلسلے میں مالی واجبات کی ادائیگی کے لیے 5 لاکھ/9

جعلی نوکریوں کے جھانسے میں دھوکہ دہی کے 2 ملزموں کے خلاف چارج شیٹ داخل

کپواڑہ میں 11 لاکھ کے فراڈ کیس معاملے میں کرائم برانچ نے تحقیقات کے بعد عدالتی کارروائی شروع کر دی

سری نگر، 18 دسمبر (یو این آئی)

کرائم برانچ کشمیر (سی بی کے) کی اقتصادی جرائم ونگ نے جعلی نوکریوں کا جھانسہ دے کر دھوکہ دہی اور سازش کے ایک مقدمے میں 2 ملزموں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ونگ کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ کرائم برانچ نے جعلی سرکاری نوکریوں کے ایک کیس میں تعزیرات ہند کی 420 اور 120 کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 2024/8 میں دو ملزموں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ چارج شیٹ عدالتی فیصلے کے لئے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ بڈگام کی عدالت میں داخل کی گئی ہے۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ یہ مقدمہ ایک تحریری شکایت سے شروع ہوا جس میں الزام عائد کیا گیا کہ عشرت بانو دختر محمد ایوب بٹ ساکن زرہامہ ضلع کپوارہ نے شکایت کنندہ کو دھوکہ دہی کے ذریعے اس بات کا یقین دلایا کہ اس کا شوہر اس کے لئے سرکاری نوکری کا بندوبست کرے گا جس/10

تمام ریجنل ٹرانسپورٹ افسروں کو ایگزیکٹو مجسٹریٹ کے اختیات تفویض

سرینگر//18 دسمبر/یو این ایس/

جموں و کشمیر حکومت نے یونین ٹیریٹری میں تمام ریجنل ٹرانسپورٹ افسران اور اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ افسران کو اپنے متعلقہ علاقوں میں/11

حکومت کی سرکاری ملازمین کو جائیداد گوشوارے جمع کرانے کی ہدایت

سرینگر، 18 دسمبر (یو پی آئی)

جموں و کشمیر حکومت نے تمام سرکاری ملازمین کو ہدایت دی ہے کہ وہ سال 2025 کے لیے اپنے سالانہ جائیداد گوشوارے مقررہ مدت کے اندر لازمی طور پر جمع کرائیں۔ اس سلسلے میں حکومت کی جانب سے ایک باضابطہ سرکلر جاری کیا گیا ہے۔ سرکاری حکم نامے کے مطابق تمام پبلک سرونٹس یکم جنوری سے 31 جنوری 2026 تک آن لائن پراپرٹی ریٹرن سسٹم پورٹل کے ذریعے/12

کرن نگر میں CRPF بنکر سے منسلک 2 منزلہ ڈھانچہ آگ سے متاثر

اطلاع موصول ہوتے ہی فائر اینڈ ایمرجنسی نے کارروائی کر کے آگ پر قابو پایا

سری نگر، 18 دسمبر (یو این آئی)

سری نگر کے کرن نگر علاقے میں جمعرات کی صبح آتشزدگی کی ایک واردات میں سی آر پی ایف کے بنکر سے منسلک ایک دو منزلہ ڈھانچے کو نقصان ہوا۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ آگ لگنے کے بارے میں اطلاع موصول ہوتے ہی فائر ٹنڈرس کو جائے موقع پر بھیج دیا گیا جنہوں نے آگ کو قابو میں کر کے اس کو مزید پھیلنے سے روکا۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعے میں سی آر پی ایف کے بنکر سے منسلک ایک دو منزلہ ڈھانچے کو نقصان ہوا۔ ان کا کہنا ہے کہ آگ لگنے کی وجوہات معلوم کی جا رہی ہیں تاہم کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ واضح رہے کہ/13

سردی کی لہر کے دوران دل کے امراض میں مبتلا مریضوں میں اچانک اضافہ

سکمز، صدر اسپتال اور جے وی سی بمنہ کے امراض قلب شعبے میں روزانہ 40 ہارٹ اٹیک معاملات کا اندراج

سرینگر 18 دسمبر/سی این ایس

وادی میں سخت سردیوں کے بیچ تمام عمر کے لوگوں میں دل سے متعلق امراض میں اچانک اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ وادی کشمیر میں جاری شدید سردی کے باعث سانس اور پھیپھڑوں سے متعلق امراض میں تشویشناک اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے، جس کے نتیجے میں بڑی تعداد میں مریضوں کو گھروں میں آکسیجن کی سہولت کی ضرورت پڑ رہی ہے۔ سی این ایس کے مطابق سردیوں کے رواں ایام میں وادی کشمیر میں حرکت قلب بند ہونے کے واقعات کا گراف تشویش ناک حد تک بڑھ رہا ہے اور آئے روز کسی نہ کسی علاقے سے اس نوعیت کا واقعہ رونما ہوتا ہے۔ صورہ میڈیکل انسٹیچوٹ، صدر اسپتال سرینگر اور جے وی سی بمنہ کے امراض قلب شعبے میں روزانہ 40 کے قریب ہارٹ اٹیک کے معاملات سامنے آ رہے ہیں جن میں چند ایک کی موت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ وادی کے دیگر ضلعی اسپتالوں میں روزانہ اس طرح کے کیسز درج ہوتے ہیں جبکہ اس بیماری سے گھروں میں مرنے والوں کے نام رپورٹ نہیں ہوتے ہیں۔ امراض قلب شعبے/15

21 اور 22 دسمبر کو مغربی خلل سے بارش اور برفباری کی پیشگوئی

سرینگر//18 دسمبر/یو این ایس/

کشمیر میں سردیوں کے سخت ترین دور چلہ کلاں کے آغاز کے ساتھ ہی موسم ایک بار پھر کروٹ لینے والا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ایک فعال مغربی خلل 21 اور 22 دسمبر کے دوران جموں و کشمیر/14

حکومت کی فضائی قوانین کے نفاذ کیلئے کمیٹیاں قائم

انڈین ایئر کرافٹ رولز 1937 کی سختی سے پابندی یقینی بنانے کا فیصلہ

سرینگر//18 دسمبر/یو این ایس/

جموں و کشمیر حکومت نے یونین ٹیریٹری میں انڈین ایئر کرافٹ رولز، 1937 کے رول 91 کے موثر نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے جموں اور کشمیر ڈویژنز میں کمیٹیاں قائم کرنے کی منظوری دی ہے۔حکم نامے کے مطابق، کمیٹیوں کی تشکیل میں جموں ڈویژن کے لیے ڈویژنل کمشنر، جموں، ایڈمنسٹریٹو سیکریٹری، سول ایوی ایشن ڈیپارٹمنٹ، ڈپٹی کمشنر، جموں، کمشنر، جموں میونسپل کارپوریشن، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جموں، ڈائریکٹر اربن لوکل باڈیز جموں اور ممبر سیکریٹری، جے اینڈ کے پولوشن کنٹرول بورڈ شامل ہیں۔کشمیر ڈویژن کے صوبائی کمشنر، کشمیر، ایڈمنسٹریٹو سیکریٹری سول ایوی ایشن، ڈپٹی کمشنرز سری نگر، بدگام اور پلوامہ، کمشنر سری نگر میونسپل کارپوریشن، سینئر سپرنٹنڈنٹس آف پولیس سری نگر/بدگام/پلوامہ، ڈائریکٹر اربن لوکل باڈیز سری نگر، ممبر سیکریٹری، جے اینڈ کے پولوشن کنٹرول بورڈ اور ڈائریکٹر ایئرپورٹ سری نگر/16

بھارت ایک مضبوط ملک، کسی بھی جارحیت کا بھرپور جواب دینے کیلئے تیار

فضائی طاقت صرف ایک حکمت عملی کا اثاثہ نہیں بلکہ سٹریٹجک آلہ/ راجناتھ سنگھ

سرینگر/18 دسمبر/ایس این این//

مسلح افواج میں روایات کی اختراعات کو متوازن ہونا چاہیے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ بھارت ایک مضبوط ملک بن رہا ہے جواب کسی بھی جارحیت کا بھرپور جواب دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور نے ہندوستان کی اعلیٰ اثر، مختصر مدت کی آپریشنل صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔انہوں نے کہا کہ مشرقی لداخ میں چینی فوج اور پاکستان کے خلاف سرجیکل اسٹرائیکس اور آپریشن سندور کی کارروائیوں سے ہم نے ثابت کر دیا ہے کہ اب بھارت کو للکارنے کا وقت نہیں رہا۔سٹار نیوز نیٹ ورک مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق دہلی میں ایئر فورس کمانڈرز کے کنکلیو سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا'' آپریشن سندور کے دوران مسلح افواج کی طرف سے ہندوستان کی اعلیٰ اثر، مختصر مدت کی آپریشنل صلاحیت کا مظاہرہ کیا گیا''۔وزیر دفاع نے اس جرات، رفتار اور درستگی کی تعریف کی جس کے ساتھ آئی اے ایف نے آپریشن کے دوران دہشت گردی کے کیمپوں کو تباہ کیا۔مسلح افواج پر لوگوں کے اعتماد کو اجاگر کرتے ہوئے، خاص طور پر فضائی دفاعی صلاحیت، انہوں نے کہا''عام طور پر، جب دشمن ہندوستانی افواج کی تنصیبات کو نشانہ بنانے کی کوشش کرتا ہے تو پاکستانی عوام کو نشانہ بنانے کی کوشش کرتے ہیں''۔پرسکون/17

جموں و کشمیر کے 103 فائر مینوں کی برطرفی کے ایل جی سنہا کے فیصلے کا خیر مقدم

سری نگر 18 دسمبر (کے این ایس):

مرکزی کے زیر انتظام جموں و کشمیر حکومت کی جانب سے فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز (F&ES) محکمہ میں تعینات 103 فائر مینوں کی برطرفی کیے جانے کے چند دن بعد، 2020 کی بھرتی کے عمل پر اعتراضات اٹھانے والے امیدواروں کے ایک گروپ نے جمعرات کو یہاں اس فیصلے کا خیر مقدم کیا۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق حکومتی اقدام ایک تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ کے بعد سامنے آیا، جس میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ 2020 میں کرایا گیا بھرتی عمل سنگین بے ضابطگیوں کا شکار تھا، جن میں مبینہ طور پر سوالیہ پرچہ لیک ہونا بھی شامل ہے۔ سرینگر میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے امیدواروں نے کہا کہ برطرفی کا حکم ان یقین دہانیوں کی تکمیل ہے جو انہیں پہلے لوک بھون میں منعقدہ ایک ملاقات کے دوران لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے دی تھیں۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ برسوں کے دوران انتخابی عمل میں خامیوں سے متعلق شواہد جمع کروائی تھیں۔ امیدواروں کا کہنا تھا کہ تحقیقاتی کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں واضح کیا ہے کہ سوالیہ پرچے کا لیک ہونا بھرتی کے عمل میں ایک بڑا مسئلہ تھا۔

سال 2026 تک ملک بھر کے تمام 1050 ٹول پلازوں پر رکاوٹوں سے پاک ٹول وصولی ہوگی

ٹول پلازوں پر رکے بغیر کاریں شاہراؤں پر 80 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چل سکتی ہیں/ نتین گڈکری

سرینگر/18 دسمبر/ایس این این//

حکومت سال 2026 تک ملک بھر کے تمام 1050 ٹول پلازوں پر رکاوٹوں سے پاک ٹول وصولی کو نافذ کرے گی کا اعلان کرتے ہوئے سڑک ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر نتن گڈکری نے کہا کہ ماہ اگست سے اب تک 40 لاکھ سالانہ فاس ٹیگ پاس جاری کیے گئے۔سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق سڑک ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر نتن گڈکری نے کہا کہ

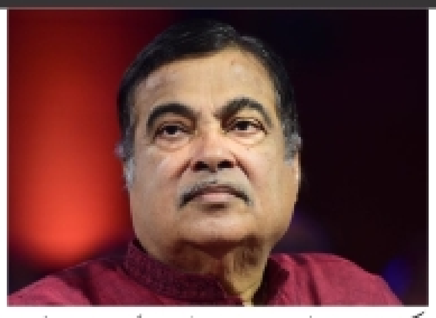

حکومت سال 2026 تک ملک بھر کے تمام 1050 ٹول پلازوں پر رکاوٹوں سے پاک ٹول وصولی کو نافذ کرے گی اور اگست سے چار ماہ میں تقریباً 40 لاکھ سالانہ فاسٹیگ پاس جاری کیے جا چکے ہیں۔ لوک سبھا میں وقفہ سوالات کے دوران سوالات کا جواب دیتے ہوئے گڈکری نے کہا کہ سالانہ فاسٹیگ پاس نجی کاروں کو 200 ٹول پلازوں کو ایک سال میں 3000 روپے، یا اوسطاً 15 روپے فی ٹول پر عبور کرنے کی اجازت دیں گے۔انہوں نے کہا کہ 200 ٹول کو عبور کرنے کی موجودہ قیمت 15,000 روپے کے مقابلے میں پاس بہت سستا ہے۔

ایم ایل اے معراج ملک کے خلاف پی ایس اے کیس کی سماعت ملتوی، اگلی پیشی 27 دسمبر کو

جموں، 18 دسمبر (یو این آئی)

جموں و کشمیر ہائی کورٹ نے جمعرات کے روز ڈوڈہ سے تعلق رکھنے والے ایم ایل اے معراج ملک کے خلاف دائر پبلک سیفٹی ایکٹ (پی ایس اے) کیس کی سماعت کی، تاہم عدالت نے معاملے کو ملتوی کرتے ہوئے اگلی سماعت کے لیے 27 دسمبر 2025 کی تاریخ مقرر کر دی ہے۔ذرائع کے مطابق آج کی سماعت کے دوران عدالت میں ایک فریق کے دلائل مکمل کیے گئے، جبکہ دوسرے فریق کو اپنے دلائل پیش کرنے کے لیے مزید وقت دیا گیا ہے۔عدالت نے فریقین کے موقف کو سننے کے بعد کیس کی مزید سماعت آئندہ تاریخ پر کرنے کا فیصلہ کیا۔ذرائع نے بتایا کہ یہ کیس حتمی سماعت کے مرحلے میں ہے، تاہم گزشتہ کچھ عرصے کے دوران مختلف وجوہات کی بنا پر اس میں متعدد بار التوا ہو چکا ہے۔

جموں و کشمیر میں نوٹریز کی غیر قانونی رجسٹریشن اور پراپرٹی لین دین پر پابندی

حکومت کی نوٹریز کو کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں سخت کارروائی کی جانے کی تنبیہ

سرینگر//18 دسمبر/یو این ایس/

جموں و کشمیر میں نوٹری پبلک کی جانب سے پراپرٹی لین دین میں قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں کا معاملہ سامنے آیا ہے۔متعدد نوٹریز نے غیر قانونی طور پر دستاویزات کی توثیق اور ''رجسٹریشن'' کی، جن میں فروخت کے معاہدے اور ریاستی زمین سے متعلق کاغذات شامل ہیں، جو قانونی دفعات کی کھلی خلاف ورزی ہے۔حکومت نے اس پیشہ ورانہ بدعنوانی کو سنگین قرار دیتے ہوئے محکمہ قانون، انصاف اور پارلیمانی امور کی جانب سے سخت مداخلت کی ہے۔سرکاری نوٹس کے مطابق، یونین ٹیریٹری میں نوٹریز نے اپنی قانونی حدود سے تجاوز کرتے ہوئے رجسٹریشن ایکٹ، 1908 کے تحت مخصوص اعمال انجام دیے، جیسے کہ نوٹری کے ذریعہ تصدیق شدہ فروخت کے معاہدے کو رجسٹرڈ دستاویز کے طور پر پیش کرنا، فریقین کی غیر موجودگی میں پراپرٹی لین دین کی توثیق کرنا، اور ریاستی زمین سے متعلق دستاویزات کی نوٹری کرنا۔ یہ سب قانون کے منافی ہیں۔حکومت نے واضح کیا ہے کہ نوٹریز کا کردار صرف دستاویزات کی توثیق، تصدیق، حلف برداری اور مخصوص نوٹریل اعمال تک محدود ہے۔ کسی بھی قسم کی رجسٹریشن یا غیر منقولہ جائیداد کی منتقلی کی قانونی تصدیق نوٹریز کے اختیارات میں نہیں آتی۔نوٹریز کی جانب سے فروخت کے معاہدے اور ریاستی زمین سے متعلق دستاویزات کی نوٹری عوام کو گمراہ کرتی ہے اور غیر قانونی لین دین کو فروغ دیتی ہے۔

سی آئی ڈی کشمیر نے سائبر اور جدید فوجداری قوانین پر 4 روزہ تربیتی پروگرام کا آغاز کر دیا

پولیس افسران کی تفتیشی صلاحیتیں مضبوط بنانے اور سائبر دہشت گردی سے متعلق جدید چیلنجز سے نمٹنے پر پروگرام مرکوز

سری نگر، 18 دسمبر (یو این آئی)

سی آئی ڈی کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر نے سائبر سیکورٹی اور نئے فوجداری قوانین سے متعلق چار روزہ اورینٹیشن اور صلاحیت سازی پروگرام کا آغاز کر دیا ہے۔حکام کے مطابق اس تربیتی پروگرام کا بنیادی مقصد پولیس افسران اور اہلکاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، تفتیشی مہارتوں اور قانونی تیاری کو مزید مضبوط بنانا ہے تاکہ وہ سائبر جرائم اور دہشت گردی سے جڑے جدید اور پیچیدہ چیلنجز سے موثر انداز میں نمٹ سکیں۔اس کے ساتھ ساتھ نئے نافذ شدہ فوجداری قوانین کے موثر نفاذ کو بھی یقینی بنایا جائے گا۔پروگرام میں کشمیر کے مختلف اضلاع اور سی آئی ڈی کی خصوصی یونٹس سے تعلق رکھنے والے افسران شرکت کر رہے ہیں۔تربیت کے دوران سائبر جرائم کے جدید پہلوؤں پر تفصیلی روشنی ڈالی جا رہی ہے، جن میں سائبر دہشت گردی، آن لائن شدت پسندی، سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کا غلط استعمال، انکرپٹڈ کمیونیکیشن، دہشت گرد نیٹ ورکس کی ڈیجیٹل فنڈنگ اور سرحد پار سائبر خطرات شامل ہیں۔تربیتی سیشنز میں خاص طور پر نئے فوجداری نظامِ انصاف کے تحت دہشت گردی اور منظم جرائم سے متعلق کیسز کی تفتیشی صلاحیتوں کو بہتر بنانے پر زور دیا جا رہا ہے۔

کشمیر میں 'چلہ کلاں' کے موقع پر دو روزہ ثقافتی میلہ، کشمیری دستکاریوں کی نمائش

20 اور 21 دسمبر کو کشمیر ہاٹ میں فیرن، پشمینہ شالیں اور زری- آری کڑھائی کے لائیو مظاہرے

سری نگر/18 دسمبر/ انفو

وادیٔ کشمیر میں 21 دسمبر سے شروع ہونے والی شدید سردیوں کے 40 روزہ مدت 'چلہ کلاں' کے استقبال کی تیاری کر رہی ہے اور ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم ڈیپارٹمنٹ کشمیر 21 دسمبر کو منائے جانے والے یوم فیرن کے موقعہ پر 'جشنِ چلہ کلاں' کا اہتمام کر رہا ہے جو کشمیری ثقافتی ورثے کی ایک رنگا رنگ تقریب ہوگی۔محکمہ کے ایک ترجمان نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ یہ دو روزہ تقریب 20 اور 21 دسمبر کو کشمیر ہاٹ (نمائش گاہ) میں منعقد ہوگی جہاں کشمیری دستکاریوں کی نمائش کے لئے مخصوص سٹال لگائے جائیں گے۔ ان میں بالخصوص روایتی زری کڑھائی (تلہ ورک) اور آری (ہک) کڑھائی کو نمایاں کیا جائے گا جو کشمیری دستکاری کی پہچان ہیں اور عموماً روایتی فیرن کی زینت بنتی ہیں۔اُنہوں نے مزید کہا کہ وادی بھر سے نامور کاریگروں کو مدعو کیا گیا ہے جو لائیو مظاہرے پیش کریں گے، ہاتھ سے کڑھے ہوئے فیرن، پشمینہ شالیں اور دیگر گرم ملبوسات کی نمائش کریں گے جس سے دیکھنے والے لوگ ان ماہر ہنرمندوں سے روبرو بات چیت کر سکتے ہیں۔

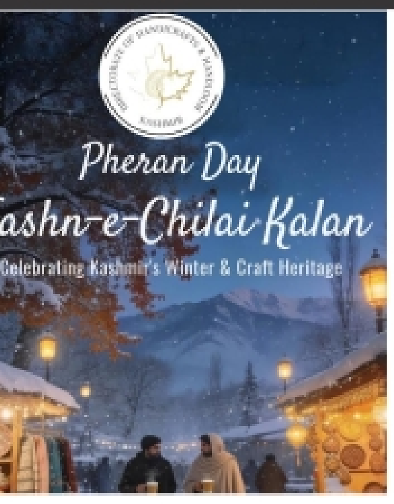

لداخ کے ضلع لیہہ میں زلزلے کے ہلکے جھٹکے، کوئی نقصان نہیں

سری نگر، 18 دسمبر (یو این آئی)

مرکزی زیر انتظام علاقہ لداخ کے ضلع لیہہ میں دوران شب زلزلے کے ہلکے جھٹکے محسوس کئے گئے تاہم کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 3.4 ریکارڈ ہوئی ہے جبکہ اس کی زیر زمین گہرائی 10 کلومیٹر تھی۔نیشنل سینٹر فار سیسمالوجی کے مطابق لیہہ میں گذشتہ شب 11 بجکر 25 منٹ پر زلزلہ آیا۔انہوں نے کہا کہ ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 3.4 ریکارڈ ہوئی ہے۔

اونتی پورہ میں غیر قانونی کان کنی کے خلاف کارروائی، 2 ٹریکٹر ضبط/ پولیس

سری نگر، 18 دسمبر (یو این آئی)

اونتی پورہ پولیس نے قدرتی وسائل کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں کے خلاف اپنی مہم تیز کر دی ہے۔ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ مخصوص اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس اسٹیشن اونتی پورہ کی ایک ٹیم نے چرلی گنڈ اونتی پورہ میں غیر قانونی ریت نکالنے کے خلاف آپریشن انجام دیا۔انہوں نے کہا کہ کارروائی کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ بعض افراد قوانین اور ماحولیاتی ضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے لیولرز سے لیس ٹریکٹروں کے ذریعے بڑی مقدار میں غیر قانونی طور پر ریت نکالنے میں ملوث تھے۔ملوث افراد کی شناخت سمیع احمد صوفی ولد غلام محمد صوفی ساکن کدلہ بل اونتی پورہ، شبیر احمد صوفی ولد غلام قادر صوفی، مشتاق احمد لون ولد عبدالسلام لون، شبیر احمد لاوے ولد علی محمد لاوے، رمیز احمد لاوے ولد غلام حسن لاوے، شکیل احمد صوفی ولد عبداللہ صوفی اور بشیر احمد صوفی ولد مرحوم غلام محمد صوفی ساکنان چرلی گنڈ اونتی پورہ کے طور پر کی گئی۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ کارروائی کے دوران دو ٹریکٹر ریت سمیت ضبط کئے گئے۔انہوں نے کہا کہ اس ضمن میں متعلقہ قانونی دفعات کے تحت مزید کارروائیاں انجام دی جا رہی ہیں۔

صدر و سپر اسپیشلٹی اسپتال میں ایم آر آئی سروس

مریضوں کی 18 دسمبر کو شفاخانوں میں ہی سہولت کی دستیابی بحال

سرینگر//18 دسمبر/یو این ایس/

گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) سرینگر کے ایڈمنسٹریٹر نے اطلاع دی ہے کہ سرینگر کے سرکاری ایس ایم ایچ ایس اسپتال اور سرکاری سپر اسپیشلٹی اسپتال، شیرین باغ میں ایم آر آئی خدمات 18 دسمبر 2025 سے دوبارہ شروع کی گئی ہیں۔ بیان کے مطابق ایم آر آئی سہولت کو عارضی طور پر شیڈول مینٹیننس کے باعث معطل کیا گیا تھا، جس میں مشین کی بہتر کارکردگی اور بلا رکاوٹ خدمات کو یقینی بنانے کے لیے میگنیٹ کی ڈی آئسنگ شامل تھی۔ایڈمنسٹریٹر نے کہا کہ ڈی آئسنگ کا عمل کامیابی کے ساتھ مکمل کر لیا گیا ہے۔

جموں و کشمیر میں ملٹی اسٹیک ہولڈر پلیٹ فارم میٹ، زراعت کی ترقی پر زور

وزیر جاوید احمد ڈار نے زراعت کے فروغ کیلئے ایک پلیٹ فارم پر لانے کی اہمیت اجاگر کی

جموں/18 دسمبر/ انفو

وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امدادِ باہمی اور الیکشن محکمہ جاوید احمد ڈار نے آج جموں و کشمیر جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (جے کے سی آئی پی/ ایچ اے ڈی پی) کے تحت کسان کیندر تالاب تلو جموں میں منعقدہ ملٹی سٹیک ہولڈر پلیٹ فارم میٹ۔2 سے خطاب کیا۔وزیر موصوف نے ایسے پلیٹ فارموں کی اہمیت کو اُجاگر کیا جو کسانوں، ایف پی اوز، سرکاری محکموں، زرعی کاروباری اَفراد، مالیاتی اِداروں، محققین اور سول سوسائٹی کو ایک پلیٹ فارم پر لا کر زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کی ترقی کے لئے مشترکہ طور پر کام کرنے کا موقعہ فراہم کرتے ہیں۔اُنہوں نے اِس بات کا اعادہ کیا کہ زراعت جموں و کشمیر کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اور دیرپا علاقائی ترقی کے لئے کسانوں کو بااختیار بنانے کی ضرورت ہے۔اُنہوں نے زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کی سکیموں پر ایک بیداری مہم شروع کرنے پر زور دیا تاکہ کسان کمیونٹی تک زیادہ سے زیادہ رسائی اور فوائد کو یقینی بنایا جا سکے۔

وزیر ستیش شرما کی قیادت میں عوامی رسائی پروگرام کا جائزہ میٹنگ کپواڑہ میں مکمل

ضروری اشیائے خورد و نوش، سولر منصوبے، ہائیڈرو پاور اور کھیلوں کی سہولیات کی فراہمی پر زور دیا گیا

کپواڑہ/18 دسمبر/ انفو

وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و اُمورِ صارفین، ٹرانسپورٹ، اُمورِ نوجوان و کھیل کود، آئی ٹی، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ستیش شرما نے حکومت کے عوامی رسائی پروگرام کے تسلسل میں آج وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی کے ہمراہ ضلع اِنتظامی کمپلیکس کپواڑہ میں ایک تفصیلی جائزہ میٹنگ منعقد کی جس میں مختلف محکموں کی پیش رفت اور کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔میٹنگ میں رُکن قانون ساز اسمبلی کپواڑہ میر محمد فیاض، ممبر اسمبلی کرناہ جاوید احمد مرچال، رُکن اسمبلی لنگیٹ خورشید احمد شیخ، ضلع ترقیاتی کمشنر کپواڑہ شری کانت سوسے، اے ڈی سی ہندواڑہ جاوید نسیم مسعودی، آر ٹی او کشمیر قاضی عرفان، جوائنٹ ڈائریکٹر خوراک، شہری رسدات و اُمورِ صارفین شاہینہ خان، جوائنٹ ڈائریکٹر اُمورِ نوجوان و کھیل کود اور چیف پلاننگ آفیسر پرویز لون اور دیگر متعلقہ ضلعی اَفسران نے شرکت کی۔

کپواڑہ میں یو اے پی اے کیس

پولیس نے ملزم کی دو منزلہ رہائشی عمارت ضبط کر لی

جموں و کشمیر پولیس نے ضلع کپواڑہ میں غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون (یو اے پی اے) کے تحت درج ایک مقدمے کے سلسلے میں ایک ملزم کی دو منزلہ رہائشی عمارت کو ضبط کر لیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق یہ کارروائی قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے اعلیٰ سطحی منظوری کے بعد انجام دی گئی۔پولیس کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ ضبط کی گئی جائیداد ولی محمد میر ولد محمد صادق میر ساکنہ مرسری چوکی بل، کپواڑہ کی ملکیت ہے۔ مذکورہ جائیداد کو پولیس اسٹیشن کرالپورہ میں درج ایف آئی آر نمبر 2025/53 کے تحت منسلک کیا گیا ہے۔

سانبہ میں شراب فروش گرفتار، غیر قانونی شراب کی 181 بوتلیں برآمد

جموں، 18 دسمبر (یو این آئی)

غیر قانونی شراب کی فروخت کے خلاف مہم کے دوران سانبہ پولیس نے ایک شراب فروش کو گرفتار کر کے اس کی تحویل غیر قانونی شراب کی 181 بوتلیں برآمد کی ہیں۔ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن رام گڑھ کو غیر قانونی شراب سے متعلق مصدقہ اطلاع موصول ہوئی کہ لیش پال سنگھ عرف نیتا ولد چمن لال ساکن رائیکا لبھانہ رام گڑھ اپنے گھر سے غیر قانونی شراب فروخت کر رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس اسٹیشن رام گڑھ کی ایک ٹیم نے علاقے میں تلاشی کارروائی انجام دی۔ان کا کہنا ہے کہ تلاشی کے دوران ملزم کے گھر سے 180 ملی لیٹر کی 181 بوتلیں برآمد کی گئیں جنہیں وہ عوام کو فروخت کرنے میں ملوث پایا گیا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ مذکورہ ملزم کو گرفتار کیا گیا جبکہ برآمد شدہ غیر قانونی شراب کی بوتلیں ضبط کی گئیں۔انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن رام گڑھ میں ایکسائز ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 2025/91 ایک مقدمہ درج کیا گیا۔

شوپیاں میں منشیات کے خلاف بڑی کارروائی

بھاری مقدار میں بھنگ جیسا مواد برآمد/ پولیس

سری نگر، 18 دسمبر (یو این آئی)

منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیوں کو وسیع پیمانے پر جاری رکھتے ہوئے شوپیاں پولیس نے دو رہائشی مکانوں سے بھاری مقدار میں بھنگ جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن کیلر نے ایک مصدقہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایک ایف آئی آر نمبر 2025/52 درج کی اور مجاز اتھارٹی سے تلاشی وارنٹ حاصل کی۔انہوں نے کہا کہ پولیس اسٹیشن کیلر کی ایک ٹیم نے ایگزیکٹیو مجسٹریٹ فرسٹ کلاس کی موجودگی میں محمد شفیع کھانڈے ساکن تھرنہ کنڈی کیلر کے رہائشی مکان پر چھاپہ مارا۔

جموں و کشمیر میں غیر قانونی کان کنی کے خلاف سخت اقدام

معدنیات کی ترسیل کے لیے جی پی ایس اور ای۔چالان لازمی

سرینگر، 18 دسمبر (یو پی آئی)

جموں و کشمیر حکومت نے غیر قانونی کان کنی کے خلاف ایک بڑا اور فیصلہ کن قدم اٹھاتے ہوئے معدنیات کی ترسیل سے متعلق قوانین میں اہم ترامیم نافذ کر دی ہیں۔ نئے ضوابط کے تحت اب پورے مرکز کے زیر انتظام خطے میں معدنیات لے جانے والی تمام گاڑیوں کے لیے GPS سسٹم، RFID رجسٹریشن اور درست ای۔چالان کا ہونا لازمی قرار دیا گیا ہے۔حکومت نے اس نظام کے مکمل نفاذ کے لیے 26 جنوری 2026 کی آخری تاریخ مقرر کی ہے۔محکمہ کان کنی کے ایڈیشنل چیف سیکریٹری انل کمار سنگھ کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق، یہ ترامیم جموں و کشمیر مائنر منرل کنسیشن، اسٹوریج، ٹرانسپورٹیشن آف منرلز اینڈ پریوینشن آف الیگل مائننگ رولز 2016 میں کی گئی ہیں، جو کہ مائنز اینڈ منرلز (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ 1957 کے تحت نافذ العمل ہوں گی۔

پولیس نے بارہمولہ میں 30 کمیونٹی آؤٹ ریچ پروگرام منعقد کیے

سرینگر، 18 دسمبر (نیوز ڈیسک) عوام پر مرکوز پولیسنگ کی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، بارہمولہ میں پولیس نے ضلع بھر میں 30 مقامات پر کمیونٹی آؤٹ ریچ پروگرامز کا انعقاد کیا، جن میں تھینڈ ما، کاوچک، ڈانڈی پائین، ستر سرن، جھیورا بالا، نہالپورہ، گوہوا، نیوران، خان محلہ، زانڈہانی، دوبالہ، سیدہ پورہ، دوبالہ، ہجویرا بالا، گوہوا، نیوران، خان محلہ، ڈانڈی پائن، ڈانڈیاں پٹن، بنالی، کھٹیل اے اینڈ بی، برجالا، وردکوٹ، ہردیچلو، زیران، فیروز پورہ، گوکھامہ، موہراولی، کنٹھ باغ، سنگھ باغ، نمبلان، فتح پورہ، گنی ہمام، قلم پورہ اور گٹلی پورہ شامل ہیں۔

پولیس نے NH44 پر گاڑیوں کی چیکنگ تیز کر دی

سرینگر/ نیوز ڈیسک

اننت ناگ میں پولیس نے بجبہاڑہ میں نیشنل ہائی وے 44 (NH44) پر گاڑیوں کی جامع چیکنگ کی اور ڈونی پورہ سنگم کے قریب ایک خصوصی ناکہ قائم کیا۔ اس اقدام کا مقصد حفاظتی اقدامات کو مضبوط بنانا اور مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنانا تھا۔ آپریشن کو مزید تیز کرنے کے لیے K9 ڈاگ اسکواڈ کی خدمات کو تعینات کیا گیا، جس سے ملک دشمن عناصر کے مذموم عزائم کا موثر سراغ لگانے اور انہیں روکا جا سکے۔ جموں و کشمیر پولیس ضلع میں پرامن اور محفوظ ماحول کو برقرار رکھنے کے اپنے عزم میں ثابت قدم ہے۔ ان کوششوں کی حمایت کرنے اور اجتماعی حفاظت میں اپنا حصہ ڈالنے کے لیے عام لوگوں کے تعاون کی بھرپور کوشش کی جاتی ہے۔

سوپور میں تیندوے کا حملہ

7 بھیڑیں ہلاک 7 زخمی

سرینگر//18 دسمبر/یو این ایس/

شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ کے قصبہ سوپور کے نواحی گاؤں شوا میں اس وقت خوف و ہراس پھیل گیا جب ایک تیندوے نے بھیڑوں کے ایک ریوڑ پر حملہ کر دیا، جس کے نتیجے میں کم از کم سات بھیڑیں ہلاک جبکہ کئی دیگر شدید زخمی ہو گئیں۔

لبنان پر اسرائیلی حملے لبنانی خودمختاری کی خلاف ورزی نہیں

ہم نہیں چاہتے کہ شام کی سرزمین سے دہشت گردانہ سرگرمیوں کو تقویت ملے: اسرائیل

واشنگٹن،18 دسمبر (سڈنی لائیو) اسرائیلی وزیر خارجہ نے کہا ہے لبنان پر اسرائیل کے حملے اور کی جانے والی بمباری لبنان کی سرحدی خودمختاری کے خلاف نہیں ہے بلکہ لبنان میں ایرانی حمایت یافتہ حزب اللہ کا وجود لبنان کی خودمختاری کے خلاف ہے۔ حزب اللہ کی وجہ سے لبنانی خودمختاری متاثر ہو رہی ہے۔ انہوں نے اس امر کا اظہار 'العربیہ' کو دیے گئے خصوصی انٹرویو میں کیا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں گیڈون سائر نے کہا اسرائیل کے لبنان کے ساتھ بہت معمولی تنازعات ہیں جنہیں آسانی سے طے کیا جا سکتا ہے۔ اسرائیل سمجھتا ہے کہ لبنان کا اصل مسئلہ ہمارے ساتھ تنازعات نہیں ہیں بلکہ لبنان میں حزب اللہ کی موجودگی اور ایران سب سے بڑے مسئلے کی جڑ ہیں۔ اسرائیل لبنان کے ساتھ امن چاہتا ہے اور تعلقات کو نارمل کرنا چاہتا ہے۔ تاہم اسرائیل یہ بھی سمجھتا ہے کہ اس کے لیے لازم ہے کہ وہ حزب اللہ کا خاتمہ کر کے اپنی سلامتی کا تحفظ کرے اور لبنان کو حزب اللہ کے ہاتھوں میں رہنے دینے کی بجائے لبنانی عوام کے سپرد کر دے۔ شام کے بارے میں ایک سوال پر گفتگو کرتے ہوئے کہا دمشق کے ساتھ اسرائیل کا سیکیورٹی اگریمنٹ ہو جائے گا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہمارے شام کی سرزمین پر قبضہ کے سلسلے میں کوئی عزائم نہیں ہیں اور نہ ہی کبھی ہم نے اس طرح کا کوئی ارادہ رکھا ہے۔ اگر ہم کوئی ایسے عزائم رکھتے تو ہم شام کا کافی علاقہ قبضے میں لے چکے ہوتے۔ اسرائیل یہ بھی سمجھتا ہے کہ شام اور اسرائیل کے درمیان ممکنہ سکیورٹی معاہدہ دونوں ملکوں کے لیے مفید ہو گا۔ کیونکہ ہم نہیں چاہتے کہ شام کی سرزمین سے دہشت گردانہ سرگرمیوں کو تقویت ملے۔ ایران کے بارے میں اسرائیلی وزیر خارجہ نے کہا تہران صرف اسرائیل کا معاملہ نہیں ہے نہ ہی امریکہ نے جون میں ہونے والی 12 روزہ جنگ میں صرف اسرائیل کے لیے حصہ لیا تھا۔ بلکہ ایران اپنے جوہری ہتھیاروں کے تیار کرنے سے متعلق عزائم کی وجہ سے پورے خطے کی سلامتی کے لیے خطرہ ہے۔ غزہ میں جنگ بندی کے بارے میں انہوں نے امید ظاہر کہ اس کا دوسرا مرحلہ بھی شروع ہو گا۔ تاہم انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ اس سلسلے میں بڑی رکاوٹ حماس کا ہتھیاروں سے دستبردار نہ ہونا ہے۔ اسرائیل کے وزیر خارجہ نے اسرائیل کے عزائم کے بارے میں کہا ہم اپنی سرحد پر دہشت گردوں کو زندہ نہیں رہنے دیں گے۔ آسٹریلیا میں حالیہ واقعات میں ہونے والی ہلاکتوں کے ایک سوال کے جواب میں اسرائیلی وزیر خارجہ گیڈون سائر نے کہا ہم یہ بہت واضح کہتے ہیں۔

مغربی کنارا: نور شمس پناہ گزین کیمپ کی اسرائیلی فوج کے ہاتھوں تباہی

واشنگٹن،18 دسمبر (دی میل) مقبوضہ مغربی کنارے کے درجنوں رہائشیوں نے نور شمس پناہ گزین کیمپ کو خالی کر دیا ہے۔ کیمپ سے اپنی ملکیتی چیزوں کو بھی نکال لے جانے کی کوشش کی ہے۔ اس مقصد کے لیے فلسطینی شہری بدھ کے روز نور شمس پناہ گزین کیمپ پہنچے۔ تاکہ اسرائیلی فوج کی طرف سے پناہ گزین کیمپ کے انہدام سے پہلے پہلے اپنی اشیا کو نکالنے میں کامیاب ہو سکیں۔ رواں سال کے دوران ہی کچھ عرصہ پہلے اسرائیلی فوج نے ایک آپریشن کا آغاز کیا تھا۔ اس فوجی آپریشن کا مقصد نور شمس پناہ گزین کیمپ سے فلسطینی شہریوں کو یہ کہہ کر بے دخل کرنا تھا کہ پناہ گزین کیمپ کو فلسطینی مزاحمت کاروں سے خالی کرنا ہے۔ اسرائیلی فوج کی فلسطینیوں کی پناہ گزین کیمپوں سے بے دخلی کے لیے یہ کارروائیاں نور شمس کیمپ کے علاوہ طولکرم اور جنین پناہ گزین کیمپ میں بھی کی گئی ہیں۔

شام اور اسرائیل کے درمیان متوقع سکیورٹی معاہدہ دونوں ملکوں کے مفاد میں ہو گا: اسرائیل

واشنگٹن،18 دسمبر (دی میل) اسرائیلی ریاست کے وزیر خارجہ گیڈون سائر نے کہا ہے کہ اسرائیل چاہتا ہے کہ شام کے ساتھ سکیورٹی سے متعلق معاہدہ ہو جائے۔ اسرائیل کے ساتھ شامی معاہدہ دونوں ملکوں کے فائدے میں ہو گا۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار 'العربیہ' کو دیے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں کیا ہے۔ گیڈون سائر نے کہا اسرائیل ریاست شام کے علاقوں پر قبضے کے لیے کوئی عزائم نہیں رکھتا ہے۔ نہ ہی اسرائیل کے شامی سرزمین کے حوالے سے کبھی ایسے ارادے رہے ہیں۔ اگر واقعی اسرائیل کے کچھ ایسے ارادے ہوتے تو اسرائیل شام کا کافی علاقہ قبضے میں لے چکا ہوتا۔

اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ کی نئی خفیہ تفصیلات آ گئیں

غزہ میں آگے کیا ہونا ہے؟

امن منصوبے کی راہ میں مزید پیچیدہ اقدامات

ریاض،18 دسمبر (العربیہ اردو) غزہ کی پٹی میں اسرائیل اور حماس تنظیم کے درمیان جنگ بندی کے معاہدے کو دو ماہ سے زیادہ ہو چکے ہیں۔ اس کے نتیجے میں دو سالہ تباہ کن جنگ کے بعد لڑائی کی شدت میں نمایاں کمی آئی ہے۔ تاہم روئٹرز نیوز ایجنسی کے مطابق دونوں فریق ایک دوسرے پر معاہدے کی خلاف ورزی کے الزامات لگا رہے ہیں اور آئندہ مرحلے کے مشکل اقدامات پر کسی حتمی پیش رفت کے آثار نظر نہیں آتے۔ جنگ بندی سے متعلق اقدامات تین بنیادی دستاویزات میں شامل ہیں۔ ان میں سب سے تفصیلی 20 نکاتی منصوبہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ستمبر میں پیش کیا تھا، جس کا مقصد جنگ بندی کے بعد مکمل جنگ کے خاتمے کی راہ ہموار کرنا ہے۔ اس منصوبے میں حماس تنظیم کو غیر مسلح کرنے، غزہ میں اس کے حکومتی کردار کے خاتمے اور اسرائیلی افواج کے انخلا کی شقیں شامل ہیں، تاہم دونوں فریق ان تمام نکات پر مکمل طور پر متفق نہیں ہو سکے۔ رواں سال 9 اکتوبر کو اسرائیل اور حماس تنظیم کے درمیان ایک جزوی معاہدہ طے پایا، جس کے تحت اسرائیلی یرغمالیوں کے بدلے فلسطینی قیدیوں کی رہائی، جنگ بندی، جزوی اسرائیلی انخلا اور انسانی امداد میں اضافے پر اتفاق کیا گیا۔ بعد ازاں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد کے ذریعے اس منصوبے کی توثیق کی گئی، جس میں غزہ میں عبوری انتظامیہ اور استحکام کے لیے بین الاقوامی فورس کی اجازت بھی شامل ہے۔ اب تک تمام زندہ اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کر دیا گیا ہے اور بدلے میں سیکڑوں فلسطینی قیدی آزاد ہوئے ہیں۔ ہلاک شدہ یرغمالیوں کی لاشوں کی حوالگی میں تاخیر ہوئی، جن میں سے ایک لاش اب بھی غزہ میں موجود ہے، جبکہ دیگر لاشیں اسرائیل کے حوالے کی جا چکی ہیں۔

واشنگٹن کو خوش کرنے کیلیے ترکیہ کی پوتین

سے روسی S-400 سسٹم واپس لینے کی درخواست

لبنان،18 دسمبر (دی میل) ترکیہ تقریباً ایک دہائی قبل خریدے گئے روسی فضائی دفاعی نظام S-400 سے دستبردار ہونے پر غور کر رہا ہے، اس نے یہ قدم امریکہ کے ساتھ تعلقات کو بہتر بنانے اور F-35 لڑاکا طیاروں کے پروگرام میں واپس آنے کے راستے میں حائل رکاوٹیں دور کرنے کے لیے اٹھایا ہے۔ یہ اقدام ترکیہ کی جانب سے واشنگٹن اور نیٹو کے ساتھ زیر التواء دفاعی امور کو دوبارہ ترتیب دینے کی کوششوں کے سلسلے میں ہے، جیسا کہ بلومبرگ ایجنسی نے اپنی رپورٹ میں بتایا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ترک صدر رجب طیب اردگان نے گزشتہ ہفتے 13 دسمبر کو ترکمانستان میں اپنے روسی ہم منصب ولادیمیر پوٹن سے اس معاملے پر براہِ راست تبادلہ خیال کیا، جو کہ دونوں ممالک کے اہلکاروں کے درمیان اس متنازعہ نظام کے مستقبل کے حوالے سے غیر رسمی مذاکرات کی ایک سلسلے کے بعد ہوا۔ بلومبرگ کے باخبر ذرائع کے مطابق انقرہ S-400 کے سلسلے میں کئی ممکنہ راستے زیر غور رکھتا ہے، جن میں یہ نظام روس کو واپس بھیجنا، مکمل طور پر تباہ کرنا یا اسے براہِ راست امریکی کنٹرول میں دینا شامل ہے، تاکہ واشنگٹن اور نیٹو کی جانب سے اٹھائے جانے والے سکیورٹی خدشات دور کیے جا سکیں۔ رپورٹ کے مطابق اس اقدام کا مقصد ترکیہ کی دفاعی صنعت پر امریکی پابندیوں کو ختم کرنا اور ترکی کی F-35 پروگرام میں شراکت بحال کرنا ہے، جس سے 2019 میں اس وقت استثنیٰ دے دیا گیا تھا، جب ترکیہ نے S-400 کے معاہدے کو مکمل کرنے پر اصرار کیا۔ دوسری جانب کرملن نے اس بات کی تردید کی کہ پوٹن اور اردگان کی ملاقات کے دوران ترک حکام نے S-400 کے دوبارہ حاصل کرنے کے لیے کوئی رسمی درخواست دی ہو، جبکہ ترک حکام نے اس رپورٹ پر تبصرہ کرنے سے گریز کیا اور بلومبرگ کی جانب سے "حساس مشاورت" کے طور پر بیان کیے جانے والے معاملے پر خاموشی اختیار کی۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے، جب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دور میں امریکہ کی جانب سے نئی دباؤ ڈالے جا رہے تھے۔ ٹرمپ نے پہلے کے ادوار میں انقرہ کے ساتھ اختلافات کے حل کے لیے کچھ حد تک لچک دکھائے رکھنے کا اظہار کیا تھا۔

ایپسٹین کی ساتھی نے اپنی سزاؤں کی منسوخی اور رہائی کے لیے مقدمہ دائر کر دیا

تہران،18 دسمبر واشنگٹن پوسٹ) گیلین میکسویل جو ماضی میں جیفری ایپسٹین ساتھی رہ چکی ہیں، انھوں نے اپنی سزاؤں کو کالعدم قرار دینے اور جیل سے رہائی کے لیے ایک مقدمہ دائر کیا ہے۔ یہ بات عدالتی ریکارڈ سے ظاہر ہوتی ہے۔ جیفری ایپسٹین 10 اگست 2019 کو نیویارک کی جیل میں اپنی کوٹھڑی سے مردہ حالت میں ملا تھا، جہاں وہ جنسی زیادتی کے الزامات پر مقدمے کا سامنا کرنے والا تھا۔ برطانوی خاتون شہری گیلین میکسویل اس وقت 20 سال قید کی سزا کاٹ رہی ہیں، جو انہیں کم عمر لڑکیوں کی جنسی اسمگلنگ سمیت متعدد جرائم میں سزا سنائے جانے کے بعد دی گئی تھی۔ یاد رہے کہ 63 سالہ گیلین کو 2022 میں اس الزام میں جیل بھیجا گیا کہ وہ ایپسٹین کے لیے کم عمر لڑکیوں کو لانے میں ملوث تھیں۔

بحر الکاہل میں اسمگلنگ میں ملوث ایک کشتی

پر فوج کے حملے میں چار افراد ہلاک ہو گئے: واشنگٹن

ریاض،18 دسمبر (العرابیہ) امریکی فوج نے اعلان کیا ہے کہ اس نے مشرقی بحر الکاہل میں ایک کشتی کو نشانہ بنایا جس پر منشیات کی اسمگلنگ میں استعمال ہونے کا الزام تھا، حملے میں چار افراد ہلاک ہو گئے۔ یہ کارروائی اسی روز سامنے آئی جب امریکی ایوانِ نمائندگان نے ایسے اقدامات مسترد کر دیے جن کا مقصد منشیات کے گروہوں کے خلاف فوجی طاقت استعمال کرنے کے حوالے سے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اختیارات کو محدود کرنا تھا۔ امریکی سدرن کمانڈ نے بدھ کے روز سوشل میڈیا پر بتایا کہ اس کشتی کو ایسے افراد چلا رہے تھے جنہیں اس نے "نارکو دہشت گرد" یا دہشت گردی سے منسلک منشیات اسمگلر قرار دیا۔ انھوں نے کہا کہ وہ ایک معروف اسمگلنگ روٹ پر سرگرم تھے۔ تاہم امریکی فوج نے ان دعوؤں کے حق میں کوئی ٹھوس ثبوت پیش نہیں کیا۔ البتہ ایک ویڈیو جاری کی گئی جس میں دھماکے سے پہلے کشتی کو پانی میں حرکت کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ اس تازہ کارروائی کے بعد منشیات اسمگلنگ میں مبینہ طور پر ملوث کشتیوں کے خلاف اعلان شدہ حملوں کی مجموعی تعداد 26 ہو گئی ہے، جن میں کم از کم 99 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ یہ بات ٹرمپ انتظامیہ کے جاری کردہ اعداد و شمار میں بتائی گئی۔ صدر ٹرمپ ان حملوں کو امریکہ میں منشیات کی ترسیل روکنے کے لیے "ضروری شدت" قرار دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ان کا ملک منشیات کے گروہوں کے ساتھ ایک "مسلح تنازع" میں مصروف ہے۔ ان کارروائیوں پر کانگریس کے ارکان کی جانب سے انتظامیہ کو بڑھتی ہوئی جانچ پڑتال کا سامنا ہے، خاص طور پر کشتیوں پر حملوں کی مہم کے حوالے سے۔ ستمبر کے اوائل میں کیے گئے پہلے حملے میں ایک اضافی کارروائی بھی شامل تھی، جس میں دو ایسے افراد مارے گئے تھے جو ابتدائی حملے کے بعد تباہ شدہ کشتی کے ملبے سے چمٹے ہوئے زندہ بچ گئے تھے۔ اسی تناظر میں بدھ کے روز ایوانِ نمائندگان میں ریپبلکن ارکان نے ڈیموکریٹس کی حمایت سے پیش کیے گئے دو قراردادوں کے مسودوں کو مسترد کر دیا۔ ان قراردادوں کا مقصد یہ تھا کہ ٹرمپ انتظامیہ کو منشیات کے گروہوں کے خلاف حملے جاری رکھنے سے پہلے کانگریس سے باقاعدہ اجازت لینے کا پابند بنایا جائے۔

ایران علاقائی سلامتی کے لیے خطرہ ہے: اسرائیلی وزیر خارجہ

نیویارک،18 دسمبر (گارڈین) ان کے دلوں کی دھڑکن ہے۔ اس لیے ہماری یہ ذمہ داری ہے کہ ہم یہ یقینی بنائیں کہ اس کام سے ایران کو روکیں۔ اس سلسلے میں امریکیوں کی مدد کے ساتھ ایران کو پہلے ہی کافی نقصان پہنچایا جا چکا ہے۔ موساد کے سربراہ نے ان خیالات کا اظہار یروشلم میں موساد کے وابستہ ایجنٹوں کے لیے منعقد کی گئی ایک انعامات تقسیم کرنے کی تقریب کے دوران کیا ہے۔ مغربی طاقتیں ایک طویل عرصے سے ایران پر الزام عائد کرتی ہیں کہ ایران جوہری ہتھیار حاصل کرنا چاہتا ہے۔ جبکہ مغربی طاقتیں اسے ایسا کرنے سے روکنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ البتہ تہران کا ہمیشہ ہی یہ مؤقف رہا ہے کہ اس پر یہ الزام غلط ہے۔ گیڈون سائر نے لبنان کی صورتحال پر بھی بات کی اور کہا حزب اللہ کے خلاف اسرائیلی حملے اور بمباریاں لبنان کی خودمختاری کے خلاف ہرگز نہیں۔ انہوں نے دلیل دی ایرانی حمایت یافتہ حزب اللہ کا وجود بجائے خود ایران کی خودمختاری سے متصادم ہے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا اسرائیل اور ایران کے درمیان بہت معمولی تنازعات ہیں جنہیں آسانی سے طے کیا جا سکتا ہے لیکن اصل مسئلہ حزب اللہ کی موجودگی ہے۔ وزیر خارجہ اسرائیلی ریاست نے کہا اسرائیل لبنان کے ساتھ نارمل تعلقات اور امن چاہتا ہے۔ تاہم اسرائیل کے لیے لازم ہے کہ وہ حزب اللہ کا خاتمہ کر کے اپنی سلامتی کو یقینی بنائے اور لبنان کے لوگوں کو واپس لبنان کے لوگوں کے ہاتھ میں آنے کا موقع دے۔ شام کے بارے میں ایک سوال پر اسرائیلی وزیر خارجہ نے کہا اسرائیل شام کے ساتھ بھی ایک سیکیورٹی معاہدہ کرنا چاہتا ہے۔ ان کا اس امر پر اصرار تھا کہ شام میں اسرائیل کے ایسے کوئی ارادے نہیں ہیں جس سے شامی سرزمین پر قبضہ مقصود ہو۔ 'ہمارے کبھی بھی شام کے حوالے سے ایسے عزائم نہیں رہے جن کا مقصد شامی علاقوں پر قبضہ ہو۔ اگر ہم ایسا چاہتے تو ہم اب تک شام کا کافی علاقہ قبضے میں کر چکے ہوتے۔ ہم سمجھتے ہیں شام اور اسرائیل کے درمیان

سیکیورٹی کا معاہدہ دونوں ملکوں کے مفاد میں ہو گا۔ کیونکہ ہم نہیں چاہتے کہ شام سے کسی بھی قسم کی دہشتگردی کو تقویت ملے۔' غزہ میں جنگ بندی کے بارے میں ایک سوال پر کہا اسرائیل امید کرتا ہے کہ جنگ بندی دوسرے مرحلے میں جائے گی۔ لیکن اس سلسلے میں سب سے کلیدی رکاوٹ حماس کا غیر مسلح نہ ہونا ہے۔

امریکی کانگریس نے شام پر عائد پابندیاں مستقل طور پر ختم کر دیں

غزہ،18 دسمبر (گارڈین) امریکی کانگریس نے بدھ کے روز شام پر معزول رہنما بشار الاسد کے دور میں عائد کردہ پابندیاں مستقل طور پر ختم کر دیں جس سے جنگ سے تباہ حال ملک میں سرمایہ کاری کی واپسی کی راہ ہموار ہو گئی ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ پہلے ہی دو بار پابندیوں کا نفاذ معطل کر چکے ہیں۔ لیکن شام کے صدر احمد الشرع نے پابندیاں مستقل طور پر ختم کرنے کا مطالبہ کیا تھا کیونکہ انہیں خدشہ تھا کہ جب تک یہ اقدامات برقرار رہیں گے، تب تک دنیا کی سب سے بڑی معیشت کے کاروباری اداروں کو شام میں سرمایہ کاری پر قانونی کارروائی کا خطرہ لاحق رہے گا۔ سینیٹ نے سالانہ دفاعی پیکیج کے طور پر سیزر ایکٹ 2019 کی منسوخی کے حق میں ووٹ دیا۔ سینیٹ نے قانون سازی کے حق میں بیس کے مقابلے میں 77 ووٹ دیئے جسے ایوانِ نمائندگان پہلے ہی منظور کر چکا ہے اور ٹرمپ کے اس پر دستخط کرنے کی توقع ہے۔ سینیٹ کی خارجہ تعلقات کمیٹی کی اعلیٰ ڈیموکریٹ سینیٹر جین شاہین نے کہا، وسیع پیمانے پر دونوں جماعتوں کے قانون سازوں کی حمایت یافتہ منسوخی "شامی عوام کو کئی عشروں کی ناقابلِ تصور تکالیف کے بعد تعمیرِ نو کا حقیقی موقع فراہم کرنے کی جانب ایک فیصلہ کن قدم ہے۔" دمشق نے اس فیصلے کو اہم موڑ قرار دیا۔ شام کے وزیرِ خارجہ اسعد الشیبانی نے کہا، "ہم امریکی سینیٹ کی طرف سے شامی عوام کی حمایت کرنے اور سیزر ایکٹ منسوخ کرنے کے لیے ووٹ دینے پر شکریہ ادا کرتے ہیں۔" انہوں نے اس اقدام کو "ایک مثبت پیش رفت قرار دیا جس سے ہمارے ملک اور دنیا کے درمیان تعاون اور شراکت داری کے نئی راہیں کھلیں گی۔" سیزر ایکٹ الاسد کے دور میں جیلوں میں ہونے والے مظالم کی دستاویز بندی کرنے والے ایک گمنام فوٹوگرافر کے نام پر ہے۔ اس کی وجہ سے سرمایہ کاری سختی سے رک گئی اور شام بین الاقوامی بینکاری نظام سے کٹ گیا۔ اس قانون کا مقصد شام کی تعمیرِ نو کے لیے غیر ملکی کاروباری اداروں کی آمد کو ایک ایسے وقت میں روکنا تھا جب ایسا لگتا تھا کہ ایک عشرے سے زیادہ کی وحشیانہ خانہ جنگی کے بعد الاسد نے فتح حاصل کر لی تھی۔ اس خانہ جنگی سے پناہ گزینوں کی ایک بڑی تعداد یورپ کی طرف نقلِ مکانی کر گئی اور داعش جیسے دہشت گرد گروہ پیدا ہوئے۔ الشرع - جو اب کاروباری افراد والے لباس میں ملبوس نظر آتے ہیں اور مغرب کے ساتھ بہتر تعلقات کی جستجو میں ہیں - نے ٹرمپ کو متاثر کیا ہے بشمول جب ان کی امریکی صدر سے مئی میں ریاض کے دورے کے دوران

طویل عمر کا راز: غذا اور ورزش کے ساتھ روزانہ کم از کم 7 گھنٹے نیند بھی ضروری

18 دسمبر (العربیہ اردو) ایک نئی تحقیق نے نیند کی کمی اور متوقع عمر میں کمی کے درمیان تعلق کو ظاہر کیا ہے، جیسا کہ سائنس ویب سائٹ ScienceAlert نے جریدے Sleep Advances کے حوالے سے رپورٹ کیا۔ پہلے بھی نیند کی کمی کو کئی صحت کے مسائل اور کم عمر سے جوڑا گیا تھا، لیکن نئی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ مناسب نیند لینا عمر درازی کے ساتھ زیادہ مضبوط تعلق رکھتا ہے، یہاں تک کہ غذا اور ورزش سے بھی زیادہ جو عمر بڑھانے میں پہلے سے معروف عوامل ہیں۔

نیند کا معیار

یونیورسٹی آف اوریگون برائے صحت و سائنس (OHSU) کے محققین نے امریکہ کے مختلف حصوں میں کیے گئے سروے کے ڈیٹا کا تجزیہ کیا، جو 2019 سے 2025 تک کا احاطہ کرتا ہے۔ محققین نے متوقع عمر کے اعداد و شمار کو شرکاء کی خود کی رپورٹ شدہ نیند کی مدت سے جوڑا اور رات میں سات گھنٹے سے کم نیند کو "نیند کی کمی" کے طور پر شمار کیا۔

سب سے زیادہ نقصان دہ عامل

محققین نے دیگر عوامل کو بھی مد نظر رکھا جو متوقع عمر پر اثر ڈال سکتے ہیں، جیسے جسمانی سرگرمی کی کمی، پیشہ ورانہ حیثیت اور تعلیمی سطح۔ اس کے باوجود نیند کی کمی اور متوقع عمر میں کمی کے درمیان تعلق برقرار رہا اور صرف تمباکو نوشی کا تعلق اس سے بھی مضبوط پایا گیا۔

اینڈریو میک ہیل ماہر فزیالوجی نیند، یونیورسٹی آف اوریگون برائے صحت و سائنس کے مطابق: میں نے توقع نہیں کی تھی کہ نیند کی کمی متوقع عمر کے ساتھ اتنی مضبوط وابستگی رکھے گی۔

ہمیشہ یہ خیال رہا ہے کہ نیند ضروری ہے اور یہ تحقیق اس بات کی مزید تصدیق کرتی ہے، اس لیے کوشش کی جانی چاہیے کہ روزانہ سات سے نو گھنٹے نیند لی جائے۔ تاہم چونکہ یہ صرف مشاہداتی تحقیق ہے، اس لیے یہ ثابت نہیں کرتی کہ نیند کی کمی سے عمر مہینوں یا سالوں میں کم ہوتی ہے۔ تحقیق کے نتائج کے مطابق ہر رات حاصل کی جانے والی نیند کی مقدار طویل مدتی صحت کے لیے ایک اہم اشاریہ ہے۔

دماغ کے دائرے اور مدافعتی نظام

مناسب نیند تقریباً تمام صحت کے پہلوؤں کے لیے ضروری ہے۔ مثال کے طور پر ایک رات کی نیند کی کمی دماغ کے دائرے اور جسم کے مدافعتی نظام پر اثر ڈال سکتی ہے۔ یہ سمجھنا منطقی ہے کہ ایسے صحت کے مسائل طویل مدت میں موت کے خطرات میں اضافہ کرسکتے ہیں۔ خاص طور پر محققین نے موٹاپا اور ذیابیطس کو نیند کی کمی سے جڑے ہوئے حالات کے طور پر اجاگر کیا ہے، جو متوقع عمر کو کم کرسکتے ہیں۔

قابل تبدیلی طرز عمل

خوشخبری یہ ہے کہ نیند کے معمولات جزوی طور پر قابل تبدیلی ہیں، بشرطیکہ شخص اپنی کام اور ذمہ داریوں کے مطابق انہیں ایڈجسٹ کرے۔ مثال کے طور پر بستر میں منفی خبریں دیکھنے کی عادت ترک کرنا، یا وقتاً فوقتاً یوگا یا تائی چی کرنا مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

امریکی اکیڈمی آف نیند اور Sleep Research Society دونوں مشورہ دیتے ہیں کہ ہر رات کم از کم سات گھنٹے نیند لی جائے اور کچھ شواہد یہ بھی بتاتے ہیں کہ اگر ضرورت ہو تو اختتام ہفتہ میں کمی کو جزوی طور پر پورا کیا جاسکتا ہے۔

خوراک اور ورزش

میک ہیل کا کہنا ہے کہ تحقیق واضح کرتی ہے کہ نیند کو اتنی ہی ترجیح دینی چاہیے جتنی غذا اور جسمانی سرگرمی کو دی جاتی ہے۔ وہ وضاحت کرتے ہیں: رات کو مناسب نیند لینا نہ صرف موڈ کو بہتر بناتا ہے بلکہ عمر بھی بڑھاتا ہے۔

خوبصورتی کی پانچ "معصوم" عادتیں اور نقصان دہ پوشیدہ کوتاہیاں

18 دسمبر (العرابیہ اردو) 2026 کے قریب آنے کے ساتھ ساتھ ہم جلد کو زیادہ سے زیادہ عرصے تک جوان رکھنے کے تصور میں ایک نمایاں تبدیلی دیکھ رہے ہیں۔ اب جلد کی خوبصورتی کی دیکھ بھال وقت کے ساتھ جنگ کر کے جھریوں اور لکیروں کو کھینچ کر چھپانے تک محدود نہیں رہی، بلکہ یہ ایسے اقدامات میں بدل چکی ہے جو جلد کی صحت کو برقرار رکھتے ہیں اور اسے ہر وقت بہترین حالت میں دکھانے میں مدد دیتے ہیں۔ ب وقت آگیا ہے کہ ان بظاہر "معصوم" خوبصورتی کی عادتوں کو ترک کیا جائے جو جلد کی قبل از وقت بڑھاپے کا سبب بنتی ہیں۔

اس بدلتے ہوئے رجحان کا مقصد یہ ہے کہ جلد مضبوط اور تروتازہ رہے تاکہ زندگی کے ہر مرحلے میں اپنی خوبصورتی برقرار رکھ سکے۔ اب جلد کی نگہداشت کا تعلق اس کی خامیوں کو درست کرنے سے نہیں بلکہ اسے سہارا دینے سے ہے تاکہ وہ اپنی بہترین صورت میں نظر آئے۔ تاہم بعض ایسی عادتیں جو ذہنوں میں راسخ ہو چکی ہیں، اس مقصد کے حصول میں رکاوٹ بن سکتی ہیں، کیونکہ یہ خفیہ غلطیاں جلد کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ آیئے ان میں سے نمایاں ترین عادتوں سے آگاہ ہوتے ہیں:

پاؤڈر کا حد سے زیادہ استعمال

بے داغ جلد حاصل کرنے کی خواہش میں فیس پاؤڈر کا ضرورت سے زیادہ استعمال کیا جاتا ہے تاکہ جلد کی چمک چھپائی جاسکے اور فاؤنڈیشن کو سیٹ کیا جاسکے، لیکن یہ عمل جلد کی ساخت پر منفی اثر ڈالتا ہے۔ اس سے کھلے مسام اور باریک لکیریں زیادہ نمایاں ہو جاتی ہیں، جبکہ زیادہ پاؤڈر جلد کو خشک کر کے اس کے قدرتی حفاظتی حصار کو کمزور کر دیتا ہے۔ اسی لیے ماہرین مشورہ دیتے ہیں کہ پہلے سیرم یا واٹر بیسڈ جیل کے ذریعے جلد کو اچھی طرح نمی فراہم کی جائے، پھر ہلکی ساخت والی فاؤنڈیشن استعمال کی جائے اور پاؤڈر کی نہایت باریک تہہ صرف انتہائی ضرورت کے وقت لگائی جائے۔

بند جگہوں میں سن اسکرین استعمال نہ کرنا

یہ عام خیال پایا جاتا ہے کہ کھڑکیوں کا شیشہ سورج کی شعاعوں سے مکمل تحفظ فراہم کرتا ہے، حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ الٹراوائلٹ اے (UVA) شعاعیں شیشے سے گزر سکتی ہیں۔ یہی شعاعیں جلد پر دھبوں اور باریک لکیروں کی بڑی وجہ بنتی ہیں اور فوٹو ایجنگ اور حد سے زیادہ رنگت کے مسائل کو تیز کرتی ہیں۔ اسی لیے ماہرین مشورہ دیتے ہیں کہ گھر کے اندر رہتے ہوئے بھی جلد کو تحفظ فراہم کیا جائے۔ روزانہ سن اسکرین کو بطور روشنی سے بچاؤ کا بنیادی جزو سمجھ کر استعمال کرنا چاہیے، کیونکہ یہ جلد کی صحت کے لیے ایک لازمی حفاظتی ڈھال ہے۔

چہرے کے خدوخال کو حد سے زیادہ نمایاں کرنا

سوشل میڈیا فلٹرز کی بدولت چہرے کا تراشیدہ انداز بے حد مقبول ہو چکا ہے، لیکن اس طرح کا میک اپ جلد کے لیے سخت ثابت ہوتا ہے۔ بھاری ساخت والی مصنوعات جلد کی شکنوں میں جمع ہو جاتی ہیں، جس سے جلن، سیاہ دھبے اور آنکھوں کے نیچے گڑھوں جیسے سائے نمایاں ہو سکتے ہیں جو بڑھتی عمر کی علامت ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ فاؤنڈیشن اور کنسیلر کی موٹی تہیں باریک لکیروں میں جمع ہو کر انہیں مزید نمایاں کر دیتی ہیں۔ ماہرین مشورہ دیتے ہیں کہ ہلکی ساخت والی کونٹورنگ مصنوعات اعتدال سے استعمال کی جائیں اور سونے سے پہلے چہرہ اچھی طرح صاف کیا جائے تاکہ جلد پر بوجھ نہ پڑے اور وہ آسانی سے سانس لے سکے۔

طویل عمر ہونا ایک فطری یا موروثی خصوصیت ہے

18 دسمبر (العرابیہ ارد) سائنس دانوں نے ایک اہم حقیقت دریافت کی ہے، جو انسانوں کی عمروں میں پائے جانے والے حیران کن فرق کے معمہ کو حل کر سکتی ہے۔ کچھ افراد تقریباً سو سال تک طویل عمر پاتے ہیں، جبکہ بہت سے لوگ ایسا نہیں کر پاتے۔ برطانوی اخبار دی انڈیپنڈنٹ کی ویب سائٹ Indy100 پر شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق جس کا جائزہ العربیہ ڈاٹ نیٹ نے بھی لیا، سائنس دانوں نے تحقیق میں یہ پایا کہ 90 برس سے زائد عمر پانے والے افراد کے خون کی ساخت میں نمایاں اور بنیادی فرق موجود ہوتا ہے۔ یہ دریافت اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ طولِ عمر ایک فطری یا وراثتی صفت ہو سکتی ہے، جس کے ذریعے مستقبل میں پیدائش کے وقت ہی طویل عمر پانے والے افراد کی نشاندہی ممکن ہو سکے گی۔ سائنس دانوں کے مطابق معمر افراد دنیا کی تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادیاتی جماعت ہیں، جن کی تعداد گزشتہ صدی کی ستر کی دہائی سے ہر دس برس میں تقریباً دوگنی ہو رہی ہے۔ طویل عمر اور اچھی صحت کے عوامل اور اشاریوں کی نشاندہی کے لیے متعدد محققین نے کوششیں کی ہیں۔ یہ موضوع نیا نہیں بلکہ افلاطون اور ارسطو نے بھی 2300 سال قبل بڑھاپے کے عمل پر بحث کی تھی۔ طویل عمر کے اسباب کو سمجھنے کے لیے وراثتی رجحانات اور طرزِ زندگی کے عوامل کے درمیان پیچیدہ تعلق کو جاننا ضروری ہے۔ ائنسی جریدے Gero-Science میں شائع ہونے والی ایک تحقیق میں محققین نے ان افراد میں مشترکہ حیاتیاتی اشاریے دریافت کیے جو 90 برس سے زیادہ عمر پاتے ہیں، جن میں کولیسٹرول اور گلوکوز کی سطحیں شامل ہیں۔ یہ تحقیق اپنے نوعیت کی بڑی تحقیقات میں سے ایک ہے، جس میں سو برس سے زائد عمر پانے والے افراد اور کم عمر پانے والے ہم عمر افراد کے زندگی بھر کے حیاتیاتی اشاریوں کا تقابلی جائزہ لیا گیا۔ تحقیقی ڈیٹا 44 ہزار سویڈش افراد سے حاصل کیا گیا، جن کے طبی معائنے 64 سے 99 سال کی عمر کے درمیان کیے گئے تھے۔ محققین نے ان افراد کا سویڈن کے قومی ریکارڈز کے ذریعے 35 برس تک تعاقب کیا۔

2026 کے چھ خفیہ سیاحتی مقامات، ایک عرب ملک بھی شامل

18 دسمبر (فرانچ ٹدل) بہت سے لوگ اپنے اگلے سفر کی منزل طے کرنے کے لیے چیٹ جی پی ٹی جیسی مصنوعی ذہانت کی چیٹ ایپلی کیشنز کا سہارا لیتے ہیں۔ خاص طور پر اس لیے کہ چھٹیوں کی منصوبہ بندی اب ایک بڑا چیلنج بن گیا ہے۔ اس کی آٹھ اہم وجوہات ہیں جن میں سب سے اہم فیصلہ سازی میں شدید ہچکچاہٹ اور دوسری بڑی وجہ معلومات کی بھرمار ہے۔ "بلومبرگ" نے اپنے سالانہ سیاحتی گائیڈ "کایک" کا دسواں ایڈیشن جاری کیا ہے جس میں 25 مقامات شامل ہیں۔ یہ نئے رنگ میں ڈھلے کلاسک مقامات اور چھپے ہوئے خزانوں کا امتزاج ہیں جن میں سے ہر ایک نئی آسائشوں اور تخلیقی توانائی سے بھرپور ہے۔ یہاں سکاٹ لینڈ کے وہ جزائر ہیں جن کا آپ نے پہلے کبھی سوچا بھی نہیں ہو گا، جاپان اور تھائی لینڈ سے ہٹ کر ایک متحرک ایشیائی شہر اور شاندار نیشنل پارکس ہیں جن میں جدید لگژری ریزورٹس موجود ہیں۔ یونانی جزائر کے بجائے یونانی پہاڑ، ارجنٹائن کا وہ دارالحکومت جو زمینی بحری سفر کے لیے مشہور ہے اور کیریبین میں خاموش لگژری کی ملکہ موجود ہے۔ اس سال کی فہرست کا زیادہ تر مرکز قیمت اور معیار ہے۔ جہاں پر ہجوم اور مہنگے سیاحتی مقامات کے بجائے ایسی جگہیں تجویز کی گئی ہیں جہاں آپ آسانی سے 500 ڈالر فی رات سے کم میں اعلیٰ معیار کے ہوٹل تلاش کر سکتے ہیں۔ یہ فہرست ایک سال کی محنت، سینکڑوں ذرائع کی خبروں اور دنیا بھر کے سفری ماہرین کی آراء پر مبنی ہے۔ اس میں مشرق وسطیٰ کا ایک شہر بھی شامل ہے جبکہ دنیا کے بڑے معروف مقامات تقریباً غائب ہیں۔ یہ وہ مقام ہے جہاں آسمان سب سے زیادہ تاریک ہے۔ یہاں قیام کی قیمت 180 سے 220 ڈالر فی رات ہے۔ یہ قصبہ مینڈوزا سے 140 میل شمال میں واقع ہے جس سے بہت سے ارجنٹائن کے لوگ اور بین الاقوامی سیاح ناواقف ہیں۔ اس کے گردونواح میں مٹی کے بنے دلکش دیہات، بلند و بالا اینڈیز پہاڑ، وسیع صحرائی میدان، انگور کے باغات اور قبل از تاریخ کی تصاویر والی غاریں ہیں۔ یہاں آپ خاندانی بیکریوں، پنیر بنانے کے کارخانوں کا دورہ کر سکتے ہیں اور رات کو دنیا کے تاریک ترین آسمان تلے ستاروں کا نظارہ کر سکتے ہیں۔ حال ہی میں یہاں بہتر قیام گاہیں بھی بن گئی ہیں۔ اٹلی کے علاقے سردینیا میں قیام کی قیمت 115 سے 331 ڈالر فی رات ہے۔ پرتعیش مقامات کے شوقین سسلی کا رخ کرتے ہیں، ماہرین اب سردینیا کو دریافت کر رہے ہیں جو کم ہجوم کے ساتھ سفید ساحل اور فائیو سٹار ہوٹل فراہم کرتا ہے۔ اسے "بلیو زون" بھی کہا جاتا ہے جہاں لوگ بہت صحت مند اور طویل زندگی (100 سال سے زائد) گزارتے ہیں۔ یہاں 7000 سے زیادہ قدیم آثار قدیمہ بھی موجود ہیں۔ افریقی ملک گیبون سستی سیاحت کی نئی منزل ہے۔ یہاں قیام کی قیمت 121 سے 140 ڈالر فی رات ہے۔ جیف بیزوس کے ارتھ فنڈ کے تعاون سے گیبون اب لگژری سفر کے نقشے پر ابھر رہا ہے۔ یہاں کے بارشی جنگلات میں نایاب گوریلے اور بندر پائے جاتے ہیں۔ بحر اوقیانوس کے ساحل پر ہاتھیوں اور دریائی گھوڑوں کو لہروں میں تیرتے دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ مہم جوئی پسند کرنے والوں کے لیے بہترین جگہ ہے۔ یہ قازقستان کا دھڑکتا دل ہے۔ یہاں قیام کی قیمت 113 سے 130 ڈالر فی رات ہے۔ الماتی اب بھی قزاقستان کا ثقافتی مرکز ہے۔

بچے کی خوش مزاجی کے لیے سونے کی 10 صحت مند عادات

18 دسمبر، (ٹائمز آف انڈیا) بچوں کے سونے کا وقت شاذ و نادر ہی آسانی سے گزرتا ہے۔ یہ وہ وقت ہوتا ہے جب بچے اچانک ہر وہ سوال یاد کرتے ہیں جو وہ پوچھنا بھول گئے تھے۔ انہیں پانچ بار پیاس لگتی ہے یا وہ نظام شمسی کے بارے میں گہری بحث میں شامل ہونے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ جمائی اور بحث کے درمیان نیند کا مقررہ وقت گزر جاتا ہے۔ "ٹائمز آف انڈیا" میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق اچھی نیند کا تعلق صرف اگلے دن کی صبح کی الجھن سے بچنے تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ جذباتی تنظیم، جسمانی نشوونما، توجہ اور یہاں تک کہ سیکھنے کی بھی بنیاد ہے۔ جب بچے اچھی نیند لیتے ہیں تو وہ زیادہ تروتازہ، تعاون کرنے والے اور دن بھر ان کے سامنے آنے والی ہر چیز سے نمٹنے کے قابل ہوتے ہیں۔ اگر بچے کی شام آرام کرنے کے بجائے جدوجہد سے زیادہ ملتی جلتی ہے تو یہ اس کی نیند کے معمول کو دوبارہ ترتیب دینے کا وقت ہے۔ بچوں کو تیزی سے سونے، زیادہ دیر تک سوئے رہنے اور زیادہ خوشگوار موڈ میں بیدار ہونے میں مدد دینے کے لیے 10 سادہ، عملی اور مؤثر عادات درج ذیل ہیں:

سونے کا ایک مقررہ وقت

بچے پیش گوئی کے قابل ہونے کے ساتھ پھلتے پھولتے ہیں۔ جب وہ روزانہ ایک ہی وقت پر سوتے اور جاگتے ہیں تو ان کے جسم قدرتی طور پر اس تال کی پیروی کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ اگر ہفتے کے آخر میں یا چھٹیوں کے دوران سونے کا وقت بہت زیادہ بدل جاتا ہے تو یہ ان کی حیاتیاتی گھڑی کو الجھا سکتا ہے اور صبح کو سست بنا سکتا ہے۔ صرف 15 منٹ کا ایک مقررہ وقت بھی فائدہ مند ہو سکتا ہے لیکن سونے کے لیے ایک حقیقت پسندانہ وقت کا انتخاب کریں اور اس پر قائم رہیں۔ ایک پرسکون معمول بنائیں جو یہ اشارہ دے کہ آج کا دن ختم ہونے والا ہے۔

بار بار پرسکون سرگرمیاں

بچے صرف حکم ملنے پر نہیں سو سکتے۔ انہیں ذہنی اور جسمانی طور پر تبدیل ہونے کے لیے وقت درکار ہوتا ہے۔ سونے کا ایک پرسکون معمول ان کے دماغ کو یہ محسوس کرنے میں مدد دیتا ہے کہ اب آرام کا وقت ہے۔ تین سے چار پرسکون اور بار بار کی جانے والی سرگرمیوں کا ایک سلسلہ آزمائیں جیسے دانت صاف کرنا، پاجامہ پہننا، ایک مختصر کتاب پڑھنا اور بتیاں مدھم کرنا۔ ہر رات اسی ترتیب سے ان اقدامات پر عمل کرنا بچوں کے دماغ میں نیند کے اشاروں کو مضبوط کرنے میں مدد کرتا ہے۔

مدھم روشنی اور کم آواز

تیز روشنی اور اونچی آوازیں دماغ کو متحرک کرتی ہیں اور میلاٹونن کی پیداوار میں تاخیر کرتی ہیں۔ میلاٹونن نیند کا ہارمون ہے۔ سونے سے تقریباً 30 سے 60 منٹ پہلے چھت کی لائٹیں بند کر دیں اور ان کی جگہ گرم اور مدھم لیمپ استعمال کریں۔ ٹیلی ویژن بند کریں اور پس منظر کا شور کم کریں۔ آہستہ اور پرسکون لہجے میں بات کریں۔ بچے کو یہ محسوس ہونا چاہیے کہ اس کا اردگرد کا ماحول پرسکون ہو رہا ہے۔

بالوں کے جھڑنے اور گنج پن کے علاج کے لیے اہم قدرتی دریافت

18 دسمبر، (بی بی سی اردو) سائنسدانوں کی ایک ٹیم نے انسانی بالوں کی نشوونما کو کنٹرول کرنے والے سالماتی نظاموں کی شناخت کرلی ہے جس سے قدرتی اور غیر جراحی علاج کے ایسے نئے امکانات کھل گئے ہیں جو بالوں کی نشوونما کو فروغ دیتے ہیں۔ اسے ایک اہم دریافت سمجھا جارہا ہے۔

سٹیم سیلز اور سگنلنگ پروٹینز کا اہم کردار

جریدے "سٹیم سیل ریسرچ اینڈ تھیراپی" میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ میں "ٹائمز آف انڈیا" کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ اس تحقیق کے نتائج نے بالوں کے فولیکلز کو فعال کرنے اور انہیں دوبارہ زندہ کرنے میں سٹیم سیلز اور سگنلنگ پروٹینز کے اہم کردار کو اجاگر کیا ہے۔ اس تحقیق نے موروثی گنج پن کا شکار افراد کے لیے نئی امید پیدا کی ہے جسے بالوں کے جھڑنے کی سب سے عام قسم سمجھا جاتا ہے۔ اس میں یہ بھی انکشاف ہوا کہ یہ حالت آخر کار مستقل نہیں ہو سکتی کیونکہ حیاتیاتی اشاروں میں خلل کی نشاندہی کر کے محققین کا خیال ہے کہ اب وہ غیر فعال فولیکلز کو دوبارہ فعال کر سکتے ہیں۔ یہ دریافت زیادہ درست علاج کا راستہ کھول سکتی ہے جس میں جدید بائیوٹیکنالوجی اور انفرادی جینیاتی اور ہارمونل خصوصیات کے لیے تیار کردہ ذاتی نگہداشت کے منصوبوں کو شامل کیا جاسکتا ہے۔ اس سے آئندہ چند سالوں میں بغیر ادویات اور سرجری کے بالوں کو بحال کرنے کے ذاتی طریقے بھی تیار ہوسکتے ہیں۔

موروثی گنج پن

بالوں کے جھڑنے کے زیادہ تر موجودہ علاج صرف مرض کی پیشرفت کو سست کرتے ہیں یا گنج پن کو چھپاتے ہیں۔ تاہم یہ نئی تحقیق ان بنیادی حیاتیاتی اشاروں پر مرکوز ہے جو بالوں کی نشوونما کو شروع کرنے یا روکنے کے ذمہ دار ہیں۔ محققین نے دریافت کیا کہ موروثی گنج پن، جسے پہلے ناقابل علاج سمجھا جاتا تھا، بنیادی طور پر اہم سالماتی نظاموں کے درمیان داخلی رابطے کی ناکامی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ مطالعے کے مطابق جب ان اشاروں میں خلل پڑتا ہے تو بالوں کے فولیکلز مرتے نہیں بلکہ تجدید کے عمل کے ایک غیر فعال مرحلے میں داخل ہو جاتے ہیں۔ نئی سائنسی دریافت سے یہ بھی پتہ چلا ہے کہ اس عمل کو تبدیل کرنے کی صلاحیت موجود ہے جس سے بالوں کے علاج کا مستقبل محض جمالیاتی عمل کے بجائے بالوں کی حقیقی تجدید کی طرف منتقل ہو سکتا ہے۔ اس مطالعے میں جسم میں پانچ اہم سالماتی نظاموں کی نشاندہی کی گئی ہے جو بالوں کی نشوونما اور اس کے چکر کو منظم کرتے ہیں۔ عام طور پر بالوں کے جھڑنے والے افراد میں یہ نظام صحیح طریقے سے بات چیت کرنا بند کر دیتے ہیں جس سے قدرتی نشوونما کے چکر میں خلل پڑتا ہے۔ اس رکاوٹ کے نتیجے میں بالوں کے فولیکلز ایک طویل "سکون" کی حالت میں چلے جاتے ہیں جہاں وہ نظر آنے والے بال پیدا کرنا بند کر دیتے ہیں۔

ہڈیوں کی حفاظت کے لیے بہترین روزانہ خوراک

18 دسمبر، (کنیڈا میل) عمر کے ساتھ ہڈیوں کی صحت کے بارے میں بڑھتی ہوئی فکر غذائیت کے ماہرین کی توجہ ایک سادہ ڈیری مصنوعات کی جانب مرکوز کر رہی ہیں، جو بظاہر جتنی اہم لگتی ہے اس سے کہیں زیادہ فائدہ مند ہو سکتی ہے۔ حال ہی میں "اکانومک ٹائمز" نے "پریونشن" میگزین کے حوالے سے رپورٹ شائع کی ہے، جس میں بتایا گیا ہے کہ سادہ غذائی انتخاب کس طرح ہڈیوں کو مضبوط رکھنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے، خاص طور پر پچاس سال کی عمر کے بعد جب ہڈیوں کی کثافت تیزی سے کم ہونے لگتی ہے۔

پچاس سال کے بعد تیزی سے کثافت کا نقصان

امریکہ کے نیشنل کونسل آن ایجنگ کے مطابق لوگ پچاس سال کی عمر کے بعد ہڈیوں کی کثافت تیزی سے کھونا شروع کر دیتے ہیں، جس سے ہڈیوں کے امراض جیسے اوسٹیوپوروسس (ہڈیوں کی کمزوری) کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ "بون ہیلتھ اینڈ اوسٹیوپوروسس" فاؤنڈیشن کے مطابق خواتین خصوصاً مینوپاز کے بعد ہڈیوں کی کثافت میں نمایاں کمی محسوس کرتی ہیں جو 20 فیصد تک پہنچ سکتی ہے۔

ہڈیوں کے لیے اہم غذائی عناصر

غذائیت کی ماہر ایمی ڈیوس کے مطابق ہڈیوں کی صحت کے لیے غذا میں بنیادی غذائی اجزاء شامل ہونا ضروری ہیں۔

ہزار خوف ہو لیکن زبان ہو دل کی رفیق
یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق

روزنامہ شہنشاہ سرینگر
19 دسمبر 2025 بروز جمعۃ المبارک

برفباری کی امید

جموں و کشمیر کے نوجوان فاسٹ بولر عاقب نبی

سری نگر، 18 دسمبر: کشمیر میں نومبر کے آغاز سے جاری غیر معمولی خشک موسم کے طویل سلسلے کے بعد آخرکار موسم کی تبدیلی کی نوید سنائی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 20 دسمبر سے وادی میں بالائی علاقوں میں برفباری اور میدانی علاقوں میں بارش کا امکان ہے، جو نہ صرف موسم سرما کے آغاز بلکہ چلّئی کلاں جیسے سخت دور کے ساتھ بھی ہم آہنگ ہے۔ جموں و کشمیر میں موسم کی یہ متوقع کروٹ ایک ایسے وقت آ رہی ہے جب آبی وسائل، زرعی سرگرمیوں اور سرمائی سیاحت کے حوالے سے تشویش بڑھتی جا رہی تھی۔ وادی کشمیر میں برف کی کمی نے نہ صرف قدرتی حسن کو متاثر کیا بلکہ چشموں، ندی نالوں اور زیرِ زمین پانی کی سطح پر بھی سوالات کھڑے کر دیے تھے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جمعے تک موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے، جبکہ شمالی اور وسطی کشمیر کے بعض بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری ہو سکتی ہے۔ تاہم 20 دسمبر کی رات سے ایک فعال مغربی سلسلہ خطے کو متاثر کرے گا، جس کے نتیجے میں 20 اور 21 دسمبر کو عام طور پر ابر آلود موسم کے ساتھ بالائی علاقوں میں ہلکی سے معتدل برفباری اور میدانی علاقوں میں بارش متوقع ہے۔ بارش اور برفباری کی شدت 20 دسمبر کی رات سے 21 دسمبر کی دوپہر تک عروج پر رہنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔

خصوصی طور پر کپواڑہ، بانڈی پورہ اور گاندربل کے چند بالائی علاقوں میں 21 دسمبر کو معتدل سے بھاری برفباری کی وارننگ دی گئی ہے۔ ایسے میں مسافروں اور ٹرانسپورٹ سے وابستہ افراد کے لیے ضروری ہے کہ وہ سفری منصوبہ بندی احتیاط سے کریں اور ٹریفک و انتظامی ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔ 22 دسمبر کو بھی موسم عمومی طور پر ابر آلود رہنے اور بعض مقامات پر ہلکی بارش یا برفباری کے امکانات ہیں، جبکہ 23 سے 29 دسمبر کے دوران موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ سال کے اختتام پر 30 اور 31 دسمبر کو ایک اور ہلکی برفباری کا امکان بھی ظاہر کیا گیا ہے، جو سرمائی سیاحت کے لیے حوصلہ افزا خبر ہو سکتی ہے۔ دوسری جانب رات کے درجہ حرارت بدستور نقطۂ انجماد کے آس پاس منڈلا رہا ہے۔ سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت 0.2 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جبکہ جنوبی کشمیر کے قاضی گنڈ اور پہلگام میں بالترتیب 0.8 اور 0.4 ڈگری سیلسیس درج ہوا۔ مشہور سیاحتی مقام گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت 1.6 ڈگری سیلسیس رہا۔

’ایک چینی کے ساتھ کھانا کھا رہی ہوں‘

تحریر: مشتاق مرافی

مس فن لینڈ سارہ ضافس کی ایک تصویر وائرل ہونے کے بعد ان کا خطاب ان سے واپس لے لیا گیا ہے۔ مس فن لینڈ آرگنائزیشن کا کہنا ہے کہ سارہ ضافس سے ان کا خطاب واپس لینا ایک ’مشکل مگر ضروری‘ اقدام تھا۔ اس تصویر کی وجہ سے سارہ ضافس پر نسلی تعصب کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ وائرل ہونے والی اس تصویر میں سارہ اپنی انگلیوں سے آنکھیں کھینچتی نظر آئیں، جس کے ساتھ انھوں نے کیپشن دی کہ وہ ایک چینی کے ساتھ کھانا کھا رہی ہیں۔ تاریخی اعتبار سے ایسے آنکھیں کھینچنا ایشیائی نسل سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے لیے تعصب اور تضحیک کی علامت ہے۔ یاد رہے کہ سارہ ضافس نے گذشتہ ماہ تھائی لینڈ میں ہونے والے مس یونیورس کے مقابلے میں بھی فن لینڈ کی نمائندگی کی تھی۔ فن لینڈ کے وزیراعظم نے سوموار کے روز کہا کہ یہ اشارہ ’احمقانہ‘ تھا اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والا تنازع ملک کے لیے ’نقصان دہ‘ ثابت ہوا۔ تاہم سارہ کا کہنا ہے کہ یہ رات کے کھانے کے دوران سر درد پر ان کا ردعمل تھا۔ مقامی میڈیا کے مطابق سارہ کا دعویٰ ہے کہ ان کی تصویر کے نیچے یہ کیپشن ان کے ایک دوست نے ان کی رضامندی کے بغیر دی تاہم سارہ نے اس تصویر کے حوالے سے معافی بھی مانگی۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں انھوں نے انسٹاگرام پر اپنی پوسٹ میں لکھا کہ ’میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا۔ میرے لیے سب سے اہم چیز لوگ اور ان کے پس منظر کے لیے عزت ہے۔‘ سارہ کی معافی کو بھی تنقید کا سامنا ہے کیونکہ لوگوں کا کہنا ہے کہ ان کا یہ پیغام فن لینڈ کی زبان میں دیا گیا اس لیے اس میں ’خلوص‘ نہیں۔ ایک صارف نے ان کی پوسٹ کے نیچے لکھا کہ ’نہیں پتا کہ فن لینڈ سے باہر موجود چینی افراد اسے سمجھ پائیں گے یا نہیں۔ انتہائی مخلصانہ معافی۔‘ ایک اور صارف نے لکھا کہ ’اس کی ضرورت نہیں تھی، ایشیائی لوگوں نے آپ کے ساتھ کچھ نہیں کیا۔ ہم اب بھی آپ سے مایوس ہیں۔‘ تاہم کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو سارہ کے انداز کو کاپی کر کے اپنی تصویریں شیئر کر رہے ہیں۔ فن لینڈ کے دو رکن پارلیمان نے سارہ کی حمایت میں ان کے انداز کو نقل کرتے ہوئے تصاویر شیئر کیں تاہم تنقید کے بعد انھیں ہٹا لیا گیا۔ فن لینڈ کی قومی ایئر لائن نے سرکاری میڈیا کو بتایا کہ اس تنازعے نے کمپنی کو متاثر کیا اور سیاحوں سے فن لینڈ کا بائیکاٹ کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ ایئر لائن نے منگل کے روز اپنے ایکس اکاؤنٹ پر لکھا کہ ’پارلیمنٹ کے کچھ ارکین کے بیانات اور پوسٹس فن ایئر کی اقدار کی نمائندگی نہیں کرتی ہیں۔‘ اس تنازع پر دیگر مشرقی ایشیائی ممالک کے علاوہ جاپان، جنوبی کوریا اور چین میں بھی ردعمل دیکھنے کو ملا۔ جاپان میں فن لینڈ کے سفارتخانے کا کہنا ہے کہ انھیں اس بارے میں متعدد سوالات موصول ہوئے ہیں کہ فن لینڈ نسلی تعصب سے نمٹنے کے لیے کیا اقدامات کر رہا ہے۔

انڈیا کے شہر حیدرآباد میں جاری عالمی مقابلہ حسن یعنی مس ورلڈ اس وقت تنازع کا شکار ہو گیا جب مس انگلینڈ نے اچانک مقابلے سے کنارہ کشی اختیار کر لی۔ سنہ 2025 کی مس انگلینڈ مقابلے کی فاتح مِلا میگی کا ایک بیان زیر بحث ہے۔ وہ مقابلے کے دوران ہی واپس انگلینڈ چلی گئی ہیں۔ اس کے بعد انھوں نے ایک برطانوی میگزین کو انٹرویو دیا ہے۔ اس انٹرویو میں مس انگلینڈ نے کہا: ’انھوں (منتظمین) نے مجھے ایسا محسوس کروایا جیسے میں کوئی جسم فروش طوائف ہوں۔‘ اس بیان کے بعد حیدرآباد میں سیاسی ہنگامہ کھڑا ہو گیا ہے۔ مس انگلینڈ 2025 کی فاتح ملا میگی مس ورلڈ کے مقابلہ حسن میں شرکت کے لیے سات مئی کو حیدرآباد پہنچیں لیکن ایک ہفتے بعد 16 مئی کو واپس چلی گئیں۔ اس تنازعے کے بعد مس انگلینڈ 2025 کی رنرز اپ شارلٹ مِلا مقابلے میں انگلینڈ کی نمائندگی کر رہی ہیں۔ مس ورلڈ 2025 کا گرینڈ فائنل 31 مئی 2025 کو تلنگانہ کے دارالحکومت حیدرآباد کے ہائی ٹیکس ایگزیبیشن سینٹر میں منعقد ہو گا۔ تقریب کا آغاز شام 5:30 بجے ہو گا اور یہ رات 1:00 بجے (1 جون) تک جاری رہے گی۔ میگی نے انڈیا سے واپس انگلینڈ جانے کے بعد برطانوی ٹیبلائڈ ’دی سن‘ کو ایک انٹرویو دیتے ہوئے کہا: ’میں وہاں تبدیلی لانے کے ارادے سے گئی تھی۔ لیکن مجھے وہاں کٹھ پتلی بنا کر بٹھا دیا گیا۔‘ آصف زرداری، ’ضیا کے ایجنٹ‘ اور لیاری: جب بے نظیر بھٹو برقعے میں اپنی شادی کی تیاریاں دیکھنے ککری گراؤنڈ پہنچیں انڈیا کے گجراتی بلوچ اور ’دھورندھر‘ فلم کا ایک متنازع ڈائیلاگ: ’وفادار اور جنگجو برادری کو ایسے الفاظ سے مخاطب کرنا مناسب نہیں‘

غبارہ ’میرے اخلاقی اصولوں نے مجھے مزید وہاں رُکنے کی اجازت نہیں دی۔ منتظمین کو لگا کہ میں صرف تفریح کے لیے آئی ہوں۔‘ مِلا میگی نے مزید کہا: ’انھوں نے مجھے مجبور کیا کہ میں خود کو جسم فروش سمجھوں۔ جب مجھے امیر مرد سپانسرز کے سامنے پیش کیا گیا تو میں نے فیصلہ کر لیا کہ مجھے وہاں سے کسی طرح نکل جانا ہے۔‘ انھوں نے کہا کہ ’مس ورلڈ مقابلوں کا سنہرا دور ختم ہو چکا ہے۔ ’جب تک آپ دنیا میں تبدیلی کے لیے آواز نہ اٹھائیں، یہ تاج اور خطاب بے کار ہیں۔‘‘ ان (منتظمین کے) کے مطابق خواتین کو صبح تیار ہو کر میک اپ کرنا چاہیے اور گاؤن پہن کر کچن میں چکر لگانے چاہییں۔‘ ’دی سن‘ میگزین نے اپنی رپورٹ میں لکھا کہ مِلا سے کہا گیا کہ وہ کچھ درمیانی عمر کے مردوں کو خوش رکھیں، جس سے وہ تنگ آ گئیں۔ انھوں نے کہا کہ ’ہر میز پر دو لڑکیاں اور چھ مہمان بیٹھے تھے۔‘ مِلا کا کہنا ہے کہ انھیں کہا گیا کہ وہ ان مہمانوں کے ساتھ ساری شام گزاریں اور انھیں خوش رکھیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ’مجھے یہ سب بہت غلط لگا۔ میں وہاں لوگوں کی تفریح کے لیے نہیں گئی تھی۔ مس ورلڈ میں کچھ اخلاقی اقدار ہونے چاہییں۔‘ مِلا میگی نے ’دی سن‘ کو مزید بتایا: ’یہ مقابلے اب بھی بہت پرانے طریقوں پر چل رہے ہیں۔ انھوں نے مجھے جسم فروش جیسا محسوس کروایا۔‘ ’جب میں کوئی سنجیدہ بات کرتی تو مرد غیر متعلقہ باتیں کرنے لگتے جس کی وجہ سے وہاں رہنا مشکل ہو گیا۔ ’میں نے اس قسم کے مقابلے کی توقع نہیں کی تھی، انھوں نے ہمیں بالغوں کے بجائے بچوں کی طرح ٹریٹ کیا۔‘ دی سن کی رپورٹ کے مطابق مِلا نے اپنی ماں کو فون کر کے اپنی ہراسانی اور تکلیف کے بارے میں بتایا۔ انڈیا کی جنوبی ریاست تلنگانہ میں حزب اختلاف کی اہم سیاسی پارٹی بی آر ایس نے اس معاملے پر سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ اس نے ’دی سن‘ کی رپورٹ شیئر کرتے ہوئے ٹویٹ کیا: ’کانگریس حکومت کے وزیر اعلیٰ ریونت نے حکومت کے خزانے سے 250 کروڑ روپے خرچ کر کے تلنگانہ اور حیدرآباد کی بین الاقوامی سطح پر ساکھ خراب کی ہے۔‘ بی آر ایس کے ایکٹنگ صدر کے ٹی راما راؤ نے ایک پوسٹ میں لکھا کہ ’مس ورلڈ جیسے بین الاقوامی فورمز پر کھڑے ہو کر عورت مخالف ذہنیت کو للکارنے کے لیے بہت ہمت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ملا میگی، آپ بہت مضبوط عورت ہیں اور مجھے واقعی افسوس ہے کہ آپ کو ہماری ریاست تلنگانہ میں اس سے گزرنا پڑا۔‘ انھوں نے مزید لکھا: ’تلنگانہ میں خواتین کی تعظیم کی مضبوط روایت رہی ہے۔ ہم ان کی عزت کرتے ہیں۔۔۔ بدقسمتی سے آپ کو جس چیز سے سابقہ پڑا ہم اس کی نمائندگی نہیں کرتے ہیں۔۔۔‘ مس ورلڈ کے منتظمین نے مِلا میگی کے الزامات کو غلط قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ’مس انگلینڈ 2025 کی فاتح مِلا میگی نے اس مہینے کے آغاز میں اپنی والدہ کی بیماری کی وجہ سے مقابلے سے دستبردار ہونے کی درخواست کی تھی۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ’ان کی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے مس ورلڈ تنظیم کی چیئرپرسن اور سی ای او جولیا مورلی نے ان کی واپسی کا بندوبست کیا۔ ان کی جگہ شارلٹ گرانٹ نے مقابلے میں شرکت کی جو بدھ کو حیدرآباد پہنچیں۔ ’منتظمین کا کہنا ہے کہ برطانوی میڈیا میں مِلا کے تجربات پر جو خبریں شائع ہو رہی ہیں، وہ درست نہیں ہیں۔

’ہم مِلا کی حیدرآباد میں بنائی گئی ایک ویڈیو جاری کر رہے ہیں، جس میں وہ واضح طور پر کہہ رہی ہیں کہ سب کچھ ٹھیک ہے اور وہ شکر گزار ہیں۔ ’انڈیا میں کہے گئے ان الفاظ کا ان کہانیوں سے کوئی تعلق نہیں جو بعد میں سامنے آئیں۔‘ مس ورلڈ کے مقابلہ حسن کو منعقد کرنے والی تنظیم نے ایک بیان میں کہا: ’ہم میڈیا اداروں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ ایسی گمراہ کن خبریں شائع کرنے سے پہلے صحافتی اصولوں کا خیال رکھیں۔ مس ورلڈ اپنے مقاصد کے لیے پرعزم ہے۔‘ یہ تمام بیانات مس ورلڈ تنظیم کی چیئرپرسن اور سی ای او جولیا مورلی کے نام سے جاری کیے گئے ہیں۔ ان بیانات کے ساتھ ایک ویڈیو بھی جاری کی گئی ہے جس میں مِلا یہ کہتی نظر آ رہی ہیں کہ ’یہاں سب کچھ ٹھیک ہے۔‘ منتظمین نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ مِلا میگی نے صرف ایک ضیافت میں شرکت کی جو چومحلہ پیلس میں ہوئی اور جسے حکومت نے منعقد کیا تھا۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ملا میگی کے دونوں طرف خواتین بیٹھی ہیں اور میز پر صرف ایک مرد دکھائی دے رہا ہے۔ انڈین خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کے مطابق تلنگانہ میں ایک سینیئر آئی اے ایس افسر نے مس انگلینڈ مِلا میگی کی جانب سے مبینہ طور پر ہراساں کیے جانے کی تحقیقات کی اور کہا کہ انھیں الزامات کے شواہد نہیں ملے۔ ریاستی حکومت کے سپیشل چیف سکریٹری جیش رنجن نے اتوار کو کہا کہ انھوں نے انکوائری مکمل کر لی ہے اور مس میگی کے مبینہ الزامات کے تعلق سے ’کوئی شواہد نہیں ملے۔ ’فرانس میں ہونے والے بین الاقوامی فلمی میلے کانز میں ہر سال ہی انٹرٹینمنٹ انڈسٹری کے ستارے اپنے لباس، فلم یا کسی انداز کی وجہ سے سرخیوں میں جگہ بنا ہی لیتے ہیں جبکہ پچھلے کچھ عرصے سے غیر معروف شخصیات بھی کسی نہ کسی وجہ سے اس میلے کی رونقوں میں جگہ بنا رہی ہیں۔ رواں برس انڈیا کی نسبتاً غیر معروف اداکارہ و ماڈل نے شہہ سرخیوں میں جگہ بنائی ہے۔

سونے کی تلاش میں گھر سے نکلنے والے دو لڑکے

تحریر: سلیم جاویدانی

افریقی ملک سیرالیون کے ایک گاؤں میں بے یقینی کی کیفیت ہے اور لوگ سفید کپڑے میں لپٹی دو لڑکوں کی لاشوں کے آگے بیٹھے رو رہے ہیں۔ ایک دن پہلے ہی 16 سالہ محمد بانگرو اور 17 سالہ یحییٰ جیناح ملک کے مشرقی صوبے میں اپنے گھروں سے نکلے تاکہ اپنے خاندان کے لیے کچھ پیسے کما سکیں۔ وہ سونے کی تلاش میں نکلے تھے لیکن کبھی واپس نہ آ سکے۔ وہ جس گڑھے میں کھدائی کر رہے تھے، وہ ان پر گر پڑا۔ اس علاقے میں گذشتہ چار سال کے دوران یہ تیسرا جان لیوا واقعہ ہے اور ان واقعات میں اب تک کم از کم پانچ بچے ہلاک ہو چکے ہیں۔ ٹیچرز اور سماجی کارکنوں کے مطابق محمد اور یحییٰ سکول سے غائب ہونے والے ان بچوں میں شامل ہیں جو سونے جیسی قیمتی دھات کی تلاش میں گھروں سے نکلتے ہیں۔ ملک کا مشرقی حصہ تاریخی طور پر ہیرے کی کان کنی کے لیے جانا جاتا ہے لیکن حالیہ برسوں میں سونے کی کان کنی میں اضافہ ہوا کیونکہ ہیروں کے ذخائر ختم ہو چکے ہیں۔ قدرتی وسائل کی دولت سے مالا مال اس زمین میں مقامی لوگوں کو کھیتوں، پرانے قبرستانوں اور دریا کے کنارے، جہاں بھی یہ ذخائر نظر آتے ہیں، وہاں کان کنی شروع ہو جاتی ہے۔ یہاں کان کنی کی چند باضابطہ کمپنیاں کام کر رہی ہیں لیکن ان علاقوں میں جو منافع بخش نہیں سمجھے جاتے ہیں، وہاں کی زمین غیر منظم گڑھوں سے بھری ہوئی ہے، جو چار میٹر یعنی 13 فٹ تک گہرے ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح کی کانیں افریقہ کے کئی ممالک میں پائی جاتی ہیں اور اکثر وہاں سے بھی لوگوں کے مرنے کی اطلاعات ملتی رہتی ہیں۔ نیمبادو گاؤں میں زیادہ تر لوگ چھوٹے پیمانے پر کھیتی باڑی اور تجارت کرتے ہیں۔ متبادل روزگار بہت کم ہیں لہذا کچھ اضافی پیسے حاصل کرنے کا یہ موقع بہت پرکشش دکھائی دیتا ہے۔

لیکن گاؤں کی جنازہ گاہ میں موجود لوگ دو لڑکوں کی موت کے بعد یہ جانتے ہیں کہ اس کام کی بہت بڑی قیمت ہے۔ یحییٰ کی والدہ بیوہ ہیں اور اپنے پانچ بچوں کی کفالت کے لیے وہ اپنے نوجوان بیٹے پر انحصار کر رہی تھیں۔ وہ خود بھی ایسی جگہوں پر کام کر چکی ہیں اور مانتی ہیں کہ یحییٰ کو کان کنی سے انھوں نے خود متعارف کروایا تھا۔ ’مجھے اس نے نہیں بتایا تھا کہ وہ اس سائٹ پر جا رہا ہے اور اگر مجھے پتہ ہوتا تو میں اسے روک لیتی۔‘ جب انھیں حادثے کا پتہ چلا تو انھوں نے کسی سے التجا کی کہ کھدائی کرنے والے ڈرائیور کو کال کریں۔ ’جب وہ آیا تو اس نے ملبہ صاف کیا لیکن تب تک بہت دیر ہو چکی تھی۔‘ یحییٰ کی والدہ بہت دکھ سے بات کر رہی تھیں۔ ایک موبائل فون جس کی سکرین ٹوٹی ہوئی تھی، اس پر وہ اپنے بیٹے کی تصاویر دیکھ رہی تھیں، روشن آنکھوں والا لڑکا جس نے اپنی ماں کا ساتھ دیا۔ بچوں کے لیے کام کرنے والے سماجی کارکن ساحر انسومنا مجھے اس جگہ لے گئے جہاں یہ حادثہ ہوا۔ وہ کہتے ہیں کہ ’اگر آپ والدین سے پوچھیں تو وہ بتائیں گے کہ ان کے پاس کوئی متبادل نہیں۔ وہ غریب ہیں، وہ بیوہ ہیں، وہ سنگل پیرنٹ ہیں۔‘ ’انھیں اپنے سب بچوں کا خیال رکھنا ہے۔ وہ خود بچوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ کان کنی کے لیے جائیں۔ ہم جدوجہد کر رہے ہیں اور ہمیں مدد چاہیے۔ یہ معاملہ پریشان کن اور ہاتھوں سے نکل رہا ہے۔‘ لیکن محمد اور یحییٰ کی موت کے بعد بھی یہ گڑھے خالی نہیں ہوئے۔ ان دونوں کے جنازے کے اگلے روز بچے اور دیگر کان کن کام پر واپس چلے گئے۔ ایک سائٹ پر میری ملاقات 17 برس کے کومبا سے ہوئی، جو وکیل بننا چاہتے ہیں لیکن وہ اپنی والدہ کو سپورٹ کرنے کے لیے دن بھر یہاں کام کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ’کوئی پیسے نہیں ہیں۔ میں کام کر رہا ہوں تاکہ ہائی سکول کے امتحان کے لیے خود کو رجسٹر کر سکوں۔ میں سکول واپس جانا چاہتا ہوں۔ میں یہاں خوش نہیں۔‘ کومبا کی آمدن بہت کم ہے۔ زیادہ تر ہفتوں میں وہ صرف 3.50 ڈالر ہی کما سکتے ہیں جو ملک کی کم از کم اجرت کے نصف سے بھی کم ہے۔ لیکن وہ امید کی وجہ سے ثابت قدم رہتے ہیں۔ بہت ہی کم دن ایسے بھی آئے جب انھیں 35 ڈالر کمانے کا موقع ملا۔ اور وہ جانتے ہیں کہ اس کام میں بہت سے خطرات ہیں۔ ان کے بہت سے دوست اس کام میں زخمی بھی ہو چکے ہیں لیکن وہ محسوس کرتے ہیں کہ صرف کان کنی ہی وہ واحد راستہ ہے جس کے ذریعے وہ پیسے کما سکتے ہیں۔ اور ایسا نہیں کہ صرف بچے ہی سکول چھوڑ کر اس کام کے لیے جاتے ہیں۔ بوگبو آفہ الادو را جونیئر سیکنڈری سکول کے ہیڈ ٹیچر روزویلٹ بندو کہتے ہیں کہ ’ٹیچر بھی کان کنی سائٹس پر جانے کے لیے اپنی کلاسز چھوڑتے ہیں اور بچوں کے ساتھ کام کرتے ہیں۔‘ حکومت کی جانب سے ملنے والی تنخواہ ان کے لیے کافی نہیں اور شاید سونے کی کان کنی سے وہ زیادہ کما سکیں۔ کان کنی کے مراکز تیزی سے تبدیل ہو رہے ہیں۔ دو سال قبل جہاں چھوٹے کیمپ تھے اب وہ قصبوں میں بدل رہے ہیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ وہ اس معاملے کو دیکھ رہی ہے۔ وزیر اطلاعات چرنور باہ نے بی بی سی کو بتایا کہ حکومت تعلیم کے معاملے میں سنجیدہ ہے تاہم ان کا کہنا ہے کہ حکومت کو اندازہ ہے کہ لوگوں کو بہت سے چیلنجز کا سامنا ہے۔ ’ہم اپنے جی ڈی پی کا 8.9 فیصد تعلیم پر خرچ کرتے ہیں، ٹیچرز، سکول میں کھانے کے پروگرامز اور بچوں کو کلاس رومز میں رکھنے کے لیے فنڈز دیے جاتے ہیں۔‘ تاہم زمینی حقائق بہت تلخ ہیں کیونکہ پالیسی کی بجائے بقا کی جنگ جیت جاتی ہے۔ مقامی سماجی کارکن اور تنظیمیں بچوں کو سکول واپس بھیجنے کی کوشش کرتی ہیں لیکن آمدن کے کوئی قابل اعتماد متبادل نہ ہونے کی وجہ سے یہ گڑھے بہت پرکشش بن جاتے ہیں۔ ادھر نیمبادو گاؤں میں مرنے والے دونوں لڑکوں کے خاندان تھکے اور ہارے ہوئے نظر آتے ہیں۔ سماجی کارکن ساحر انسومنا کہتی ہیں کہ ’ہمیں مدد کی ضرورت ہے۔ دعاؤں اور وعدوں کی نہیں۔ مدد۔‘ ایک ہزار دن تک قافلہ بینرز اور پلے کارڈز لے کر کھڑا رہا۔ بینرز پر لکھا تھا ’ہم خوفزدہ نہیں ہیں، یہ ہماری زمین ہے، یہ ہمارا گھر ہے، ہم اس کے لیے مریں گے۔‘ آئرلینڈ کے پرچم ہوا کے دوش پر لہرا رہے تھے۔ یہ منظر اس مقام کا ہے جہاں شمالی آئرلینڈ کی کاؤنٹی ٹائرون کے مقامی افراد سونے کی کان کنی کے خلاف احتجاج کر رہے تھے۔ چار سو ساٹھ ملین برس پرانی زیر زمین گہری چٹانوں میں سونے کی جابجا بکھری ہوئی تاریں، کوہ سپیرن کے دور دراز علاقے کریگیناٹ میں کانکنی کے امکان کو ظاہر کر رہی تھیں۔ اس حوالے سے کئی عشروں سے مذاکرات جاری تھے لیکن ابھی تک اس بات نے حقیقی شکل اختیار نہیں کی تھی۔ کانکنی کی ایک کمپنی کی طرف سے اس قیمتی دھات کے ٹکڑے نکالنے کی حالیہ درخواست کے بعد یہ امکان کچھ قریب آ گیا ہے۔ اگر اس میں کامیابی حاصل ہوتی ہے تو کمپنی کے مطابق یہاں پر بننے والی کان علاقے کے لیے نئی ملازمتیں اور پیسہ لا سکتی ہے۔ لیکن بہت سے لوگ جو جیسا ہے ویسا ہی رہنے دینا چاہتے ہیں۔ ممکنہ کانکنی کے مقامی قدرتی ماحول پر مضر اثرات سے متفکر ریٹائرڈ سوشل ورکر اور لیکچرر فیڈلما او کین کے بقول ’میں نے اپنی پوری زندگی اس مہم کے لیے وقف کر دی ہے اور مجھے لگتا ہے کہ بات ہمارے مستقبل کی ہے۔‘ فیڈلما او کین کہتی ہیں کہ ’میری بڑی پریشانی یہ ہے کہ یہاں کا پانی زہریلا ہو جائے گا، ہوا زہریلی ہو جائے گی، زمین آلودہ ہو جائے گی اور آخرکار لوگوں کی صحت خراب ہو جائے گی۔‘ اپنے موقف کی وضاحت کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ وہ اپنے علاقے میں کسی قسم کی کان کو قبول نہیں کریں گی۔ ڈالریڈئین گولڈ نامی جو کمپنی یہاں سے قیمتی دھاتیں نکالنا چاہتی ہے، اس کا کہنا ہے کہ کمپنی نے اس مقام پر قدرتی ماحول کو محفوظ رکھنے کے لیے بہت سی منصوبہ بندی کر رکھی۔ کمپنی کا وعدہ ہے کہ یہاں کان کنی سے مقامی لوگوں کو بہت سے معاشی فوائد حاصل ہوں گے۔ لیکن اس کے باوجود یہاں پر کان کی کھدائی کے خلاف انٹرنیٹ پر چلائی جانے والی مہم میں ہزاروں لوگ اپنی آرا کا اظہار کر رہے ہیں جن میں سے زیادہ تر کی رائے اس منصوبے کے حق میں نہیں ہے۔ اب اس معاملے میں ایک کھلی کچہری کا انعقاد کیا جائے گا جس میں دیکھا جائے گا کہ اس منصوبے کا مستقبل کیا ہو گا۔ ماہرین کہتے ہیں کہ یہ منصوبہ اس شمالی آئرلینڈ کی قسمت بدل سکتا ہے جہاں تیس برس تک سرمایہ کاری کے مواقع ختم ہو گئے تھے۔ ان کے خیال میں اگر یہ منصوبہ پایہ تکمیل کو پہنچتا ہے تو یہ برطانیہ میں سونے کی سب سے بڑی کان ہو گی۔

نوٹ: مضامین اور مراسلوں میں ظاہر کی گئی رائے قلم کار کا ذاتی خیال ہے۔ ادارہ کا ان کی رائے سے اتفاق ہونا ضروری نہیں ہے

وراثت میں ملے گھر سے 100 کلو سونا برآمد

(بشکریہ ویکلی ویزٹر) ایک فرانسیسی شخص کو اپنے رشتے دار کی جانب سے ترکے میں ملنے والے گھر سے 100 کلو سونا ملا ہے جسے فرنیچر میں چھپایا گیا تھا۔ اس نامعلوم شخص کو سونے کے چمکتے ٹکڑے فرنیچر، ململ کے کپڑوں اور باتھ روم سمیت گھر کی مختلف جگہوں سے ملے۔ نیلامی کرنے والے نکولس فائر فورٹ نے خبر رساں ادارے اے ایف پی کو بتایا کہ 'سونے کے 5000 ٹکڑے تھے، 12 کلو سونے کی دو سلاخیں تھیں اور ایک کلو سونے کے چھوٹے چھوٹے ٹکرے تھے۔'

اس خزانے کی مالیت کا اندازہ 30 لاکھ 70 ہزار ڈالر لگایا گیا ہے۔ نکولس فائر فورٹ کہتے ہیں کہ سونا اس قدر مہارت سے چھپایا گیا تھا کہ انھیں بالکل دکھائی نہیں دیا۔ سونے کے سکے اور ٹکڑے تب نظر آئے جب نئے مالک نے چیزوں کو اِدھر اُدھر ہلانا جلانا شروع کیا۔ ابتدا میں انھیں ایک صندوق ملا جس میں سونے کے سکے چھپائے گئے تھے اور اسے فرنیچر کے اندر رکھا گیا تھا۔ انھیں اس کے بعد وسکی کی بوتلوں کا ایک ڈبا ملا جس میں نہایت مہارت سے سونا چھپایا گیا تھا۔

سب سے آخر میں اس گھر میں آنے والے نئے مالک نے سونے کی سلاخیں اور ٹکڑے دیکھے۔

اس کے بعد انھوں نے اپنے وکیل اور اس سارے خزانے کا حساب لگانے کے لیے ایک شخص کو بلا لیا۔ اس گھر کے پہلے مالک کے سامان سے ملنے والے سر ٹیفکیٹوں کے مطابق یہ سونا 1950 سے 1960 کے دوران خریدا گیا تھا۔ تاہم مقامی اخبار لاڈیپیچی، جس نے سب سے پہلے یہ خبر دی تھی، کا کہنا ہے کہ اس خوشی کے ساتھ ساتھ نئے مالک کو صدمہ بھی پہنچ سکتا ہے، اور وہ یوں کہ اگر اس مکان کے اصل مالک نے اپنے اثاثے ظاہر نہیں کیے تھے تو پھر انھیں اس خزانے پر 45 فیصد وراثتی ٹیکس ادا کرنا ہو گا۔ انڈیا اور بنگلہ دیش کے درمیان تعلقات گذشتہ برس اس وقت کشیدہ ہو گئے تھے جب شیخ حسینہ نے اقتدار سے بے دخلی کے بعد انڈیا میں پناہ لے لی تاہم رواں ہفتے کچھ ایسے واقعات ہوئے جنھیں دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ یہ تعلقات مزید تلخی کی جانب ہی بڑھ رہے ہیں۔ حال ہی میں بنگلہ دیش کی ایک نئی جماعت نیشنل سیٹیزن پارٹی (این سی پی) کے رہنما حسنات عبداللہ نے دھمکی دی ہے کہ ان کا ملک، انڈیا کے شمال مشرقی خطے جسے 'سیون سسٹرز' بھی کہا جاتا ہے، کو الگ کر سکتا ہے، جس کے بعد انڈین وزات خارجہ نے دہلی میں بنگلہ دیش کے ہائی کمشنر کو طلب کر کے اپنا احتجاج ریکارڈ کروایا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ 'سیون سسٹرز' کا معاملہ انڈیا کے لیے کافی حساس نوعیت کا ہے اور اسی لیے اس پر انڈیا کی جانب سے سخت ردعمل سامنے آیا۔ واضح رہے کہ 'سیون سسٹرز' میں انڈین ریاست اروناچل پردیش، آسام، منی پور، میگھالیہ، میزورم، ناگالینڈ اور تریپورہ شامل ہیں۔ ان ریاستوں کی بنگلہ دیش کے ساتھ زمینی سرحد ملتی ہے اور اسی وجہ سے یہ خطہ سٹریٹجک طور پر نہایت حساس سمجھا جاتا ہے۔ لیکن یہ واحد واقعہ نہیں، جس کے بعد کشیدگی پیدا ہوئی بلکہ اس نوعیت کے کچھ اور واقعات بھی دونوں ملکوں کے درمیان حالیہ تلخی کی وجہ بنے۔ 16 دسمبر کو بنگلہ دیش کے 'وکٹری ڈے' کے موقع پر جہاں دہلی میں بنگلہ دیشی سفیر کی دعوت پر انڈیا کے موجودہ اور سابق سفارت کار، فوجی افسران اور تھنک ٹینک فیلوز دونوں ممالک کے درمیان 'تاریخی دوستی' کا جشن منانے میں مصروف تھے، وہیں اگلے روز یعنی بدھ کی صبح انڈیا نے بنگلہ دیش کے سفیر کو طلب کر کے احتجاج ریکارڈ کروایا۔ اگرچہ انڈین حکومت کا کہنا ہے کہ بنگلہ دیشی سفیر کی طلبی کی بنیادی وجہ 'ڈھاکہ میں کچھ انتہا پسند گروہوں' کی طرف سے انڈین سفارت خانے کو لاحق سکیورٹی خطرات ہیں تاہم وزارت کے حکام نے اس بات کا اشارہ دیا ہے کہ سفیر کی طلبی کی ایک اور بڑی وجہ کچھ بنگلہ دیشی سیاست دانوں کے 'اشتعال انگیز' بیانات پر احتجاج ریکارڈ کروانا تھا۔ یاد رہے کہ بنگلہ دیش کے 'وکٹری ڈے' کے موقع پر ہونے والی اس تقریب کے فوری بعد ملک کے ہائی کمشنر ریاض حمید اللہ نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا تھا کہ 'دونوں ملکوں کے عوام کے لیے امن، استحکام اور خوشحالی کو صرف باہمی اعتماد، ترقی اور مشترکہ اقدار کی بنیاد پر یقینی بنانا ممکن ہے۔' انھوں نے اس پوسٹ میں انڈین وزارت خارجہ کو بھی ٹیگ کیا تاہم اس کے باوجود انڈین وزارت خارجہ نے انھیں طلب کر لیا۔ اس طلبی کے بعد بنگلہ دیشی حکومت کی طرف سے سرکاری سطح پر کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا تاہم بنگلہ دیش میں سفارتی ذرائع نے بی بی سی کو بتایا کہ گزشتہ ہفتے کے آخر میں دہلی اور ڈھاکہ کے درمیان 'بیانات کی جنگ' کے بعد یہ طلبی غیر متوقع نہیں تھی۔ تصویر کا کیپشنر یاض حمید اللہ نے سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا تھا کہ 'دونوں ملکوں کے عوام کے لیے امن، استحکام اور خوشحالی کو صرف باہمی اعتماد، ترقی اور مشترکہ اقدار کی بنیاد پر یقینی بنانا ممکن ہے' اس سے قبل اتوار کے روز بنگلہ دیش کی وزارت خارجہ نے ڈھاکہ میں انڈین سفیر پرنائے ورما کو طلب کر کے ملک کی معزول وزیر اعظم شیخ حسینہ کے انڈیا میں قیام پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ اس وجہ سے 'بنگلہ دیش میں دہشتگردی کی سرگرمیاں بڑھنے اور آئندہ انتخابات کو سبوتاژ کرنے کی کوششوں کا موقع فراہم کیا جا رہا ہے۔' واضح رہے کہ گزشتہ ڈیڑھ سال کے دوران بنگلہ دیش میں محمد یونس کی قیادت میں عبوری حکومت اور انڈیا میں نریندر مودی حکومت نے مختلف مسائل پر سفیروں کو طلب کیا اور ایک دوسرے پر الزامات عائد کیے ہیں۔ اس کے علاوہ بنگلہ دیش میں 'جولائی اوکیا' نامی ایک تنظیم نے بدھ کی سہ پہر ڈھاکہ میں 'مارچ ٹو انڈین ہائی کمیشن' کے نام سے ایک احتجاجی پروگرام کا اعلان کر رکھا تھا۔ اس کا مقصد انڈین سفارت خانے کے سامنے 'احتجاجی ریلی' نکالنا تھا تاہم پولیس نے رکاوٹیں کھڑی کر کے مظاہرین کو پیش قدمی سے روک دیا تھا۔ تاہم اس احتجاج کے پیش نظر انڈین سفارت خانے نے سکیورٹی خدشات کے باعث ڈھاکہ میں انڈین ویزا سینٹر کو دوپہر 2 بجے سے بند کرنے کا اعلان کیا تھا۔ انڈین وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ اس نے بنگلہ دیش کے ہائی کمشنر کو حالیہ سکیورٹی خطرات پر 'سفارتی احتجاج' ریکارڈ کروانے کے لیے طلب کیا تھا۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں انڈین میڈیا کی رپورٹس کے مطابق آسام کے وزیر اعلیٰ نے حسنات عبداللہ کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ 'اگر بنگلہ دیشی رہنما ملک کے شمال مشرقی علاقے کو انڈین سرزمین سے الگ کرنے کی دھمکیاں دیتے رہے تو انڈیا زیادہ دیر تک خاموش نہیں رہے گا۔' این سی پی کا کہنا ہے کہ 'انڈیا کی سیون سسٹرز کے حوالے سے حسنات عبداللہ کا بیان پارٹی کا مؤقف نہیں بلکہ ان کا ذاتی خیال ہے۔' دوسری جانب بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے مشیر توحید حسین نے کہا ہے کہ عبوری حکومت کے انڈیا کے ساتھ تعلقات 'مشکل' ہیں۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ بنگلہ دیش کے انتخابات کے بارے میں انڈیا کی جانب سے 'مشورہ' مکمل طور پر ناقابل قبول ہے۔

انڈیا کا وہ شہر جو سونا اگلتا ہے

(بشکریہ ویکلی ویزٹری) انڈیا کی سب سے بڑی ریاست اترپردیش کے ضلع سون بھدر میں سینکڑوں ٹن سونے کے ذخیرے کا پتہ چلا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ریاستی حکومت کو کافی عرصہ پہلے ہی اس کے بارے میں معلومات حاصل تھی۔ سونے کی تلاش میں جیولوجیکل سروے آف انڈیا (جی ایس آئی) کی ٹیم گذشتہ پندرہ برسوں سے سون بھدر میں اس سلسلے میں کام کر رہی تھی اور آٹھ سال پہلے ٹیم نے زمین کے اندر سونے کے خزانے کی تصدیق کی تھی۔ ترپردیش حکومت نے اب سونے کی کھدائی کے ارادے سے اس ٹیلے کو فروخت کرنے کے لیے ای نیلامی کا عمل شروع کر دیا ہے۔ ریاست کے محکمہ معدنیات نے اس کی تصدیق کی ہے اور جلد ہی محکمہ اس سونے کو نکالنے کے لیے کھدائی شروع کر دے گا۔ سون بھدر ضلعے کی سرکاری ویب سائٹ کے مطابق یہ انڈیا کا واحد ضلع ہے جس کی حدیں چار ریاستوں سے متصل ہیں۔ یہ ریاستیں مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، جھارکھنڈ اور بہار ہیں۔ یہ اترپردیش کے جنوب مشرق میں واقع ہے اور یہ ایک صنعتی علاقہ ہے۔ یہاں بہت سی معدنیات دستیاب ہیں جیسے باکسائٹ، چونا پتھر، کوئلہ، سونا۔ سون بھدر کو توانائی کا دارالحکومت کہا جاتا ہے کیوں کہ یہاں بہت زیادہ بجلی گھر موجود ہیں۔ سون بھدر کا نام سون بھدر کیوں رکھا گیا تھا اور کیا اس کا تعلق سونا سے ہے؟ اس بارے میں بنارس ہندو یونیورسٹی میں تاریخ کے شعبہ کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر پربھاکر اپادھیائے کا کہنا ہے اس کا نام سون بھدر دریائے سون کے نام پر پڑا ہے لیکن دریائے سون اس کی واحد وجہ نہیں ہے۔ دریا کا نام سون اس لیے پڑا تھا کہ وہاں سونے کے عنصر اور ذرے ملتے رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ نہ صرف سون ندی بلکہ مدھیہ پردیش اور اڑیسہ کے کچھ حصوں میں بھی ریت میں سونے کے ذرے ملے ہیں۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے انھوں نے کہا: 'ان دریاؤں کے کنارے سونا نکالنے کا کام ہوا کرتا تھا۔ یہاں چٹانوں کی ساخت ایسی ہے کہ جب یہ پتھر ٹوٹ کر دریا کے ساتھ رابطہ میں آ جاتے ہیں تو وہ ٹوٹ جاتے ہیں اور بکھر جاتے ہیں۔ اس کی وجہ سے ان دریاؤں کے کنارے سونا چھاننے کا رجحان بڑھا تھا۔ ان دریاؤں میں سونے کے ذرات پائے جانے کا مطلب ہے کہ وہاں کی چٹانوں میں سونا پایا جاتا ہے۔ قبائلی ایک عرصے سے اس علاقے میں یہ کام کرتے آئے ہیں۔' دوسری جانب الہ آباد یونیورسٹی قدیم تاریخ کے شعبہ میں سابق پروفیسر جی این پال کا کہنا ہے کہ سون بھدر کا نام دریائے سون کے نام پر رکھا گیا ہے۔ اس کا سونے سے کوئی لینا دینا نہیں ہے اور نہ ہی دریا میں سونے کے ذرات ملنے کی بات درست ہے۔ وہ وضاحت کرتے ہیں: 'ایسا کہا جاتا ہے کہ یہاں گولڈ واشنگ کا کام ہوتا تھا لیکن یہ صرف کہانیاں ہیں اس کی تصدیق شدہ معلومات موجود نہیں ہے۔' آگرہ سے لے کر بہار اور بنگال تک دریائے گنگا کا میدانی اور سپاٹ پورا علاقہ آئرن بیلٹ کہلاتا ہے۔ پروفیسر اپادھیائے کہتے ہیں کہ ان علاقوں میں لوہے کی کثرت ہے اور گنگا کے آس پاس شہریت کے پھلنے پھولنے کی وجہ بھی لوہے کی دستیابی تھی۔ انھوں نے کہا: 'سون بھدر میں ایک جگہ سونکوروا ہے۔ یہاں لوگوں نے سونے کی تلاش کے لیے بہت کھدائی کی ہے اور اس کی باقیات اب بھی مل رہی ہیں۔ لیکن یہ کھدائی زیادہ گہری نہیں ہوئی ہے۔ لوگوں نے صرف 20 فٹ تک کھدائی کی ہے اور جو کچھ تھوڑا سونا ملا انھوں نے وہ رکھ لیا۔ لوگوں کو سونا بار بار ملتا رہا لیکن ہمیشہ سے یہ اشارے مل رہے ہیں کہ اس علاقے میں سونا بہت زیادہ مقدار میں موجود ہے۔'

پروفیسر اپادھیائے کہتے ہیں کہ محکمہ آثار قدیمہ کے سروے نے اس علاقے میں بہت گہری کھدائی کی تھی لیکن اس میں جو سونا ملا وہ معاشی طور پر مؤثر نہیں تھا۔ یعنی سخت محنت اور خرچ کے بعد سونے کی قیمت بہت زیادہ نہیں نکلی تھی جبکہ سونے کی کھدائی اور تلاش کرنے میں آنے والا خرچ کافی زیادہ تھا لہٰذا کام کو آگے نہیں بڑھایا گیا تھا۔ پروفیسر اپادھیائے نے کہا: 'میں وہاں پی ایچ ڈی کے لیے گیا تھا۔ وہاں کچھ چٹانوں کی باقیات ملی تھیں جن میں سونے کے باقیات تھے۔ ہم کچھ چیزیں لے کر آئے تھے۔ ہم اسے بطور پیپر ویٹ استعمال کرتے ہیں۔' پروفیسر پربھاکر اپادھاییۓ نے سنہ 2005 میں 'مانز این منرلز ان اینشیئنٹ انڈیا' یعنی قدیم ہندوستان میں کان اور معدنیات نامی ایک کتاب لکھی ہے۔ اس میں سون بھدر اور آس پاس کے علاقے میں سونے کی موجودگی کے علاوہ کان کنی اور معدنیات کی موجودگی کا بھی ذکر ہے۔ سون بھدر ایک انتہائی پسماندہ علاقہ سمجھا جاتا ہے اور یہ دراصل ایک قبائلی علاقہ تھا۔ تاہم اب یہاں بہت ترقی ہوئی ہے۔ یہاں کی ثقافت بھی قبائلی رہی ہے۔ اب یہاں بہت ساری صنعتیں جیسے سیمنٹ، ریت، تھرمل پاور پلانٹس قائم ہو چکے ہیں۔ الہ آباد یونیورسٹی میں قدیم تاریخ کے شعبہ کے ریٹائرڈ پروفیسر جی این پال کہتے ہیں کہ کس طرح ماقبل تاریخ کے لوگوں نے یہاں اپنی ثقافت کی نشو و نما کی۔ محکمہ آثار قدیمہ کی کھدائی سے یہاں قدیم تہذیب اور آبادی کے شواہد ملے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ گولڈ واشنگ کا کام ہوتا تھا جو کہ محض کہانیاں ہیں۔ انھوں نے کہا: 'اشوک کے کتبے یہاں ملتے ہیں۔ لہٰذا اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اشوک کے دور حکومت میں لوگ یہاں آباد تھے۔ عہد موریا اور گپتا دور کی اشیا بھی ملتی ہیں۔ لیکن سونے کی دریافت کی بات پہلی بار سامنے آئی ہے۔' ان کا خیال ہے کہ زمین کے اندر سونے کے علاوہ یورینیم کی دریافت بھی سچ ہو سکتی ہے۔ پروفیسر پال کا کہنا ہے کہ وہ سنہ 1980 کی دہائی میں آثار قدیمہ کی تحقیق کے لیے سونبھدر کے علاقے میں گئے تھے۔ وہاں کسی دھات کے ماخذ پر تحقیق کی گئی تھی لیکن سونے کی موجودگی کے آثار نہیں ملے تھے جبکہ پہلے بھی لوہے کی موجودگی کے شواہد مل چکے ہیں۔

سون بھدر ضلع کی سرکاری ویب سائٹ کے مطابق ضلع کے جنوب میں چھتیس گڑھ ریاست اور مدھیہ پردیش ریاست کا سنگرولی ضلع مغرب میں ہے۔ اس کا ضلعی صدر مقام رابرٹس گنج شہر ہے۔ سون بھدر ضلع وندھیا کے علاقے میں پائی جانے والی بہت سی غار پینٹنگ سائٹس کے لیے جانا جاتا ہے۔ لکھنیا غار کیمور پہاڑیوں میں واقع ہیں اور یہ راک پینٹنگس کے لیے شہرت رکھتی ہیں۔ ان تاریخی نقش کنندہ پہاڑیوں کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ 4000 سال قدیم ہیں اور یہ ایک عہد کی ثقافت اور عقائد کی عکاسی کرتی ہیں۔ یہاں کھڈوا پہاڑی یا گھور منگار ایک اور مشہور قدیم غار پینٹنگ کی سائٹ ہے۔ اس خطے میں دو ڈیم ریہند ڈیم اور برکندھرا ڈیم بھی موجود ہیں۔

دراصل یہ سو فیصد سچی بات ہے۔ صرف موبائل فون ہی نہیں، تمام ایسے الیکٹرانک آلات میں سونے اور چاندی کی مقدار کافی زیادہ ہوتی ہے۔ سی کان سے تین سے چار گرام سونا نکالنے کے لیے تقریباً ایک ٹن کچی دھات کو چھاننا پڑتا ہے۔ تاہم موبائل فون، ٹیبلیٹ اور لیپ ٹاپ جیسے آلات کے ایک ٹن الیکٹرانک کچرے سے تقریباً 350 گرام سونا نکالا جا سکتا ہے۔

ٹوکیو میں سنہ 2020 میں ہونے والے اولمپکس کھیلوں کی تیاری کے لیے پرانے اور غیر استعمال شدہ آلات سے سونا چاندی نکالا جا رہا ہے۔ ٹوکیو 2020 اولمپکس کھیلوں کے منتظمین نے طے کیا ہے کہ وہ ان کھیلوں کے میڈلز یعنی تمغے انہی دھاتوں سے تیار کریں گے۔ اس موقع کے لیے تقریباً 5000 میڈل تیار کیے جانے ہیں۔ یعنی دنیا کے سب سے اہم کھیلوں کے لیے میڈیلز الیکٹرانک کچرے سے تیار کیے جائیں گے۔ استعمال ہونے کے بعد پھینک دی جانے والی الیکٹرانک اشیاء کا کچرا اس وقت دنیا میں بہت تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ یہ کچرا بہت خطرناک اور زہریلا بھی ہوتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی یہ کچرا مہنگی دھاتوں کا ذخیرہ بھی ہے۔ اولمپکس کے منتظمین نے جاپان کے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ بیکار ہو چکی الیکٹرانک اشیاء کو پھینکنے کے بجائے انہیں وقف کر دیں۔ یہ پروجیکٹ گذشتہ برس اپریل میں شروع ہوا تھا۔ اب تک موصول ہونے والے کچرے سے 16.5 کلو سونا اور 1800 کلو چاندی نکالی جا چکی ہے۔ تاہم 2700 کلو کانسی حاصل کرنے کا ہدف بہت پہلے ہی پورا ہو چکا ہے۔ اس دلچسپ پراجیکٹ کی وجہ سے دنیا میں ہر روز بڑھنے والے الیکٹرانک کچرے سے نمٹنے کا طریقہ بھی مل گیا ہے۔

اقوام متحدہ کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ سنہ 2016 تک دنیا نے تقریباً ساڑھے چار کروڑ الیکٹرانک کچرا پیدا کیا تھا۔ یہ کچرا ہر برس تقریباً تین سے چار فیصد بڑھ رہا ہے۔ مسئلہ یہ بھی ہے کہ اس میں سے زیادہ تر الیکٹرانک کچرا ریسائیکلنگ کے لیے کلیکشن سینٹر تک نہیں پہنچ پاتا۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق صرف بیس فیصد الیکٹرانک اشیاء ہی ریسائیکل کی جاتی ہے۔ باقی اشیاء کو لوگ گھر میں رکھ کر بھول جاتے ہیں یا یوں ہی کہیں پھینک دیتے ہیں۔

سونا ختم بھی ہو جائے

بشکریہ: جی این ایس پی

گذشتہ ماہ عالمی بازار میں ایک آؤنس (تقریباً 28 گرام) سونے کی قیمت اس وقت تاریخ میں اپنی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی جب اس کی مالیت دو ہزار ڈالر سے بھی زیادہ ہو گئی۔ گو کہ یہ قیمت بڑھانے میں زیادہ بڑا ہاتھ سونے کی تجارت کرنے والوں کا تھا، اس پر سونے کی رسد اور فراہمی کے بارے میں سوالات نے جنم لیا کہ یہ قیمتی ترین دھات دنیا سے کب ختم ہو سکتی ہے۔ سونے کی مانگ میں اضافہ ہو گیا ہے اور لوگ اسے بطور سرمایہ بھی استعمال کرتے ہیں، اپنی مالی حیثیت کو ظاہر کرنے کے لیے نمائش کرتے ہیں اور اس کے علاوہ کئی برقی آلات میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔ لیکن بہرحال، سونا ایک محدود تعداد میں میسر ہے اور ایک وقت ایسا آئے گا جب یہ کرہ ارض سے ختم ہو جائے گا۔ ماہرین اس تصور کے بارے میں بات کرتے ہیں جسے 'سونے کے عروج یا انتہا' کہا جاتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ کسی ایک سال میں زیادہ سے زیادہ کتنا سونا کانوں سے نکالا جا سکتا ہے۔ کچھ کا کہنا ہے کہ شاید ہم اس حد کو پہنچ چکے ہیں۔ ورلڈ گولڈ کونسل (ڈبلیو جی سی) کے مطابق گذشتہ سال دنیا بھر میں سونے کی پیداوار 3500 ٹن سے زیادہ تھی، جو کہ 2018 کے مقابلے میں ایک فیصد کم تھی۔ 2008 کے بعد سے یہ پہلا موقع ہے کہ عالمی طور پر سونے کی سالانہ پیداوار میں کمی آئی ہے۔ تاہم ڈبلیو جی سی کے ترجمان ہانا برانڈ سٹیٹر نے ایک بیان میں کہا کہ 'آنے والے برسوں میں سونے کی رسد میں کمی بیشی ہو سکتی ہے کیونکہ موجودہ ذخائر ختم ہوتے جا رہے ہیں اور نئی کانیں دریافت نہیں ہو رہیں، لیکن اس کے باوجود ایسا کہنا کہ سونے ک پیداوار اپنے عروج پر پہنچ چکی ہے، شاید درست نہ ہو۔'

ماہرین کہتے ہیں کہ اگر سونے کا عروج ہو بھی جائے، تو بھی کئی برسوں تک سونے کی پیداوار میں قابل ذکر کمی واقع نہیں ہو گی بلکہ اس کی فراہمی میں کمی کا احساس شاید دہائیوں میں محسوس ہو۔ سونے کی کان کنی کرنے والی کمپنیوں کا کہنا ہے کہ وہ دو طریقوں سے سونے کی مقدار کا اندازہ لگاتے ہیں۔ ذخائر: وہ سونا جسے موجودہ قیمت کے اعتبار سے نکالنا معاشی طور پر سود مند ہو۔ وسائل: وہ سونا جو مزید تحقیق کے بعد ممکنہ طور پر سود مند ہو یا اس کی قیمت مزید بڑھ جائے۔ ذخائر کی مقدار کا اندازہ لگانا قدرے آسان ہے۔ زیر زمین سونے کے بارے میں امریکہ کے ادارے جیولاجیکل سروے کا اندازہ ہے کہ ابھی 50 ہزار ٹن سونا زیر زمین موجود ہے۔ ایک طرح سے اگر دیکھا جائے آج تک 190000 ٹن سونا کانوں سے نکالا جا چکا ہے، اگرچہ یہاں بھی اعداد و شمار بڑھتے اور کم ہوتے رہتے ہیں۔ ان اندازوں کے مطابق ہمارے پاس اب صرف 20 فیصد مزید سونا رہ گیا ہے۔ لیکن یہ بھی ممکن ہے کہ نئی ٹیکنالوجی کے مدد سے وہ سونا بھی نکال لیا جائے جو کہ ابھی ممکن نہیں ہے۔ کچھ کانوں میں کان کنی کے لیے روبوٹس کا استعمال ہو رہا ہے اور ممکن ہے کہ آنے والے دنوں میں یہ استعمال مزید بڑھ جائے۔ دنیا میں سونے کی سب سے بڑی کان جنوبی افریقہ کی وٹ واٹرسرانڈ بیسن ہے۔ کہا جاتا ہے کہ دنیا میں اب تک نکالے گئے سونے کا 30 فیصد صرف اسی کان سے نکالا گیا ہے۔ اس کے علاوہ دنیا میں دیگر بڑی کانوں میں چین کی ایم پونگ کان، آسٹریلیا کی سپرپٹ اور نیو مونٹ بوڈنگٹن کان، انڈونیشیا کی گراسبرگ کان اور امریکہ میں ریاست نیواڈا کی کانیں شامل ہیں۔ دنیا میں سب سے زیادہ سونا چین نکالتا ہے اور اس کے علاوہ کینیڈا، روس اور پیرو بھی اس فہرست میں شامل ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ دنیا میں نئی کانوں کی دریافت ہو رہی ہے لیکن شاذ و نادر ہی ایسی کانیں ملتی ہیں جن میں سونے کے بڑے ذخائر ہوں۔ بڑے پیمانے پر کان کنی کرنا آسان کام نہیں ہے اور اس کے لیے بہت پیسہ اور وسائل چاہیے ہوتے ہیں، جیسے مشینری اور ماہرین جو ان کانوں میں کام کر سکیں۔ آج دنیا میں 60 فیصد کانوں کا کام زمین سے اوپر کی کانوں پر ہوتا ہے جبکہ باقی کام زیر زمین کانوں میں ہوتا ہے۔ اب ایسے مقامات زیادہ نہیں بچے جہاں سونے کے لیے کانوں کی تلاش کی جا سکے لیکن چند ایسے مقامات بھی ہیں جہاں زمینی حالات کی وجہ سے کان کنی کرنا آسان نہیں ہے، جیسے مغربی افریقہ کے علاقے۔ اگست میں سونے کی قیمتوں میں ریکارڈ اضافے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ دنیا میں سونے کی کان کنی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ سونے کی پیداوار میں آنے والی تبدیلیاں سونے کی قیمتوں پر اثر انداز ہونے کے لیے بہت وقت لیتی ہیں۔

یہ اضافہ کووڈ-19 کی وبا کے دوران دیکھنے میں آیا ہے اور اس کے باعث کان کنی بھی متاثر ہوئی ہے اور کئی کانوں کو حفاظتی اقدامات کے تحت عارضی طور پر بند کرنا پڑ گیا ہے۔ سونے کی قیمتیں وبا کے دوران بڑھی ہیں کیونکہ سرمایہ دار معاشی غیر یقینی کے دور میں سونے کو ایک محفوظ اثاثہ تصور کرتے ہیں۔ زمین پر سونے کی مقدار کا اندازہ لگانا تو آسان نہیں ہے لیکن سونا صرف زمین پر ہی نہیں، چاند پر بھی موجود ہے۔ لیکن اس سونے کی کان کنی کرنا اور پھر اسے زمین پر لانا انتہائی مہنگا عمل ہے اور وہ معاشی طور پر کبھی بھی سود مند ثابت نہیں ہو گا۔ خلائی امور کے ایک ماہر شنیڈ اوسلیوان کا کہنا ہے کہ اس سونے کو بیچنے میں جتنے پیسے ملیں گے، اس سے کہیں زیادہ اس کی کان کنی میں خرچ ہوں گے۔

دنیا کے سمندروں کے نیچے بھی سونے کے ذخائر ہیں لیکن ان کو بھی نکالنا انتہائی مہنگا ثابت ہو گا۔ مگر سونے کی سب سے اہم خاصیت یہ ہے کہ یہ بار بار استعمال ہونے کے باوجود کار آمد رہتا ہے اور مسلسل استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر دنیا کی کانوں سے سونا ختم بھی ہو جائے، تو بھی کبھی ختم نہیں ہو گا۔

باقیات

بقیہ 1

ہندوستان کے مختلف اسکولوں کے 700 سے زائد طلباء شامل تھے۔ عمان میں ہندوستانی اسکولوں کے لیے یہ سال خاص طور پر اہم ہے کیونکہ وہ اپنے قیام کے 50 سال مکمل کر رہے ہیں۔مسٹر مودی نے ہندوستانی تارکین وطن کی بہبود کے لئے ہندوستان کی گہری وابستگی کا اعادہ کیا۔ انہیں ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے زور دے کر کہا، جہاں بھی ہمارے لوگوں کو مدد کی ضرورت ہوگی، حکومت مدد کے لیے وہاں موجود رہے گی۔”ہندوستان کی مختلف ریاستوں کے ہندوستانیوں سے ملنے اور عمان میں آباد ہونے پر اپنی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ تنوع ہندوستانی ثقافت کی بنیاد ہے۔ یہ ایک قدر ہے جو انہیں کسی بھی معاشرے میں ضم ہونے میں مدد دیتی ہے۔ عمان میں ہندوستانی برادری کے احترام کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بقائے باہمی اور تعاون ہندوستانی تارکین وطن کی پہچان رہے ہیں۔مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستان اور عمان کے درمیان مانڈوی سے مسقط تک پرانے رشتے ہیں، جنہیں محنت اور یکجہتی کے ذریعے تارکین وطن نے پالا ہے۔ انہوں نے بڑی تعداد میں ”ہندوستان کو جانیں“کوئز میں حصہ لینے کے لیے ہندوستانیوں کی ستائش کی۔ انہوں نے عمان میں ہندوستانی اسکولوں کو 50 سال مکمل ہونے پر مبارکباد دی۔ وزیر اعظم نے کمیونٹی کی فلاح و بہبود کے لیے حمایت کرنے پر سلطان ہیثم بن طارق کا شکریہ بھی ادا کیا۔وزیر اعظم نے ہندوستان کی تبدیلی کی ترقی اور ترقی کو بھی نوٹ کیا، تبدیلی کی رفتار اور پیمانہ اور اس کی معیشت کی مضبوطی، گزشتہ سہ ماہی میں 8 فیصد سے زیادہ کی ترقی سے ظاہر ہوتی ہے۔گزشتہ 11 سالوں میں اپنی حکومت کی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک نے بنیادی ڈھانچے کی ترقی، مینوفیکچرنگ، صحت کی دیکھ بھال، سبز ترقی اور خواتین کو بااختیار بنانے کے شعبوں میں تبدیلی کا مشاہدہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان عالمی معیار کی اختراعات، اسٹارٹ اپ اور ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر ایکو سسٹم تیار کر کے 21 ویں صدی کے لیے خود کو تیار کر رہا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان کا یو پی آئی، جو کہ عالمی سطح پر کی جانے والی تمام ڈیجیٹل ادائیگیوں کا تقریباً 50 فیصد ہے، فخر اور کامیابی کی بات ہے۔انہوں نے چاند پر اترنے سے لے کر مجوزہ گگن یان انسانی خلائی مشن تک خلائی شعبے میں ہندوستان کی حالیہ نمایاں کامیابیوں پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ خلا ہندوستان اور عمان کے درمیان تعاون کا ایک اہم حصہ ہے اور طلباء کو نوجوانوں کے لئے اسرو کے خصوصی پروگرام ‘یوویکا’ میں شرکت کی دعوت دی۔ وزیر اعظم نے زور دے کر کہا کہ ہندوستان صرف ایک بازار نہیں ہے بلکہ دنیا کے لیے ایک ماڈل ہے۔وزیر اعظم نے تصدیق کی کہ ہندوستان-عمان شراکت داری اے آئی تعاون، ڈیجیٹل سیکھنے، اختراعی شراکت داری، اور صنعت کے تبادلے کے ذریعے مستقبل کے لیے خود کو تیار کر رہی ہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ بڑے خواب دیکھیں، گہرائی سے سیکھیں اور اختراع کریں تاکہ وہ انسانیت کے لیے بامعنی شراکت کر سکیں۔

بقیہ 2

بھارت: سکیورٹی کے جہت‘ کے موضوع پر تفصیلی اور جامع بحث و تمحیص ہوئی جو مرکزی حکومت کے عزم کی عکاسی کرتی ہے کہ ہماری پولیسنگ اداروں کو ایک تیزی سے بدلتی دنیا کی ضروریات کے مطابق ڈھالا جائے۔منوج سنہا نے دہشت گردوں، ان کے سہولیت کاروں اور نظریاتی حامیوں کے خلاف مربوط کارروائی کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ان کے پورے نیٹ ورک اور محفوظ پناہ گاہوں کا خاتمہ کیا جا سکے۔اُنہوں نے کہا،”2019 کے بعد حاصل ہونے والی حقیقی سکیورٹی کامیابیوں کا ہر قیمت پر دفاع کیا جانا چاہیے اور وادی، جنگلات، پہاڑی علاقوں یا دیہات میں سرگرم ہر ایک دہشت گرد اور اس کے حامی کو غیر مؤثر بنایا جانا چاہیے۔”لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ گزشتہ چھ برسوں میں ہم نے سکیورٹی نیٹ ورک کو مضبوط کیا ہے اور جموں و کشمیر پولیس، فوج، انٹلی جنس ایجنسیوں اور سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز (سی اے پی ایفز) کی مشترکہ کوششوں سے دہشت گردانہ تشدد اور سرگرم دہشت گردوں کی تعداد میں نمایاں کمی آئی ہے۔اُنہوں نے کہا،”مسلح دہشت گرد اور ان کے حامی، او جی ڈبلیوز اور وہ عناصر جو عام شہریوں کو خوفزدہ کرتے ہیں، سب کے ساتھ یکساں سلوک کیا جانا چاہیے۔ہمیں یہ یقینی بنانا چاہیے کہ وہ اپنی کارروائی کی بہت بھاری قیمت ادا کریں۔”لیفٹیننٹ گورنر نے اُبھرتے ہوئے خطرات سے نمٹنے کی حکمت عملی، انٹلی جنس کی صلاحیتوں بڑھانے اور جدید سکیورٹی چیلنجوں کے لئے اگلے درجے کے سکیورٹی نیٹ ورک کی تشکیل پر بھی بات کی۔اُنہوں نے کہا،”حالیہ برسوں میں سکیورٹی خطرات کے منظرنامے میں ایک گہری تبدیلی آئی ہے۔ہمیں ردعملی سکیورٹی سے پیشگی سکیورٹی حکمت عملی کی طرف جانا ہوگا اور دہشت گردی، دہشت گردی کی مالی معاونت، انتہا پسندی اور منشیات سے دہشت گردی کے خطرات سے نمٹنے کے لئے جدید ٹیکنالوجیوں جیسے اے آئی کا استعمال کرنا ہوگا۔” ایک روزہ یوٹی سطحی سکیورٹی کانفرنس میں سینئر جموں و کشمیر پولیس، انٹلی جنس، سول انتظامیہ اور سی اے پی ایفز کے افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 3

پورہ کے طور پر کی گئی ہے جسے 2021/11/01 کو گرفتار کیا گیا تھا۔ اس کیس میں تین دیگر ملزم دہشت گرد بھی شامل تھے، جنہیں سکیورٹی آپریشنز میں پہلے ہی ختم کر دیا گیا تھا۔ابتدائی تفتیش ڈی وائی ایس پی محمد شفیع نے کی، بعدازاں ڈی وائی ایس پی شوکت رفیق نے مزید تفتیش کی اور چالان کیا۔ یہ مقدمہ 2022/04/27 کو معزز NIA عدالت کے سامنے پیش کیا گیا تھا، اور 2022/06/01 کو الزامات طے کیے گئے تھے۔مقدمے کی سماعت مکمل ہونے پر معزز عدالت نے مجرم کو 04 سال اور 04 ماہ قید کے ساتھ ساتھ 000,10 روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ یہ سزا جموں و کشمیر پولیس کی پیشہ ورانہ تفتیش، استغاثہ کے ساتھ مضبوط تال میل اور دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس نقطہ نظر کی نشاندہی کرتی ہے۔ جموں و کشمیر پولیس امن کو برقرار رکھنے اور دہشت گردی سے متعلق تمام مقدمات کو ان کے منطقی انجام تک پہنچانے کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ 4

چالان کے بغیر معدنیات کی نقل وحمل نہیں کرسکتا۔نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ نقل و حمل کے دوران فارم ‘A’ میں کیو آر کوڈ یا واٹر مارک‘ والا درست ای چالان لازمی ہوگا، جو محکمہ کے مخصوص ویب پورٹل کے ذریعے تیار کیا جائے گا۔اس کے علاوہ تمام گاڑیاں اور مشینری محکمہ میں رجسٹرڈ اور جی پی ایس ٹریکنگ سسٹم سے لیس ہونی چاہیے تاکہ نگرانی اور تعمیل یقینی ہو سکے۔ معدنیات کی نقل وحمل کے دوران جی ایس ٹی شکایت انوائس بھی جاری کرنا لازمی ہوگا۔محکمہ نے کہا کہ سامبا ضلع میں جی پی ایس نصب شدہ گاڑیوں کی پائلٹ رن کامیابی سے مکمل ہو چکی ہے اور 26 جنوری تک پورے یونین ٹیریٹری میں اس کا نفاذ کیا جائے گا۔ضلع سطح پر سریع الحرکات ٹیموں (کیو آر ٹی) قائم کی جا رہی ہیں تاکہ غیر قانونی کان کنی کے واقعات پر فوری کارروائی کی جا سکے۔آئی ایم ایس ایس بھی BISAG-N کے تعاون سے نافذ کیا گیا ہے، جو جی پی ایس، ای چلان اور آر ایف آئی ویربرج ڈیٹا اور عوامی شکایات کا حقیقی وقت میں ڈیجیٹل ڈیش بورڈ پر یکجا نظام فراہم کرتا ہے۔محکمے کے مطابق 114 سسٹم سے آنے والی الرٹس کی زمین پر تصدیق کی گئی، جس کے نتیجے میں 14 غیر قانونی کان کنی کے کیسز سامنے آئے اور 90 لاکھ روپے کے جرمانے عائد کیے گئے۔ مالی سال 2025–26 کے لیے محکمہ نے 300 کروڑ روپے کے ریونیو ہدف کا تعین کیا ہے، جس میں 200 کروڑ روپے معمولی معدنیات سے اور 100 کروڑ روپے متعلقہ سرگرمیوں سے متوقع ہیں۔

بقیہ 5

ہے، تو نجی ادارے کے سربراہ کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ اس ملازم کے کیرکٹر (Character) اور پس منظر کی تصدیق کرائیں، جو کہ کرمنل انویسٹی گیشن ڈیپارٹمنٹ (CID) کے ذریعے کی جائے گی“۔نوٹیفکیشن میں مزید کہا گیا ہے کہ اس ہدایت پر عمل کی خلاف ورزی کرنے والے ملازمین اور نجی اداروں کیخلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔اب تک، سکیورٹی کلیئرنس صرف سرکاری ملازمت کیلئے ہی ضروری تھی۔ جموں و کشمیر خاص کر وادی میں ایسے کئی افراد کی خاصی تعداد ہے جن کیخلاف دہشت گردی یا علیحدگی پسندانہ سرگرمیوں کے مقدمات یا ان کے اہل خانہ میں سے کسی شخص کے ملی ٹنسی یا علیحدگی پسند روابط تھے، انہیں سکیورٹی ایجنسیز سے کلیئرنس نہ ملنے کی وجہ سے سرکاری ملازمت نہیں ملتی ہے۔وہیں 5 اگست 2019 کو پارلیمان کے ذریعے دفعہ 370 کی منسوخی اور سابق ریاست جموں وکشمیر کو دو یونین ٹریٹریوں جموں وکشمیر اور لداخ میں تقسیم کئے جانے کے بعد گزشتہ 4 برسوں کے دوران لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی قیادت میں انتظامیہ نے تقریباً 80 سے زائد سرکاری ملازمین کو ’ریاست کی سیکورٹی وسالمیت کے لیے خطرہ‘ قرار دیتے ہوئے دہشت گردانہ سرگرمیوں یا دہشت گرد گروپوں کیساتھ روابط کی پاداش میں نوکریوں سے برطرف کر دیا۔مشتبہ یا ملزم سرکاری ملازمین کیخلاف یہ کارروائی آئین کے آرٹیکل 311(2)(c) کے تحت کی گئی۔ یہ آرٹیکل حکام کو انکوائری کے بغیر ہی سرکاری ملازمین کو برطرف کرنے کا حق دیتا ہے، اگر صدر یا گورنر اس بات سے مطمئن ہیں کہ ایسا اقدام ریاست کی سیکیورٹی کے مفاد میں ضروری ہے۔تاہم برطرف کیے گئے ملازمین کسی بھی ادارے حتیٰ کہ کورٹ سے بھی رجوع نہیں کر سکتے۔میڈیا رپورٹ کے مطابق ایک اہلکار کا کہنا ہے کہ’اب، ریٹائرڈ ملازمین جو ریٹائرمنٹ کے بعد بھی کام کرنا چاہتے ہیں، ان کی جانچ پڑتال کی جائے گی تاکہ صرف’ دُرست اور صاف ستھرے ماضی‘ والے افراد کو ہی نجی کمپنیوں یا دفاتر میں ملازمت ملے۔ اور یہ اقدام نجی دفاتر کو ایسے ریٹائرڈ ملازمین سے بچانے کیلئے ہے جو الزامات یا مقدمات میں ملوث ہیں۔اہلکار نے ای ٹی وی بھارت کو بتایا”کئی ملازمین دوران سروس سنگین الزامات کا سامنا کرتے ہیں، اور یہ نیا ضابطہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ایسے ملازمین کو آزادانہ طور پر کام کرنے کا موقع نہ ملے اور نجی شعبہ ایسے افراد سے بچ سکے۔” قابل ذکر ہے کہ سینٹرل ویجی لنس کمیشن کی جانب سے جون 2021 میں ’ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کو نجی اداروں یا دفاتر میں نوکریوں کی پیش کش کرنے سے پہلے ویجی لنس کلیئرنس کو لازمی قرار دیا تھا۔ 5 جون 2021 کو سنٹرل ویجی لنس کمیشن (CVC) نے ایک ریٹائرڈ اہلکار کو کنٹریکٹ یا کنسلٹنسی کی بنیاد پر ملازمت دینے کا طریقہ کار وضع کیا ہے۔ اس گائیڈ لائن کے تحت سرکاری اداروں کو کسی ریٹائرڈ اہلکار کو ملازمت دینے سے پہلے ویجیلنس کلیئرنس حاصل کرنا ہوگی۔طریقہ کار کیا ہے؟: مرکز کی ملکیت یا کنٹرول والی تنظیموں کو ریٹائرڈ افسران کو ملازمت دینے سے پہلے ویجیلنس کلیئرنس حاصل کرنا ہوگی۔ یہ ہدایت نامہ آل انڈیا سروسز کے ریٹائرڈ افسران، مرکزی حکومت کے گروپ اے افسران یا دیگر اداروں میں ان کے مساوی افسران پر لاگو ہوتا ہے۔ یہ کلیئرنس آجر کی تنظیم سے حاصل کرنا ہوگی، جس سے افسر ریٹائر ہوا ہے۔اگر ایک ریٹائرڈ افسر ایک سے زیادہ تنظیموں میں خدمات انجام دے رہا ہے تو، ان تمام اداروں سے کلیئرنس حاصل کرنا ہوگی جہاں وہ شخص ریٹائرمنٹ سے پہلے 10 سال میں تعینات تھا۔اس کے ساتھ ہی سی وی سی کو کلیئرنس کے لیے ایک مواصلت بھی بھیجا جانا چاہیے۔تاہم، اگر اسپیڈ پوسٹ کے ذریعے مواصلت بھیجنے کے 15 دنوں کے اندر سابقہ آجر کی طرف سے کوئی جواب موصول نہیں ہوتا ہے، تو ایک یاد دہانی بھیجا جا سکتا ہے۔مزید، اگر 21 دنوں کے اندر کوئی جواب نہیں آتا ہے، تو ویجی لنس کلیئرنس دیا گیا سمجھا جانا چاہئے۔لیکن بعد میں اگر ملازم چوکسی سے متعلق کسی معاملے میں ملوث پایا جاتا ہے یا چوکسی کے نقطہ نظر سے اسے صاف نہیں کیا جاتا ہے، تو سابقہ آجر کی تنظیم تمام نتیجہ خیز کارروائیوں کے لیے ذمہ دار ہوگی۔ کیونکہ یہ مطلوبہ وقت کے اندر کلیئرنس فراہم کرنے میں ناکام رہا۔اس طریقہ کار کی کیا ضرورت تھی؟۔طریقہ کار سنٹرل ویجی لنس کمیشن (CVC) کی طرف سے جاری کیا گیا ہے کیونکہ: یکساں طریقہ کار کی عدم موجودگی۔داغدار ماضی والے افسران یا ان کے خلاف زیر التوا مقدمات حکومتی تنظیموں کے ذریعے لگائے گئے۔ریٹائرڈ سرکاری افسران پرائیویٹ ملازمتیں کرنے کے بارے میں کیا خیال ہے؟، ریٹائرڈ اہلکاروں کے نجی شعبے میں کل وقتی یا کنٹریکٹ پر کام کرنے کی صورت میں، ریٹائرڈ اہلکار کو ”کولنگ آف“ کی مدت برقرار رکھنی ہوگی۔ اگر اس کا مشاہدہ نہیں کیا گیا تو یہ سنگین بدانتظامی ہے۔لہذا، سنٹرل ویجی لنس کمیشن (CVC) نے تمام سرکاری اداروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ ریٹائرڈ اہلکاروں کے ذریعہ مناسب کولنگ آف پیریڈ کو یقینی بنانے کے لیے قواعد وضع کریں۔

بقیہ 6

تعمیر اور خریدی گئی تھی۔اسی بنیاد پر جائیداد کو این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68-ایف کے تحت، مجاز اتھارٹی کی پیشگی منظوری کے بعد قانونی طور پر ضبط کیا گیا۔ پولیس حکام نے بتایا کہ جائیداد کی ضبطی کی کارروائی ایگزیکٹو مجسٹریٹ فرسٹ کلاس بی کے پورہ کی موجودگی اور آزاد گواہوں کے سامنے مکمل قانونی ضابطوں کے مطابق انجام دی گئی۔ ضبطی کے حکم کے تحت جائیداد کے مالک کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اس جائیداد کو فروخت، کرایہ، منتقل، رہن یا کسی تیسرے فریق کے مفاد کے لیے استعمال نہیں کر سکتا۔سرینگر پولیس نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ منشیات فروشوں کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت کارروائیاں جاری رہیں گی اور منشیات کے نیٹ ورک کی مالی بنیاد کو کمزور کرنے کے لیے غیر قانونی طور پر حاصل شدہ اثاثوں کی ضبطی کا عمل مزید تیز کیا جائے گا۔ پولیس نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ منشیات کے خلاف اس مہم میں تعاون کریں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی یا منشیات کی اسمگلنگ سے متعلق معلومات قریبی پولیس اسٹیشن کو فراہم کریں تاکہ سماج کو اس لعنت سے پاک کیا جا سکے۔

بقیہ 7

گیا ہے۔حکم نامے میں مزید کہا گیا ہے کہ جموں و کشمیر ہائی کورٹ رولز 1999 کے قاعدہ 12 کے تحت معزز چیف جسٹس نے تعطیلات کے دوران فوری نوعیت کے مقدمات کی سماعت کے لیے ویکیشن ججوں کے نامزد کیے ہیں۔جموں ونگ کے لیے جسٹس سنجے پریہار 12 سے 17 جنوری 2026 تک جبکہ جسٹس راجیش سیکھری 19 سے 24 جنوری 2026 تک بطور ویکیشن جج خدمات انجام دیں گے۔اسی طرح سری نگر ونگ کے لیے جسٹس شہزاد عظیم کو 12 سے 17 جنوری 2026 اور جسٹس محمد یوسف وانی کو 19 سے 24 جنوری 2026 تک فوری مقدمات کی سماعت کے لیے نامزد کیا گیا ہے۔

بقیہ 8

آیا ہے کہ یاسر نے دیگر مرکزی ملزمان، بشمول عمر النبی (جو دھماکے کا ذمہ دار تھا اور ہلاک ہو گیا) اور مفتی عرفان، کے ساتھ قریبی رابطہ رکھ کر سازش میں حصہ لیا۔تحقیقاتی ایجنسی نے بتایا کہ مرکزی اور ریاستی اداروں کے تعاون سے دھماکے کی پوری سازش کو بے نقاب کرنے کے لیے مسلسل کارروائیاں کی جا رہی ہیں۔ اس سلسلے میں جموں وکشمیر اور اتر پردیش میں متعدد مشتبہ افراد کے ٹھکانوں پر چھاپے مارے گئے اور ڈیجیٹل آلات و دیگر شواہد ضبط کیے گئے۔ اس سے قبل فرید آباد، ہریانہ میں الفلاح یونیورسٹی کمپلیکس اور دیگر مقامات پر مرکزی ملزمان ڈاکٹر مزمل شکیل گنائی اور ڈاکٹر شاہین سعید کے ٹھکانوں پر بھی کارروائیاں کی گئی تھیں۔این آئی اے نے کہا ہے کہ تحقیقات کے دوران دھماکے کے پیچھے موجود نیٹ ورک، رابطوں اور فنڈنگ چینلز کا مکمل سراغ لگایا جائے گا تاکہ تمام ذمہ داران کے خلاف قانونی کارروائی ممکن ہو سکے۔

بقیہ 9

روپے کا چیک جاری کیا تھا۔ مذکورہ چیک جے اینڈ کے بینک ایچ آر برانچ شوپیاں میں جمع کرایا گیا، تاہم بینک نے اسے ”ایکسیڈز اریجمنٹ“ کے ریمارک کے ساتھ نامنظور کر دیا۔فیصلے میں کہا گیا ہے کہ بعد ازاں مدعی کی جانب سے قانونی تقاضوں کے مطابق ڈیمانڈ نوٹس بھی جاری کیا گیا، جو عدالت کے مطابق باقاعدہ طور پر ملزم کو موصول ہوا۔تفصیلی سماعت اور متعدد گواہوں کے بیانات کے بعد عدالت اس نتیجے پر پہنچی کہ نیگوشی ایبل انسٹرومنٹس ایکٹ کی دفعہ 138 کے تحت تمام قانونی تقاضے پورے کیے گئے ہیں۔عدالت نے مشاہدہ کیا کہ ملزم قانونی ذمہ داری سے متعلق مفروضے کو رد کرنے میں ناکام رہا اور نہ ہی یہ ثابت کر سکا کہ چیک گم ہوا تھا یا اس کا غلط استعمال کیا گیا۔ عدالت نے قرار دیا کہ چیک ایک قابلِ نفاذ قانونی قرض کی ادائیگی کے لیے جاری کیا گیا تھا۔عدالت نے ملزم کو ایک سال کی سادہ قید اور 10 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی۔اس کے علاوہ عدالت نے حکم دیا کہ ملزم مدعی کو پانچ لاکھ روپے کی اصل رقم، چیک کے اجرا کی تاریخ سے چھ فیصد سالانہ سود کے ساتھ ادا کرے، نیز 50 ہزار روپے بطور معاوضہ بھی ادا کرنے کے احکامات دیے گئے۔عدالت نے ملزم کی ضمانت منسوخ کرتے ہوئے اسے تحویل میں لے کر ضلع جیل پلوامہ منتقل کرنے کا حکم بھی صادر کیا۔

بقیہ 10

کے عوض شکایت کنندہ سے 11 لاکھ روپیوں کی رقم وصول کی گئی۔انہوں نے کہا کہ اس جھوٹے وعدے پر یقین کرتے ہوئے شکایت کنندہ نے مذکورہ رقم ایک بینک اکاؤنٹ میں منتقل کر دی تاہم بار بار یقین دہانیوں کے باوجود نہ کوئی سرکاری نوکری فراہم کی گئی نہ ہی رقم واپس کی گئی۔ان کا کہنا ہے کہ شکایت موصول ہونے پر کرائم برانچ نے ایک تفصیلی تفتیش کا آغاز کیا۔ بیان میں کہا گیا کہ تفتیش کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ مذکورہ رقم ملزم گلزار احمد وانی عرف شاہد ولد شمس الدین وانی ساکن زرہامہ ضلع کپوارہ کے بینک کھاتے میں جمع کرائی گئی تھی۔انہوں نے کہا کہ مزید تفتیش سے یہ بھی انکشاف ہوا کہ ملزمان گلزار احمد وانی عرف شاہد اور عشرت بانو کے درمیان میاں بیوی ہونے کا کوئی رشتہ نہیں تھا جس سے اس پوری لین دین کے پیچھے موجود سازش اور دھوکہ دہی کی نیت بے نقاب ہوگئی۔ترجمان نے بتایا کہ تفتیش کے دوران دونوں ملزموں کے خلاف دھوکہ دہی اور مجرمانہ سازش میں ملوث ہونے کے ابتدائی شواہد سامنے آئے۔انہوں نے کہا کہ چنانچہ مقدمہ پولیس اسٹیشن کرائم برانچ کشمیر میں درج کیا گیا اور تفتیش مکمل ہونے کے بعد الزامات درست پائے گئے جس کے بعد عدالتی کارروائی کے لئے مجاز عدالت میں چارج شیٹ داخل کی گئی۔

بقیہ 11

ایگزیکٹو مجسٹریٹ کے اختیارات تفویض کر دیے ہیں۔محکمہ قانون، انصاف اور پارلیمانی امور کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق یہ فیصلہ بھارتیہ شہری تحفظ سنہیتا، 2023 کے سیکشن 14 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت کیا گیا ہے۔نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ ریجنل ٹرانسپورٹ افسران اور اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ افسران اپنے علاقوں میں ایگزیکٹو مجسٹریٹ کے اختیارات کا استعمال کرسکیں گے، جب تک کہ حکومت کی جانب سے مزید احکامات جاری نہ ہوں۔ یہ اقدام انتظامی نفاذ کو مضبوط کرنے اور جموں وکشمیر میں نئے قانونی فریم ورک کے مؤثر نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔

بقیہ 12

اپنے اثاثوں اور جائیداد سے متعلق تفصیلات درج کریں گے۔حکومت نے واضح کیا ہے کہ گوشوارے صرف آن لائن نظام کے تحت ہی قابلِ قبول ہوں گے۔حکام کے مطابق اس اقدام کا مقصد سرکاری نظام میں شفافیت، جوابدہی اور دیانت داری کو فروغ دینا ہے، تاکہ سرکاری ملازمین کے اثاثوں کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جا سکے۔حکومت نے تمام محکموں کے سربراہان کو بھی ہدایت دی ہے کہ وہ اپنے ماتحت عملے کی جانب سے مقررہ مدت میں گوشوارے جمع کرانے کو یقینی بنائیں۔سرکلر میں کہا گیا ہے کہ مقررہ تاریخ کے بعد جائیداد گوشوارے جمع نہ کرانے والے ملازمین کے خلاف قواعد وضوابط کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔اس لیے تمام ملازمین کو تاکید کی گئی ہے کہ وہ آخری تاریخ کا انتظار کیے بغیر بروقت اپنی تفصیلات پی آر ایس پورٹل پر اپ لوڈ کریں۔حکام نے مزید بتایا کہ آن لائن نظام کے ذریعے جائیداد گوشواروں کی جانچ اور نگرانی آسان ہو جائے گی اور کسی بھی قسم کی بے ضابطگی یا تضاد کی فوری نشاندہی ممکن ہو سکے گی۔حکومت نے سرکاری ملازمین سے اپیل کی ہے کہ وہ اس ہدایت کو سنجیدگی سے لیں اور مقررہ وقت کے اندر اپنی ذمہ داری پوری کریں تاکہ انتظامی شفافیت کے عمل کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔

بقیہ 13

وادی کے شہر و دیہات میں آتشزدگی کے واقعات میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے جس سے لوگوں میں تشویش کی لہر پھیل گئی ہے۔ماہرین کے مطابق طویل خشک موسمی صورتحال اور گرمی کے لئے استعمال کئے جانے والے الیکٹرانک آلات کا غلط استعمال خاص طور پر آتشزدگی کے واقعات کا باعث ہوسکتا ہے۔

بقیہ 14

کو متاثر کرے گا، جس کے نتیجے میں طویل خشک سالی کے خاتمے کے ساتھ وادی اور ملحقہ علاقوں میں بارش اور برفباری متوقع ہے۔محکمہ موسمیات کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ آئندہ مغربی خلل چلہ کلاں کے آغاز کے ساتھ ہی خطے میں داخل ہوگا، جو بالائی علاقوں میں درمیانی سے بھاری برفباری جبکہ میدانی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش یا برفباری کا سبب بن سکتا ہے۔ 40 روزہ چلہ کلاں، جو سردیوں کا سب سے سخت اور برفیلہ دور تصور کیا جاتا ہے، اس ہفتے کے اختتام پر شروع ہو کر 29 جنوری تک جاری رہے گا۔طویل خشک اور سرد دنوں کے بعد دو لگاتار مغربی خلل وادی اور جموں میں بارش و برفباری کا باعث بن سکتے ہیں، جس سے نہ صرف سردی کی شدت میں اضافہ ہوگا بلکہ پانی کے ذخائر، زراعت اور فضائی آلودگی کے مسائل میں بھی عارضی راحت متوقع ہے۔محکمہ موسمیات اور کشمیر ویدر کی تازہ پیش گوئی کے مطابق 20 سے 23 دسمبر کے دوران جموں و کشمیر میں دو مغربی خلل اثر انداز ہوں گے۔ 19 دسمبر کو موسم عمومی طور پر خشک مگر ابر آلود رہنے کا امکان ہے، جبکہ 20 دسمبر کی رات سے موسمی سرگرمیوں میں تیزی آسکتی ہے۔

بقیہ 15

سے وابستہ ماہرین نے وادی میں حرکت قلب بند ہونے سے اموات واقع ہونے کا گراف بڑھنے پر اظہار تشویش کرتے ہوئے عارضہ قلب میں مبتلا لوگوں سے سردی کے پیش نظر حد درجہ احتیاط کرنے کی تاکید کی ہے۔ان کا کہنا ہے کہ دل کے دورے اور حرکت قلب بند ہونے کے درمیان فرق جاننا ضروری ہے دل کا دورہ پڑنے کی صورت میں دل میں خون کے بہاؤ میں خلل پڑتا ہے جس کی وجہ سے یہ آہستہ آہستہ دھڑکنا بند ہو جاتا ہے۔حرکت قلب بند ہونے سے وہ شخص گر جاتا ہے کیونکہ ان کے دل کا عضو کام کرنا بند کر دیتا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ ہارٹ اٹیک یعنی دل کا دورہ پڑنے کے سبب موت واقع نہیں ہوتی اور مریض کے زندہ بچ جانے کے مواقع زیادہ ہوتے ہیں ایسی صورتحال متعدد بار پیش آسکتی ہیں جس کی وجوہات میں شریانوں میں خون کا بہاؤ متاثر ہونا خون کا گاڑھا ہونا شریانوں میں خون کے لوتھڑے کا بن جانا یا چربی کا جم جانا شامل ہیدونوں میں فرق واضح ہے۔کارڈیک اریسٹ یعنی حرکت قلب بند ہو جانے کا مطلب دل کا اچانک دھڑکنا (خون پمپ کرنا) بند ہو جانا ہے جس کے نتیجے میں خون کی گردش کا رُک جانا دل میں موجود الیکٹریکل سگنلز کا موصول نہ ہونا دماغ میں آکسیجن نہ پہنچ پانا اور جسم اور دماغ کی حرکت بھی بند ہو جانا شامل ہے۔ ادھر سخت سردی کے باعث وادی میں مریضوں کو گھریلو آکسیجن کی بڑھتی ضرورت پڑتی ہے۔طبی ماہرین کے مطابق سرد موسم، کم درجہ حرارت اور گھروں کے اندر ہیٹر و بخاری کے زیادہ استعمال سے آکسیجن کی کمی اور سانس کی پیچیدگیاں بڑھ جاتی ہیں۔ذرائع کے مطابق بزرگ افراد، دمہ اور دل کے مریض سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں، جبکہ کئی علاقوں میں آکسیجن سلنڈرز اور کنسنٹریٹرز کی طلب میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔شہریوں کا کہنا ہے کہ شدید سردی کے دوران اسپتال پہنچنا مشکل ہو جاتا ہے، جس کے باعث گھریلو آکسیجن سہولت ناگزیر بن چکی ہے۔ڈاکٹروں نے عوام کو مشورہ دیا ہے کہ گھروں میں مناسب ہوا کی آمد و رفت کو یقینی بنایا جائے اور مریضوں کی حالت بگڑنے کی صورت میں فوری طبی امداد حاصل کی جائے۔ ادھر عوامی حلقوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ آکسیجن کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی اقدامات کیے جائیں، تاکہ سخت سردی کے دوران کسی بھی قیمتی جان کا نقصان نہ ہو۔

بقیہ 16

کمیٹی کے ارکان میں شامل ہیں۔کمیٹیوں کے فرائض میں بین الاقوامی ہوائی اڈے سری نگر کے 10 کلومیٹر کے دائرہ کار میں غیر قانونی قصابی خانے، گوشت کی دکانیں، ڈیریاں، خنزیر پالنے کی جگہیں اور کوڑے کے ڈمپ کا فوری شناخت و نقشہ تیار کرنا، غیر مطابقت رکھنے والے یونٹس کی بندش یا دوبارہ مقام پر منتقل کرنے کے اقدامات کرنا اور سول ایوی ایشن، میونسپل کارپوریشنز، اربن لوکل باڈیز، پولوشن کنٹرول بورڈ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ ہم آہنگی میں نفاذ کو یقینی بنانا شامل ہے۔تعمیل کے نفاذ کے نظام کو باقاعدہ بنایا جائے گا اور سہ ماہی رپورٹس ڈائریکٹر جنرل آف سول ایوی ایشن، حکومت ہند کو پیش کی جائیں گی تاکہ شفاف اور مؤثر نگرانی یقینی بنائی جا سکے۔

بقیہ 17

اور اپنے روزمرہ کے معمولات کو جاری رکھنا ہماری آپریشنل تیاریوں پر ہر ہندوستانی کے اعتماد کا ثبوت ہے۔ فیصلہ کن فائدہ برقرار رکھنے کے لیے دشمن کی جارحانہ اور دفاعی صلاحیتوں کو اچھی طرح سے سمجھنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے، انہوں نے کمانڈروں پر زور دیا کہ وہ آپریشن سندور سے سبق سیکھیں اور مستقبل کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے چوکس اور تیار رہیں۔ جنگ کی بدلتی ہوئی نوعیت پر غور کرتے ہوئے راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ روس یوکرین تنازع، اسرائیل حماس جنگ، بالاکوٹ فضائی حملے اور آپریشن سندور اس بات کا ثبوت ہیں کہ آج کے دور میں فضائی طاقت ایک فیصلہ کن طاقت بن کر ابھری ہے۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ فضائی طاقت صرف ایک حکمت عملی کا اثاثہ نہیں ہے بلکہ ایک سٹریٹجک آلہ ہے اور رفتار، حیرت اور جھٹکا اثر اس کی موروثی خصوصیات ہیں۔ وزیر دفاع نے کہا کہ پہلے بھارت کی بات کو بین الاقوامی سطح پر سنجیدگی سے نہیں لیا جاتا تھا، اب لیا جاتا انہوں نے مزید کہا کہ وستان اب ایک مضبوط ہندوستان بن رہا ہے۔ اگر کسی نے ہمارے ملک کی طرف آنکھ اٹھانے کی کوشش کی تو ہم منہ توڑ جواب دیں گے۔اپنے خطاب میں وزیر دفاع نے پاکستان کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ پڑوسی ملک کوئی نہ کوئی مذموم حرکتیں کرتا رہتا ہے۔ہم دشمن کو نہ صرف اس طرف بلکہ دوسری طرف سے بھی مار سکتے ہیں۔راجناتھ سنگھ کا مزید کہنا تھا کہ بھارت اب بین القوامی سطح پر بھی مضبوطی کے ساتھ اُبھر رہا ہے، پہلے بھارت کی بات کو بین الاقوامی سطح پر سنجیدگی سے نہیں لیا جاتا تھا، اب لیا جاتا ہے۔

□□□□□□

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER REW DIVISION PULWAMA

NOTICE INVITING TENDERS

e- NIT No. 153/2025-26 Dated 17-12-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, Of Union Territory of JandK, e-tenders (In Single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with UT of JandK Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works: -

Call 1st (1-3, 6) Call 6th (4) Call 3rd (5)

S. No.	Name of the Work	Block	Estimated /Adv. Cost (In lacs)	Cost of tender docum ents (In Rupees)	E M D (in %)	Class of Contra -ctor	Time of comple -tion	Major head
1.	CONSTRUCTION OF FLOOD PROTECTION WALL FRO LAR STREAM FROM STEEL BRIDGE (TAKIYA DANJI) ONWARDS AT BANIMPORA IN RATNIPORA B	Kakapora	3.000	200/=	2%	DEE	30 days	CDF
2.	INSTALLATION OF HAND PUMP AT SATUR KHAH NEAR LAND OF BASHIR AHMAD BHAT AND OTHERS AT SINGO NARBAL	Newa	0.468	200/=	2%	DEE	30 days	CDF
3.	INSTALLATION OF 2 GATES AT ASTAAN DAWOOD I HAFIZ KALAMULLAH AND HANFIYA MASJID SHAREEF HAKRIPORA	Newa	1.000	200/=	2%	DEE	30 days	CDF
4.	FINDC2526101139- Constt. Of 2 No. of tube wells 1) near the HO Gulzar Ahmad Dar SO Ali Mohd. At Wathdus Ashminder road at Ganie Mohalla Murran 2) near Masjid Sharief Ganaie Mohalla at Murran	Pulwama	0.800	200/=	2%	DEE/Other/ Within District	30 days	DDC
5.	RDDDC2526100454-(CONST OF 03 NO HAND PUMPS 1 NEAR HOUSE OF MOHD ALTAF BHAT 2 LAND OF GULZAR AHMAD AND 3 HOUSE OF MOHD IQBAL RESHI AT SHAHABAD)	Dadsara	1.76	200/=	2%	DEE/Other/ Adj	30 days	PRI
6.	FINDC2526105380-(FENCING OF ZIYARAT NAGBAL TRAL PHASE II)	Tral	1.35	200/=	2%	DEE/Other	30 days	DDC

Position of A/A: - Accorded Position of T/S: - Accorded

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates.

1.	Date of Issue of Tender Notice	17-12-2025
2.	Online Bid submission Start Date	17-12-2025 from 06:55 PM
3.	Online Bid Submission End Date	25-12-2025 up to 06:55 PM
4.	Date and time of opening of Online Bids	26-12-2025 at 10:00 AM or any convenient day In the office of the Executive Engineer REW Pulwama
5.	Note: - Fee Receipt and EMD shall be deposited after the financial bids opened. Incase The original Tender Document Fee Receipt and EMD is not Deposited within 5 days after the Financial Bids Opened for all responsive bidders Who have participated online, the Department shall take action as per Rules.	

DIPK-9098/25
DIP Dated: 18/12/2025

Sd/-Executive Engineer
REW Division Pulwama

THE DAILY "shahanshah"
H/O: Bhat Complex Near Gurduwara, Court Road Srinagar. B/O: Dar Building Red Cross Road, Srinagar. 0194-3574981 Cell: 9419549155 ,7889723561
روزنامہ شہنشاہ
19 December 2025

بنگلہ دیش انڈر 19- کی سری لنکا کے خلاف کامیابی

دبئی، 17 دسمبر (یو این آئی) جواد ابرار (49)، رفعت بیگ (36) اور کلام صدیقی (32) کی بہترین اننگز کے بعد شہریار احمد اور اقبال حسین ایمون کی شاندار گیند بازی (تین، تین وکٹیں) کی بدولت بنگلہ دیش نے انڈر19- ایشیا کپ کے گروپ بی مقابلے میں سری لنکا کو 39 رنز سے شکست دے دی۔ سری لنکا نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے بنگلہ دیش کی پوری ٹیم 46.3 اوورز میں 225 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ بنگلہ دیش کی جانب سے جواد ابرار نے 36 گیندوں پر 49 رنز، رفعت بیگ نے 48 گیندوں پر 36 رنز، کلام صدیقی نے 60 گیندوں پر 32 رنز، کپتان عزیز الحق حکیم نے 29 اور فرید حسن نے 29 رنز بنائے، جبکہ دیگر بلے باز دہرے ہندسے تک بھی نہ پہنچ سکے۔ سری لنکا کی جانب سے کویجا گاماگے نے چار وکٹیں حاصل کیں، جبکہ ویرن چامودیتھا اور رسِتھ نیمسارا نے دو، دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ دلونتھ سیگیرا نے ایک وکٹ لی۔ ہدف کے تعاقب میں سری لنکن ٹیم کی شروعات خراب رہی اور اس نے 44 رنز پر چار وکٹیں گنوادیں۔ بعد میں کپتان وِمتھ دِن سارا اور چمیکا ہینتھی گالا نے پانچویں وکٹ کے لیے 36 رنز کی شراکت قائم کی، تاہم شہریار احمد نے 27 ویں اوور میں کپتان کو آؤٹ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کر دیا۔ آدم حلمی نے 38 گیندوں پر 39 رنز کی مزاحمتی اننگز کھیلی، لیکن پوری سری لنکن ٹیم 49.1 اوورز میں 186 رنز پر سمٹ گئی۔ آخری وکٹ سعاد اسلام نے حاصل کی۔ بنگلہ دیش کی جانب سے شہریار احمد اور اقبال حسین ایمون نے تین، تین وکٹیں حاصل کیں، جبکہ سامیون بصیر نے دو وکٹیں لیں۔ عزیز الحق حکیم اور سعاد اسلام نے ایک، ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

کارلوس الکاراز نے کوچ خوان کارلوس فیریرو سے راہیں جدا کر لیں

دبئی، 18 دسمبر (ایچ ٹی) عالمی نمبر ایک ٹینس اسٹار کارلوس الکاراز نے بدھ کے روز اعلان کیا کہ انہوں نے اپنے کوچ خوان کارلوس فیریرو کے ساتھ سات سالہ طویل رفاقت کا اختتام کر دیا ہے۔ اسی دوران الکاراز نے اپنے کیریئر کے تمام چھ گرینڈ سلیم خطابات جیتے تھے۔ الکاراز نے سوشل میڈیا پر ایک جذباتی پیغام میں کہا، یہ پیغام لکھنا میرے لیے بہت مشکل ہے۔ سات برس سے زائد عرصے تک ساتھ رہنے کے بعد کارلوس فیریرو' اور میں نے کوچ اور کھلاڑی کے طور پر اپنی مشترکہ کہانی ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس پیغام کے ساتھ الکاراز نے دو تصاویر بھی شیئر کیں جن میں وہ اور فیریرو ایک دوسرے کو گلے لگاتے دکھائی دے رہے ہیں، جو ان کے قریبی تعلق کی عکاسی کرتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، "ایک بچے کے خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کے لیے میں آپ کا شکر گزار ہوں۔ خوان کارلوس فیریرو کی رہنمائی میں الکاراز نے عالمی ٹینس میں غیر معمولی کامیابیاں حاصل کیں اور کم عمری میں ہی کھیل کے سب سے بڑے اعزازات اپنے نام کیے۔

منڈاویہ نے پہلی بار ورلڈ کپ جیتنے والی ہندوستانی اسکوائش ٹیم کو اعزاز سے نوازا

نئی دہلی، 18 دسمبر (ہ، س) مرکزی وزیرِ کھیل ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے بدھ کے روز تاریخی ورلڈ کپ فتح کرنے والی ہندوستانی اسکوائش ٹیم کو اعزاز سے نوازا۔ جوشنا چنپا، ابھے سنگھ، ویلَون سینتھل کمار اور اناہت سنگھ پر مشتمل مکسڈ ٹیم نے گزشتہ ہفتہ چنئی میں تاریخ رقم کرتے ہوئے ہندوستان کو پہلا اسکوائش ورلڈ کپ خطاب دلایا تھا۔ فائنل میں ہندوستان نے ٹاپ سیڈ ہانگ کانگ کو 3-0 سے شکست دے کر آسٹریلیا، انگلینڈ اور مصر جیسے ممالک کی ایلیٹ فہرست میں شمولیت اختیار کی۔ کھلاڑیوں کو مبارکباد دیتے ہوئے ڈاکٹر مانڈویہ نے کہا، "یہ ہندوستانی کھیلوں کے لیے فخر کا لمحہ ہے۔ ہندوستان کھیلوں کے میدان میں مسلسل نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ حال ہی میں ہماری خواتین کرکٹ ٹیم نے بھی ورلڈ کپ جیتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "اپنی سرزمین پر اسکوائش ورلڈ کپ جیتنا ایک تاریخی کامیابی ہے۔ ٹیم نے پورے ٹورنامنٹ میں ایک بھی میچ نہیں ہارا۔ کھیلوں میں یہ ترقی ملک کے لیے مزید وقار لائے گی۔" اس موقع پر 17 سالہ نوجوان کھلاڑی اناہت سنگھ نے چنئی میں شائقین کے بھرپور تعاون کو سراہتے ہوئے کہا، "یہ میرا پہلا ورلڈ کپ تھا جو میں نے اپنے سینئرز کے ساتھ کھیلا۔

وِل جیکس، آسٹریلیا بمقابلہ انگلینڈ، تیسرا ٹیسٹ، ایڈیلیڈ، دسمبر 18، 2025 کو دیکھنے کے بعد الیکس کیری نے سکاٹ بولینڈ سے گلے ملتے ہوئے ©PA فوٹو / گیٹی امیجز

شبھمن گل کو چوتھے اور پانچویں ٹی 20- میچ میں آرام دیا جا سکتا ہے

لکھنؤ، 17 دسمبر (ایچ ٹی) ہندوستانی ٹی20- ٹیم کے نائب کپتان اور اوپنر بلے باز شبھمن گل کو پیر میں چوٹ کے باعث بدھ کو کھیلے جانے والے چوتھے اور سیریز کے پانچویں ٹی20- میچ میں آرام دیے جانے کا امکان ہے۔ کرک بز کی رپورٹ کے مطابق شبھمن گل کے پیر میں چوٹ لگی ہے، جس کے سبب وہ آج کے میچ کے لیے دستیاب نہیں ہوں گے۔ یہ میچ لکھنؤ کے ایکانا اسٹیڈیم میں کھیلا جانا ہے، تاہم گھنے کہرے کے باعث ٹاس میں تاخیر ہوئی ہے۔ میچ حکام کے مطابق اب شام 7:30 بجے میدان کا معائنہ کیے جانے کے بعد ٹاس کیا جائے گا۔

حریف ٹیموں کے سامنے کبھی گھٹنے نہ ٹیکے والا بلے باز

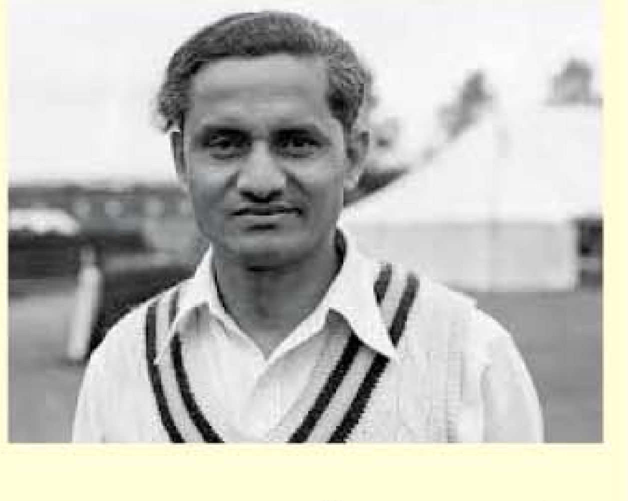

نئی دہلی،18 دسمبر (ایچ ٹی) وجے ہزارے ایک مشہور ہندوستانی کرکٹ کھلاڑی رہے ہیں۔ سال 1940 کے آخر اور 1950 کی دہائی کے اوائل میں ہندوستان کے بہترین بلے بازوں میں سے ایک وجے ہزارے نے نئے آزاد ملک میں اپنی قابلیت پر یقین رکھتے ہوئے حریف ٹیموں کے سامنے کبھی ہمت نہیں ہاری اور ڈٹ کر ان کا مقابلہ کیا۔ وجے ہزارے نے اپنی شاندار بلے بازی سے ہندستان کے لئے شاندار ریکارڈ قائم کئے۔ وجے ہزارے 11 مارچ 1915 کو مہاراشٹر کے سانگلی میں پیدا ہوئے۔ ان کا پورا نام وجے سیموئل ہزارے تھا۔ وہ ایک رومن کیتھولک خاندان میں پیدا ہوئے۔ ہزارے سادہ اور ملنسار طبیعت کے مالک تھے ۔ سال 1951 اور 1953 کے درمیان انہوں نے ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان کی بھی ذمہ داری سنبھالی۔ ان کی کپتانی میں ہندوستان نے ٹیسٹ میچ میں اپنی پہلی فتح حاصل کی۔ اگرچہ اس جیت کا سہرا وینو مانکڈ اور غلام احمد کی شاندار اسپن گیند بازی کو جاتا ہے، لیکن بحیثیت کپتان ان کا کردار اہم رہا تھا۔ انہوں نے 18 سال کی عمر میں مہاراشٹر کی جانب سے 'رنجی ٹرافی' میں کھیلنا شروع کیا۔ وجے ہزارے دائیں ہاتھ کے بلے باز تھے اور گیند بازی بھی اسی ہاتھ سے کیا کرتے تھے۔ اپنے اسٹائلش اور دفاعی انداز میں کھیلنے کی وجہ سے انہیں ڈیفنسیو بلے باز کہا جانے لگا تھا۔ بیرون ملک میں لوگوں کی عام رائے یہ تھی کہ جو مقام کرکٹ میں سر بریڈمین کو آسٹریلیائی ٹیم میں ملا ہے، گریس کو انگلینڈ میں ملا، وہی مقام وجے ہزارے کو ہندوستانی کرکٹ میں ملنا چاہیے تھا۔ وجے ہزارے ایک معتدل بلے باز رہے۔ پھر بھی ناقدین نے ان کو اپنی تنقید کا نشانہ بنایا اور تشہیر کی گئی کہ ہزارے انتہائی سست رفتار کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے 1951- 1952 میں پہلے دو ٹیسٹ میچوں میں بہت سست رفتاری سے بلے بازی کرتے ہوئے سنچریاں بنائیں ۔ انہیں ممبئی ٹیسٹ میں اپنی زندگی کا سب سے بڑا اسکور 164 رن پانچ گھنٹے میں اور 155 رن بنانے میں 8 گھنٹے 35 منٹ لگائے۔ لیکن مجموعی طور پر کسی نے بھی ان کی تکنیک پر انگلی اٹھانے کی ہمت نہیں کی۔ بلے بازی میں 2000 سے زائد رن بنانے کے ساتھ ساتھ انہوں نے گیند بازی میں بھی اپنے فن کا مظاہرہ کیا لیکن اس میں ان کو محض 20 وکٹیں ہی حاصل ہوئیں۔ انہوں نے آسٹریلیا کے خلاف سال 1947-1946 سیریز کا چوتھا ٹیسٹ کھیلا۔ حالانکہ ہندوستان یہ ٹیسٹ ایک اننگ اور 16 رن سے ہار گیا تھا، لیکن ہزارے نے دونوں اننگز (بالترتیب 116 اور 145) میں سنچریاں بنا کر کنگاروؤں کے ملک میں ہزاروں شائقین کا دل جیت لیا۔ ہزارے واحد بلے باز تھے جو لنڈوال اور کیتھ ملر جیسے گیند بازوں کے سامنے ڈٹ کر کھڑے رہ سکتے تھے۔ اس وقت آسٹریلیا کی قیادت سر ڈان بریڈمین کر رہے تھے۔ آسٹریلیا نے اپنی پہلی انگ میں 674 رن کا شاندار اسکور بنایا۔ دوسری جانب ہندستانی ٹیم پانچ وکٹوں پر صرف 133 رن ہی بنا سکی۔ ایسے میں وجے ہزارے نے اپنی شاندار پرفارمنس پیش کرتے ہوئے 188 رنوں کی میراتھن پارٹنرشپ کھیلی، لیکن پوری ہندوستانی ٹیم صرف 381 پر ہی تتر بتر ہوگئی۔ وجے ہزارے دوسری انگ میں واحد کھلاری تھے۔

لیکن ہندوستان اب بھی سب سے زیادہ کیسز

نئی دہلی، 17 دسمبر (یو این آئی) عالمی اینٹی ڈوپنگ ایجنسی (واڈا) کی تازہ رپورٹ کے مطابق ہندوستان میں مثبت ڈوپنگ ٹیسٹ کی شرح میں مسلسل کمی درج کی گئی ہے، تاہم بڑے کھیلوں کے ممالک کے درمیان اب بھی ہندوستان میں ڈوپنگ کے مثبت کیسز کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔ واڈا کی جانب سے 16 دسمبر کو جاری کی گئی "2024 اینٹی ڈوپنگ ٹیسٹنگ فگرز رپورٹ" میں بتایا گیا ہے کہ ہندوستان میں ڈوپ ٹیسٹنگ کے عمل میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ رپورٹ کے مطابق سال 2021 میں 1794 ٹیسٹ کیے گئے تھے، جو 2022 میں بڑھ کر 3865 ہو گئے۔ 2023 میں یہ تعداد 5606 رہی، جبکہ 2024 میں مجموعی طور پر 7113 ٹیسٹ انجام دیے گئے۔ 2025 میں 16 دسمبر تک 7068 ٹیسٹ کیے جا چکے ہیں۔ رپورٹ میں واضح کیا گیا ہے کہ یہ اعداد و شمار ہندوستان کی اینٹی ڈوپنگ مہم کو مزید سخت اور مؤثر بنانے کا نتیجہ ہیں، نہ کہ ڈوپنگ کے بڑھتے ہوئے رجحان کی عکاسی۔ وسیع پیمانے پر ٹیسٹنگ اور بہتر جانچ کے نظام نے زیادہ کیسز کی نشاندہی ممکن بنائی ہے۔ یہ ٹیسٹ قومی اور بین الاقوامی کھیلوں کے مقابلوں کے دوران اور مقابلوں سے باہر دونوں صورتوں میں کھلاڑیوں پر کیے گئے۔ اگرچہ ٹیسٹوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، تاہم مثبت نتائج کی شرح میں مسلسل کمی دیکھنے میں آئی ہے، جو کھلاڑیوں اور معاون عملے میں بڑھتی ہوئی آگاہی اور ضابطوں کی بہتر پابندی کی علامت ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق 2022 میں مثبت ڈوپ ٹیسٹ کی شرح 3.2 فیصد تھی، 2023 میں یہ 3.8 فیصد رہی، جبکہ 2024 میں 3.6 فیصد ریکارڈ کی گئی۔

ہندوستان-جنوبی افریقہ میچ، دھند کی وجہ سے نہیں اسموگ کی وجہ سے منسوخ ہوا: اکھلیش

لکھنؤ، 18 نومبر (ایچ ٹی) لکھنؤ میں ہندوستان-جنوبی افریقہ ٹی20 میچ کی منسوخی کا بالواسطہ طور پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اکھلیش یادو نے کہا کہ کرکٹ میچ نہ ہونے کی وجہ دھند نہیں بلکہ آلودگی تھی، کیونکہ بی جے پی حکومت نے صاف ستھری ہوا کے لیے بنائے گئے پارکوں کو برباد کر دیا ہے۔ مسٹر یادو نے بدھ کی رات دیر گئے انسٹاگرام پر پوسٹ کیا کہ "دہلی کی آلودگی اب لکھنؤ تک پہنچ گئی ہے۔ اسی وجہ سے لکھنؤ میں ہونے والا بین الاقوامی کرکٹ میچ نہیں ہو رہا ہے۔ اصل میں وجہ دھند نہیں، اسموگ ہے۔ ہم نے جو پارک لکھنؤ کی خالص ہوا کے لیے بنائے تھے بی جے پی حکومت لکھنؤ میں صاف ہوا کے لیے بنائے گئے پارکوں کو تقریبات منعقد کر کے برباد کرنا چاہتی ہے۔

جونیئر ورلڈ کپ کے بعد ہندوستانی کھلاڑیوں کی نظریں ہاکی انڈیا لیگ پر

نئی دہلی، 18 دسمبر (ایچ ٹی) ایف آئی ایچ مینز جونیئر ورلڈ کپ میں جہاں ہندوستانی ٹیم نے شاندار واپسی کرتے ہوئے ارجنٹینا کو 4-2 سے شکست دی اور کانسہ کا تمغہ جیتا، جس کے بعد ہندوستان کے جونیئر کھلاڑی اب آنے والی ہاکی انڈیا لیگ (ایچ آئی ایل) میں اپنی کارکردگی کے ذریعے سینئر ٹیم میں جگہ بنانے کے لیے پُرعزم نظر آرہے ہیں۔ خواتین کی ہاکی انڈیا لیگ 28 دسمبر سے رانچی میں شروع ہوگی، جبکہ مردوں کی لیگ کا آغاز 3 جنوری کو چنئی میں ہوگا۔ جونیئر کھلاڑی لیگ کی اہمیت سے بخوبی واقف ہیں، کیونکہ اس دوران ان کی کارکردگی پر چیف کوچ کریگ فلٹن کی گہری نظر رہے گی، جو پہلے ہی ان میں سے کئی کھلاڑیوں کی پیش رفت کا بغور جائزہ لے رہے ہیں۔ اس حوالے سے جونیئر ورلڈ کپ میں پانچ گول کرنے والے دلراج سنگھ نے کہا "گردن میں تمغہ سجنا یقیناً ایک شاندار احساس ہے، لیکن ہاکی انڈیا لیگ میں اچھی کارکردگی دکھانا سینئر ٹیم میں جگہ بنانے کی جانب اگلا بڑا قدم ہے۔ ہمیں معلوم ہے کہ ہم پر کڑی نظر رکھی جائے گی اور اس لیگ میں بہترین کارکردگی انتہائی اہم ہوگی۔" دلراج اس سیزن میں ایس جی پائپرز کی نمائندگی کریں گے۔ ان کے ساتھی انمول ایکا، جنہیں کانسہ کے تمغے کے میچ میں شاندار گولز پر پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا تھا، نے بھی بہتر کارکردگی پیش کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ انمول ایکا نے کہا، "میں اس سیزن رانچی رائلز کے لیے کھیلنے کا بے حد منتظر ہوں۔

Printer, Publisher, Owner & Editor: Nazir Ahmad Shah Printed at: Khidmat Offset Press, The Bund Abi Guzar Srinagar Place of Publication: Court Road Srinagar Kashmir, R.N,I No: 68600/92 Postal No: JK-82 Post Box No.: 883, Email: dailyshahanshah@gmail.com Website: www.dailyshahanshah.net New Delhi Bureau in Charge: MS Tuni Pradhan, Contact: 8800367569, Legal Advisor: Ahtisham-ul-Hassan Shah, IT Advisor: Dr. Rizwan Alam, Graphics: SuhailBhat